Delhi University
ARTS LIBRARY

ARTS LIBRARY
(DELHI UNIVERSITY LIBRARY SYSTEM)

Cl. No. Δ2 168M57

Ac. No. 824234

This book should be returned on or before the date last stamped below. An overdue charge of **10 Paise** will be charged for each day the book is kept over-time.

# بودھ پرکاش

یعنی برہمہ دیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت ذخیرۂ اندرز و موعظت جامع رموز حقانی مسمعل سریق یزدانی جسمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہے۔ خواب غفلت مین سوتے ہوؤن کو جگایا ہے جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت سے بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون۔ اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا کے دل مسرور ہون۔ منزل مقصود تک پہونچانے والی رد سے مطلوب دکھانے والی

جسکو

مع فرہنگ بہ شفقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم موانہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی رجمنٹ ۲ سکھ سرکاری و میر منشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بہ صحت مصنف ممدوح

مطبع نامی منشی نولکشور واقع مین لکھنؤ چھپی

ماہ مئی سنہ ۱۸۸۶ع

اعلان۔ اس کتاب ہدایت انتساب کا حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محدود و محفوظ ہے

# بودھ پرکاش

یعنی برہم ودیا کی کتاب سراپا پند و نصیحت و ذخیرۂ اندوز معرفت

طریق پر ڈالنے والی جس میں بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہے۔ خواب غفلت میں سونے

والون کو جگایا ہے۔ جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے۔ ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت

سے بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون۔ اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا

کے دل مسرور ہون۔ منزل مقصود تک پہونچانے والی۔ دوستوں مطلب تک لیجانے والی

جسکو

مع فرہنگ بمشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب

قوم کایستھ بھٹناگر ساکن قدیم موانہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی

رجمنٹ ۲ رسالہ سرکاری و میر منشی پولیٹکل ایجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بصحت مصنف ممدوح

## مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں چھپی

ماہ مئی سنہ ۱۸۸۷ع

اعلان۔ اس کتاب ہدایت انتساب کو حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے

تصویر شیو دیال صاحب مصنف بودھ پرکاش مع تصویر لالہ فقیر چند نبیرہ مصنف

چونکہ بعض اوقات کسی مضمون یا پرشن دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اسکی تلاش مین بہت دیری ہوجاتی ہے۔ جلد سوال کا جواب نہین مل سکتا ہے۔ لہذا فہرست پرشنون کی صفحہ وار لکھ دیتا ہون۔ کہ جسوقت ضرورت ہو اس پُستک کے مضمون مین تلاش کرکے دیکھ لیوے۔ اگرچہ اس فہرست مین خلاصہ یعنے تھوڑا سا بیان پرشن کا لکھا گیا ہے لیکن پرشنون کے مطالعہ سے کل جوہر پوتھی کا کھل سکتا ہے پرتیشر کے پیارو جس پرکار کہ ممکن ہوسکے گورو کو تلاش کرکے برمھ ودیا کی پراپتی کا اوپاے کرو۔ کہ یہی زلیست کا پھل ہے ورنہ پڑھنا لوہار کی دھوکنی کا سا سانس لینا ہے

فہرست اُن پرشنون کی کہ جو جیو سے من نے پوچھی اور اُنکا جواب کھنڈن کرکے دیا

| نمبر پرشن | خلاصہ مضمون پرشن اور اُسکا جواب | جس صفحہ سے شروع | پرشن شروع ہوکر ختم |
|---|---|---|---|
| ۱ | شروع پُستک مین صفت اور گونان یاد اِیشر پرماتما اور من کی اُتپتی اور نِبرتی اور اپنے حال مین | ۲<br>۱ | ۴ |
| ۲ | پہلے جوگ کے آٹھ انگ کے پرشنون کا جواب | ۴ | ۵ |
| ۳ | شم دم آدک پینتیس ۳۵ پرشنون کا جواب | ۵ | ۸ |
| ۴ | منش کی پرکار کے مارگ کے ہوتے ہین اس پرشن کا جواب | ۸ | ۹ |
| ۵ | کرم کس سے اُتپت ہوئے ہین اور کرم کرنے سے کیا ہوتا ہے اس پرشن کا جواب | ۹ | ۱۰ |
| ۶ | وہ جگیہ کون ہین جن کے کرنے سے منش کے پاپ نِرت ہوجاتے ہین اس پرشن کا جواب۔ | ۱۰ | ۱۱ |

| نمبر پرشن | خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب | جس صفحہ سے پرشن شروع | شروع ہو کر ختم ہوا ختم |
|---|---|---|---|
| ۷ | ستیہ جو مگ کامن کے پرشنون کا جواب کہ جو دو پرکار سے دیا جاتا ہے | ۱۱ | ۱۳ |
| ۸ | تتون کے پرشنون کا جواب کہ جو تین پرکار سے کہا جاتا ہے | ۱۳ | ۱۵ |
| ۹ | بچار کے پرشن کا جواب | ۱۵ | ۱۶ |
| ۱۰ | بچار کے بتر کے پرشن کا جواب کہ جسمین اجہ اندر اور بیروچن کا اتہاس ہے | ۱۶ | ۲۳ |
| ۱۱ | پرشارتھ کے پرشن کا جواب | ۲۳ | ۲۶ |
| ۱۲ | ابھیاس کے پرشن کا جواب | ۲۶ | ۲۸ |
| ۱۳ | بیبک کے پرشن کا جواب | ۲۸ | ۲۸ |
| ۱۴ | شنتوش کے پرشن کا جواب کہ جسمین ۱۲۶-اشلوک شنتوش کلپ تر نامی پستک کے درج ہین اور چند دشٹانت کیے ہین | ۲۹<br>۴۹ | ۴۹ |
| ۱۵ | موکش کے پرشن کا جواب اور جسمین ایک راجہ اور رانی کا اتہاس ہے-جو برہم بدیا کے پرتاپ سے دونون مکش ہوگئے ہین | ۴۹ | ۶۳ |
| ۱۶ | برہم مایا جیو اتما کے پرشن کا جواب | ۶۳ | ۶۵ |
| ۱۷ | کیا گرہن وبھو ایشر پرماتما کا ایکانت استھان مین ہی ہے کسی اور جگہ نہین ہوتا اس پرشن کا جواب | ۶۵ | ۶۷ |
| ۱۸ | اوم شبد اور اوم تت ست شبد و چار کے پرشن کا جواب | ۶۷ | ۶۷ |

| نمبر پرشن | خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب | جس صفحے سے پرشن شروع ہوکر ختم ہوا شروع | ختم |
|---|---|---|---|
| ۱۹ | انتشکرن شدہ ہونے کے پرشن کا جواب | ۶۷ | ۶۹ |
| ۲۰ | مہاروورکے سروپ کے پرشن کا جواب کہ جیسا پرلی کال مین ہوتا ہے۔ | ۶۹ | ۷۰ |
| ۲۱ | کال یعنے موت کے شریر اور چن کے پرشن کا جواب کہ جسمین چند اوپدیش کال نے بہ نسبت اس جن کے کیے ہین | ۷۰ | ۷۰ |
| ۲۲ | آدھی اور بیادھی دکھون کے پرشن کا جواب | ۷۰ | ۷۱ |
| ۲۳ | تریدھ تاپ سنتاپون کے پرشن کا جواب | ۷۱ | ۷۱ |
| ۲۴ | چار پرکار کی اوتپتی کے پرشن کا جواب | ۷۱ | ۷۲ |
| ۲۵ | اٹھ سدھیون کے پرشن کا جواب | ۷۲ | ۷۲ |
| ۲۶ | جگون کے پرشن کا جواب | ۷۲ | ۷۲ |
| ۲۷ | ویراٹ سروپ کے پرشن کا جواب | ۷۳ | ۷۵ |
| ۲۸ | دھن یعنے لکشمین کے پرشن کا جواب | ۷۵ | ۷۷ |
| ۲۹ | استری پدارتھ کی سوبھا کے پرشن کا جواب | ۷۷ | ۷۸ |
| ۳۰ | سنسار کے برچھ کے پرشن کا جواب | ۷۸ | ۷۹ |
| ۳۱ | رام لیلا کے نیلنے کے پرشن کا جواب | ۷۹ | ۸۲ |
| ۳۲ | جو وشنو جی نے چار اشلوک برہما جی سے کہے تھے اور بیاس دیو جی نے انکا بستار کیا اس پرشن کا جواب | ۸۲ | ۸۳ |
| ۳۳ | جو جیو باہر کے وشنو کے پدارتھ کرتے ہین وہ اپنے چت کے آگے کیون نہین کرتے اس پرشن کا جواب | ۸۲ | ۸۶ |

| نمبر پرشن | خلاصہ مضمون پرشن اور اُسکا جواب | جس صفحہ سے پرشن شروع ہو کر ختم ہوا<br>شروع | ختم |
|---|---|---|---|
| ۳۴ | جو وشنو جی کے اُپاشک ہین وہ کن بیدون مین پوجن | ۸۶ | ۸۷ |
| | کرتے ہین اِس پرشن کا جواب | ۸۷ | ۸۸ |
| ۳۵ | اسنگ کی پرکار کا ہوتا ہے اِس پرشن کا جواب | ۸۷ | ۸۸ |
| ۳۶ | جب یہ پرانی شریر چھوڑتا ہے تب اُسکی کیا حالت ہوتی ہے<br>اور دیو دھرراج کے پاس کس پرکار سے جاتا ہے اِس پرشن کا جواب | ۸۸ | ۹۲ |
| ۳۷ | چوتھی پانچوین اوستھا یعنے تریا آدک جانے کا پرشن کا جواب | ۹۲ | ۹۲ |
| ۳۸ | اِس سنسار مین کونسی بستو سار اور بریہ ہے اِس پرشن کا جواب | ۹۲ | ۹۳ |
| ۳۹ | شریر کے تینون اوستھا اور کن یعنے کمار ترن برده کے پرشن کا جواب | ۹۳ | ۹۵ |
| ۴۰ | جیون مکت ہونے کے پرشن کا جواب | ۹۵ | ۹۵ |
| ۴۱ | درشنون کے اُتپتی کے پرشن کا جواب | ۹۵ | ۹۶ |
| ۴۲ | پہلے کرم اُتپن ہوئے ہین یا شریر اِس پرشن کا جواب | ۹۶ | ۹۷ |
| ۴۳ | پران کسکا نام ہے۔ اور وہ کہان سے نکلتا ہے اور<br>من کو من کس لیے کہتے ہین اِس پرشن کا جواب | ۹۷ | ۱۰۰ |
| ۴۴ | جو لوگ جُدّھ مین مرتے ہین وہ سورگ مین جاتے ہین<br>یا کس جگہ اِس پرشن کا جواب | ۱۰۰ | ۱۰۳ |
| ۴۵ | وہ کون بندھن ہے جو آتما پد کو پراپت ہونے نہین دیتا<br>اِس پرشن کا جواب | ۱۰۳ | ۱۰۵ |
| ۴۶ | سب جتنے بھوگ سنساری ہین سب بھوگ کے لیے پرنتو شانتی<br>سنیوگ سے ہوئی اِس پرشن کا جواب | ۱۰۵ | ۱۰۶ |

| نمبر پرشن | خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب | جس صفحہ سے پرشن شروع ہو کر ختم ہوا — شروع | ختم |
|---|---|---|---|
| ۴۷ | سن کہتا ہے کہ میں برے کرموں سے بہت ڈرتا ہوں پرنتو شیودن کو دیکھ کر لوبھایمان ہو جاتا ہوں اس پرشن کا جواب | ۱۰۶ | ۱۰۶ |
| ۴۸ | آکاش کے پرکار کے ہیں اس پرشن کا جواب | ۱۰۶ | ۱۰۷ |
| ۴۹ | چت کی کے برتی ہیں اس پرشن کا جواب | ۱۰۸ | ۱۰۸ |
| ۵۰ | جو پرش پرداراسے سنگت کرتے ہیں اسکو پرلوک میں کیا پھل ملتا ہے۔ اس پرشن کا جواب | ۱۰۸ | ۱۰۹ |
| ۵۱ | سنت جیون کی کیا لکشن ہیں اس پرشن کا جواب | ۱۰۹ | ۱۱۰ |
| ۵۲ | سنت مہاتما کہاں رہتے ہیں اس پرشن کا جواب | ۱۱۰ | ۱۱۰ |
| ۵۳ | اودیا کا کیا روپ ہے۔ اس پرشن کا جواب | ۱۱۰ | ۱۱۱ |
| ۵۴ | کارن کے پرکار کے ہیں۔ اس پرشن کا جواب | ۱۱۱ | ۱۱۱ |
| ۵۵ | سمرتی کسکو کہتے ہیں اور سمرتی کسکی ہوتی ہے اس پرشن کا جواب | ۱۱۱ | ۱۱۲ |
| ۵۶ | پہلے منش کا شریر ایت دابک تھا پھر ادھی چھوٹا تک کیوں ہوگیا۔ اس پرشن کا جواب | ۱۱۲ | ۱۱۲ |
| ۵۷ | آتما کیا وستو ہے۔ اور اسمیں جگت کیسے بھاستا ہے اس پرشن کا جواب | ۱۱۲ | ۱۲۰ |
| ۵۸ | منش دیوتا دیت رکھش پربت ندی پرتھوی جگت آدک کی اوتپتی کس پرکار ہوئی ہے۔ اس پرشن کا جواب | ۱۲۰ | ۱۲۲ |
| ۵۹ | جو سب چداکاس ہے۔ اور کچھ بنا نہیں تو پھر سادھ سنت | ۱۲۲ | ۱۲۳ |

| نمبر پرشن | خلاصہ مضمون پرشن اور اسکا جواب | جس صفحے سے پرشن شروع ہوکر ختم ہوا شروع | ختم |
|---|---|---|---|
| | اور سدھ کیون بھاستے ہین اس پرشن کا جواب | | |
| ۶۰ | برھم بُدّیا کیا وستو ہے۔ اس پرشن کا جواب | ۱۲۳ | ۱۲۳ |
| ۶۱ | جیو تو چیتن روپ ہے پھر اپنے آپ کو کیون بھول گیا اس پرشن کا جواب | ۱۲۳ | ۱۲۶ |
| ۶۲ | من کہتا ہے۔ کہ مین اکیلا ہی تیرے بیلے کرم نہین کرتا ہون میرے ساتھ پانچ وستو اور ہین اسکا جواب جیو تو دیکر نربان ہوگیا۔ اور من سماپتی کو پراپت ہوا | ۱۲۶ | ۱۲۸ |
| ۶۳ | استتی اور گونان باد الشہ پر یا تھا۔ | ۱۲۸ | ۱۳۰ |
| ۶۴ | اپنا حال اور تتہ اور جینا اور سمبت سماپتی پوتھی مین | ۱۳۰ | ۱۳۰ |
| ۶۵ | اکشرون کے ارتھ یعنے معنے بحروف تہجی الف وار | ۱۳۱ | ۱۳۶ |

# بودھ پرکاش

یعنی برہم بدیا کی کتاب سراپا پند و تربیت ذخیرۂ اندرز و موعظت جامع رموز حقانی مشتمل بر
طریق یزدانی جسمین بھولے بھٹکون کو راہ راست پر لگایا ہے - خواب غفلت مین سوتے
ہوؤن کو جگایا ہے - جسکا ہر ہر کلمہ گوہر بیش بہا ہے - ہر ہر فقرہ تصوف اور معرفت سے
بھرا ہے جسکے دیکھنے سے انسانون کے گناہ دور ہون - اور پڑھنے سے غمزدگان دنیا
کے دل مسرور ہون - منزل مقصود تک پہونچانے والی - روے مطلوب دکھانے والی

## جسکو

مع فرہنگ بہ مشقت و محنت تمام واسطے رفاہ عام کے جناب منشی شیو دیال صاحب
قوم کایست بھٹناگر ساکن قدیم موانہ کلان پرگنہ ہستناپور ضلع میرٹھ سابق میر منشی
رجمنٹ ۲ سکھ سرکاری و میر منشی پلٹن کنٹنجنٹ ریاست بہاولپور نے تصنیف فرمایا

بار اول بہ صحت مصنف ممدوح

**مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی**

سنہ ۱۸۸۷ع

اعلان - اس کتاب ہدایت انتساب کا حق تصنیف و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محدود و محفوظ ہے -

ॐ

اوم تت ست اوم تت ست

ایکو برہم دوتیہ ناستی

نہ مین ہون نہ جگت ہے

پرماتمائے نمہ

نمشکار ہو اُس نرنکار جوتی سروپ پرماتما کا کہ جسنے پرتھوی جل تیج وایو آکاس پنچ تتون
سے شریر منش اُتپن کیا - کیا یہ شریر ہے کہ جسمین بھگتی اور مکتی دونون پدارتھ وِدیمان ہین
اور وہ اُس سے پراپت ہوسکتی ہین اور گیان اُگیان ایشر پرماتما کا بھی اسی شریر مین اُدے ہوسکتا
نہین ہے اپنا سروپ جان سکتا ہے کہ مین برہم ہون اور جگت بھی ہے - پرنتو یہ جو سنساری پشے بھوگ مین لپٹ
رہتے ہین اور رات دن اُنکی ترشنا سے جلتے ہین ایشر پرماتما کا کبھی انُبھو نہین کرتے - اب اپنے
اِشٹ دیو کو نمشکار کرکے اوم کرشنا یے باسدیوا یے دیوکی نندنا یچہ نند گوپ کمارا یے
گووندا یہ نمو نمہ - برہم گیان اپنے من کو سمجھانے کیواسطے کہ جو اسکو نانا پرکار کے
سنکلپ بکلپ اُٹھتے رہتے ہین لکھتا ہون - ہے من ساودھان ہوا ور سُن میرے
بچنون کو کہ تیری اُتپتی اس پرکار ہوئی ہے کہ پہلے جب پُرش اور مایا کا سنجوگ ہوا تو تیری اُتپتی ہوئی
اور تیری دو استری ہین - ایک پرورتی دوسری نرورتی - پرورتی سے کام کرودھ

1 पंचभूत
2 मनुष्य
3 उत्पत्ति
4 विद्यमान
5 हृद
6 अभ्यास
7 उपाव
8 विज्ञान
9 उदय
10 अनुभव
11 संकल्प
12 विकल्प
13 उत्पत्ति
14 पुरुष
15 माया
16 संयोग
17 प्रवृत्ति
18 निवृत्ति

entire ... for the

# پنچمی بودھ پرکاش

۳

1 अहंकार
2 विवेक
3 यम
4 नेम
5 उत्पत्ति
6 इत्यादिक
7 त्याग
8 निज
9 रचना
10 प्रलय
11 लिन
12 धिक्कार
13 उपदेश
14 शान्ति
15 उपशांतु
16 विष
17 चेष्टा
18 जिह्वा
19 शब्द
20 वेदर्थ
21 शुभ
22 अशुभ
23 वाक्
24 ग्रहण
25 लिप्त
26 त्वचा
27 स्पर्श
28 रसना
29 सुगंधी
30 घ्राणघ्नत
31 विषयों
32 सेवन
33 तत्वों
34 यह
35 वस्तु
36 इच्छा
37 नेत्र
38 उत्पन्न
39 वश
40 स्थित
41 प्रकाश
42 मानमहल
43 रचना

اوبھ سو ہ اہنکار - اور نرو تی ست ببیاک بچار یم نیم اتیادک اُتپت ہوئی - ہے من کام
کرودھ آدک کو تیاگ - اور ببیاک اور بچار کی آ سیری سے اپنے نج سروپ کو پہچان کر تیرا
سروپ آدپورکھ الیشر ہو جاتا ہے کہ جو سب رچنا کو رچتا ہے - اور پھر اپنے آپ میں پرلے کر کے
لین کر لیتا ہے - دھن اُسکو اور دھرکار ہے تجھکو - کہ تو نہیں سمجھتا - اور نہیں سنتا - دیکھہ سری جوگ
باشسٹ اور سری گیتا - اور سری بھاگوت میں نانا پرکار کے اُپدیش تیرے نرتی کے
کارن لکھے ہیں - او مورکھہ من تو کہان جاتا ہے - یہ سنسار تو مایا ماتر ہے - اتنا کال تو جگت میں
بھٹکتا رہا پر تو بھی تجھے شانتی نہیں ہوئی - او مورکھ من تو اُپشم کو کیون تیاگتا ہے - اور
بھوگون کے اور بسون دوڑتا ہے - کہ امرت کو چھوڑ کر بکھ کا بیج بوتا ہے - یہ سب چیشٹا تیری
دکھہ کا کارن ہے - ہے من جو تو جہوا کے ساتھ ملکر شبد کرتا ہے وہ بیدرتھ کی شبد کے
نیائیں بے ارتھ ہے - اور جب تو کانون کے ساتھ ملکر سنتا ہے تب شبھ اشبھ باک گرہن کرنے سے
سرن کی بیت تو لپت ہو جاتا ہے - اور تو تچا کے ساتھ ملکر جو تو سپرش کی اچھا کرتا ہے سو ہاتھی
کے نیائیں ناش ہوتا ہے - اور رسنا کے سواد کے اچھا سے تو مچھلی کے نیائیں نشٹ ہوتا ہے
اور سوگندھ لینے کی اچھا سے تو بھونرے کے پرکار ناش ہوتا ہے - اور سندر استریون کی
کامنا سے تو پتنگ وت جل مرتا ہے - ہے من مورکھ جو ایک اندری کا سواد لیتے ہیں
وہ بھی ناش ہوتے ہیں تو تو پانچون بشیون کا سیون کرنیوالا ہے - کیا تو ناش نہ ہوگا
تو انکی اچھا دور کر - ہے من کمبخت یہ پانچ تتون کا سریر ہے اسمین اہنکار روپ ایسا کوئی
کوئی نہین ہے - سب سروپ ہو جاتا ہے - اور یہ جو تو کہتا ہے کہ مین دیکھتا ہون یا سنتا ہون
یا سونگھتا ہون یا سپرش کرتا ہون یا سواد لیتا ہون تو بے ارتھ ہے بستو اچھا تو کشٹ
پاتا ہے - دیکھہ نیتر روپ کو دیکھتے ہیں - اور نیتر روپ سے اُتپن ہوتے ہیں - اور تیج کا
انش نیترون میں استھت ہے سو وہ اپنے دیکھے گئے کو بس کرتے ہیں انکے ساتھ تو ملکر کیون
ستیا پرمان ہوتا ہے - شبد آکاش سے اُتپن ہوا ہے - اور آکاش کا انش سروکن مین ...

سو وہ اپنے گن اشبد کو گرہن کرتا ہے۔ اسکے ساتھ تو کیون تاپ اٹھاتا ہے۔ سپرش اندری توچا سے
اتپن ہوئی ہے۔ بایو کا انش تچا مین رہتا ہے اور وہی سپرش کو گرہن کرتا ہے۔ اسکے ملنے سے تجھے کیا
لابھ ہوتا ہے۔ رسنا اندری جل سے اتپن ہوئی ہے۔ جل کا انش جبھا مین ہے۔ اور وہی رس کو
لیتی ہے۔ اس سے ملکر تو برتھا کیون دکھ اٹھاتا ہے۔ گھران یعنی ناسکا اندری گندھ سے
اپجی ہے۔ اور پرتھوی کا انش اسمین استھت ہے۔ اور وہی گندھ کو گرہن کرتا ہے اس سے
ملکر تو کیون جلتا ہے۔ ہے من مورکھ اندریان تو اپنی اپنی وشیون کو گرہن کرتی ہین تو
انہین کیون ابھمان کرتا ہے کہ مین دیکھتا ہون سونگھتا ہون سنتا ہون سپرش کرتا ہون رس لیتا ہون
یہ تو اندریان اپنی اپنی وشیون کو آپ گرہن کرتی ہین کہ نیتر دیکھتے ہین شروان نہین کرتے کان
سنتے ہین دیکھتے نہین اسی پرکار سب اندریان اپنا دھرم کسی کو دیتی بھی نہین اور لیتی بھی نہین
اور وشیون کو گرہن کر انکو راگ اور دویش بھی کچھ نہین ہوتا اور انکو گرہن کرنیکی کچھ ابھلاشا
بھی نہین ہے۔ ہے من تو بڑا مورکھ ہے کہ اورون کے دھرم تو آپ مین مان کر سدا جلتا رہتا ہے
بچار کر نہین دیکھتا کہ یہ سنسار سپن وت اسَت ہے۔ اسمین بارم بار کیون پرورت ہوتا ہے
کام اور کرودھ کی سینا تجھکو نشٹ کر دے گی۔ ہے من مین تیرے ساتھ ملکر بڑے بڑے
دکھ پاتا ہون اور جیسے سنگھ بکری کو چورن کرتا ہے۔ تیسے ہی تو نے مجھکو راگ دویش سے بیکل کر رکھا
اب تیرے ساتھ میرا کچھ پریوجن نہین ہے۔ میرا پالک اور رچھک وہی آدپورکھ اوناشی ہے
اب اپنے اشٹ دیو سے پرارتھنا کرتا ہون کہ وہ مجھ دین پر انوگرہ کرے یدیپی مین
اپاون اس پدارتھ کے جوگ نہین تتھاپی کیا آشچرج ہے کہ جو وہ مجھکو سناتھ کرے۔ دیکھو
جرا نام لبدھک نے انتردھیان سے بان مارا تھا ترت اسکو جیون مکت کیا۔
بدر جی نے جب پریم اور انوراگ سے بھاجی بنائی تھی سو بھاجی بھی کھائی اور درشن بھی دیا
اور سور داس جی تمھارے درشنون کی آشا مین نت ہی چور رہتے تھے۔ انکو بھی دبیہ
درشٹی دیکر چتربھج سنکھ چکر گدا پدم سہت درشن دیا مجھکو دین گے مین تو انکے چرنار بند کے

१ शब्द
२ ताप
३ पवन
४ त्वचा
५ घ्राण
६ उपजी
७ अभिमान
८ राग
९ द्वेष
१० वासना
११ मूर्ख
१२ स्वप्नवत
१३ असत्य
१४ प्रवर्त्त
१५ सेना
१६ स्नेह
१७ सिंह
१८ घृणा
१९ विकल्प
२० प्रयोजन
२१ पालक
२२ रक्षक
२३ दीन
२४ अनुग्रह
२५ यद्यपि
२६ अपावन
२७ तथापि
२८ आश्चर्य
२९ सनाथ
३० लब्धक
३१ अनुराग
३२ भाजी
३३ आशा
३४ नित्य
३५ दिव्यदृष्टि

(۹)

رتج ہون اور داسون کا داس ہون - ہے من تو بھی اُسی آدپُرکھ اپنا شی سے
اپرداس کر کہ تیرا اُدّھار کرے کیونکہ پتا کو پتر بہت پیارا ہوتا ہے - اور میرے تو وہ دینیال
سنکٹ نوارن سدیو ہے - پکار کو سُن لیتا ہے ابھی آنکھ کھول کر دیکھ کہ شنکر لال ۱۹ فروری
۱۸۸۵ء کو تار بجلی کے ارتھ سمجھ کر اور اپنے سوامی کی آگیا پاکر پہر رات گئے ریل پر آرڈ
ہوکر مصر کو چلا گیا مجھکو اُسکے بیوگ سے مہا کشٹ پراپت ہوا - اور راتری کو نِدرا
نہ آئی - ہے پاپی موہ تیرا منہ کالا ہو اور ہے راجہ بیبک تیرا بھلا ہو کہ اُسی سمے میرے ہردے
مین یہ بچار اُتپت ہوا کہ جیسے ایک سمے گج کو پورب کے سنسکاروں سے گراہ نے
جل مین پکڑ رکھا تھا - اور اُسکو بڑا دکھ ہوا تھا جب اُسنے کچھ اوپاے نہ دیکھا اور
سب اور سے نراس ہو گیا تو اُسی ایشر پرماتما کا سمرن اور دھیان کیا تب آپ
دینیال نے بھاری پھند سے چھوڑا یا - ایسے ہی تجھکو بھی مایا موہ نے پکڑ رکھا ہے
تو بھی بھجن اور استتی اُسی پرماتما کی کر تو اِس موہ موڑی کے پھند سے چھوٹ جاویگا
اور جو تیری بانچھا ہوگی وہ پوری پوری ہو جاویگی - ہے من مین تجھسے اسنگ ہوکر
رات بھر سمرن اور استتی اُسی سچدانند اور اپنے اشٹ دیو کی کرتا رہا تو اُن دینیال
کرپا سندھو نے پرم انوگرہ کر کے بیگ مجھ دین کے ٹیر کو سنلیا کہ شنکر لال مصر کو نہ گیا
سترہ دن کے پشچات بنے سے بنا جتن لوٹ آیا دھن ہے دھن ہے اور جو ہو جی ہوا اسیے
اشٹ دیو گورو دیو کی - اب یہ پرارتھنا ہے کہ میرے ہردے سے پانچ لستون کی نِبرتی ہو
وش پدارتھوں کی پراپتی کہ جنکا بستار آگے لکھا جاتا ہے سدا ہوتے رہین اور اہنتا
اور ممتا کی پھانسی کاٹی جاوے اور آتما پرماتما کے مجھکو درشن ملجاوین -

| | |
|---|---|
| الکھ نرنجن ایشر اناسی | کاٹو پوچھ موہ کی پھانسی |
| کام کرودھ ہو دین یہ ناس | اور آہنکار مٹے من پاسا |
| دو مجھکو سنتوش اور شم دم | دیا بچار سنتن ست سنگم |

1 रज
2 दास
3 आदिपुरुष
4 अविनाशी
5 उद्धार
6 सदैव
7 अर्थ
8 स्वामी
9 आज्ञा
10 व्याकुल
11 वियोग
12 निद्रा
13 विवेक
14 उपजि
15 पूर्व
16 संस्कार
17 ग्राह
18 उपाद
19 निराश
20 स्मरण
21 ध्यान
22 अस्तुति
23 फन्द
24 वांछा
25 असंग
26 सच्चिदानंद
27 इष्टदेव
28 वेग
29 टेर
30 पश्चात्
31 बिनायत्न
32 प्रार्थना
33 निवृत्ति
34 प्राप्ति
35 विस्तार
36 अहन्ता
37 ममता
38 अलख
39 निरंजन
40 ईश्वर
41 अविनाशी
42 नाश
43 अहंकार

| | |
|---|---|
| دھرم بڑھے نت ہو پرکاش | جاسے سے مٹے چیت کی آپا |
| موے ویراگ پراپت ہووے | من کی ترشنا ساری کھووے |
| جوگ ابھیاس بڑھے دن راتا | جاسے اپجین برمھ کی باتا |
| شیودیال کچھ جانت ناہین | یہی کہت اپنے من ماہین |
| تم ہو دیال بیگ سدھ لیجے | کرپا کر درشن مو دیجے |

یہ ارداس ان مین دھرون کرون اپنے پرنام
جل تھل مین ہر جوت شکت ہے سب برہم ہر نام

اور جو کہ یہ پوتھی پرم کلیان کی کرنیوالی ہی اس لیئے اسکا نام بودھ پرکاش رکھا گیا جو کوئی اس پوتھی کو سوچ سمجھ کے پڑھیگا اور نت ہی بچاریگا تو نسچے شانتی پراپت ہو جاویگی اور اس پستک مین جیو تو وکتا ہی اور من سروتا ہی یعنے جو کچھ کہ یہ من اس جیو سے پرشن کرتا ہی وہ اپنے بدھی انوسار اسکا اُتر دیتا ہی - پہلا پرشن من کا یہ ہی کہ جوگ کے کتنے انگ ہین - جیو اُتر دیتا ہی کہ جوگ کے آٹھ انگ ہین - پرتھم یم لکھا جاتا ہی اسکے دس برتی ہین - ایک ست بچن - دوسرے برمھچرج یعنے استری بھوگ نہ کرنا تیسرے ارجو یعنے چھما اور چت سے نمر ہونا - ایسا ہی تلسی جی بھی برنن کرتے ہین -

دوہا تلسی داس جی

ست بچن اور دینتا پرتریا مات سمان - یا ہو سے ہر نا ملین تو تلسی جھوٹ زبان

چوتھے اہنسا یعنے ہاتھ پانون جیبھا من سے جیونکو نہ مارنا اور سرب پرکار سے رکشا کرنا - پانچوین استے یعنی چوری اور ڈکیتی نکرنا - چھٹے چھما - ساتوین دہرتی یعنی اپنے بچن سے کداچت نہ پھرنا جیسا کہ راجہ بلی اپنے بچن سے نہ پھرا اور راج دیدیا آٹھوین دیا یعنی متر اور شترو کو سم جاننا اور کبھی کسی کے ساتھ چھل اور کپٹ نہین کرنا - نوین متیاہار یعنے تھوڑا کھانا - دسوین شوچ یعنی صفائی بھیتر اور باہر کے

1 वैराग्य
2 विराग
3 योगाभ
4 उपजे
5 वेदा
6 बुध
7 प्रगाट
8 बल
9 शक्ति
10 कल्या
11 निश्चय
12 शान्ति
13 वक्ता
14 श्रोता
15 प्रश्न
16 बुद्धी
17 उत्तर
18 अंग
19 प्रथम
20 यम
21 द्वितिः
22 सत्यव
23 ब्रह्मच
24 रहित
25 आरजे
26 जिव्हा
27 नम्रता
28 वर्णन
29 सेनक
30 मारि
31 मान
32 स्त
33 आमि
34 स्ते
35 दुके
36 क्षमा
37 धृती
38 द्या
39 मित्र
40 शत्रु
41 सम
42 नित

اور یہ دو پرکار کا ہے جل آدک سے شریر کو پوتر کرنا یہ تو باہیہ شوچ ہے - ترشنا ورت سپردھا
آدک من سے دور کرنا اور شم دم آدک کا دھارنا یہ انتریہ شوچ ہے - دوسرے نیم
اسکے بھی دس بھید ہین ایک تپ دوسرے سنتوش - تیسرے وستو پربودھ یعنے ستّ نشچے
چوتھے دان - پانچوین پوجا - چھٹے بچن سدھانت یعنی سچ بولنا اور سننا - ساتوین
حیا لاج - آٹھوین مت دڑھ نوین جاپ - دسوین اگن ہوتر اسکے دو بھید ہین - ایک
تو یہ پرتکش ہے کہ اگنی جلا کر اسمین گندھ والی وستو جلائی جاوین - دوسرے اگنی بدھی
کرودھ لوبھ ادیاتم ادک کو دگدھ کر کے بھسم کرے - تیسرے آسن دو زانو چار زانو سکھیا
چوتھے پرانایام یعنے سوانسون کا روکنا - پانچوین پرتیاہار یعنے سکھوپتی کے سمان
اسمین لے ہو جانا - چھٹے دھارنا یعنے من کو استھر رکھنا - ساتوین دھیان - آٹھوین سمادھی
یعنی سوتا جاگتا کھاتا پیتا سب بشیون سے ویراگ کرنا - یہ من تجھکو جوگ کے پرشن کا
اُتر تو دیا گیا اب کیا کہتا ہے - من بولا کہ اب میرا یہ پرشن ہے کہ شم کیا ہے - دم کیا ہے تتکشا
کیا ہے - دھرتی کیا ہے - دان کیا ہے - تپ کیا ہے - شورتا کیا ہے - ستّ کیا ہے - رت کسکو کہتے ہین
تیاگ کیا ہے - اشٹ دھن کیا ہے - جگ کون ہے - دچھنا کون ہے - پرش کا بل کیا ہے - بھگ
کسکو کہتے ہین - لاج کیا ہے - شردھا کون سی ہے - پرم لجا کیا ہے - سوبھا کیا ہے - سکھ کیا ہے
دکھ کیا ہے - پنڈت کون ہے - مورکھ کون ہے - پنتھ کون ہے - اوپتھ کیا ہے - سرگ کیا ہے - نرک
کیا ہے - بندھو کون ہے - گرہ کون ہے - دھناڈہ کون ہے - دالدری کون ہے - کرپن کون ہے
ایشر کون ہے - مون کیا ہے - سوادھیاے کیا ہے - ان پرشنونکا اُتر کہو - تب من
پرماتما وچن بدھی کا نشچے ہونا یہ شم ہے - اندریونکا سنجم کرنا یہ دم ہے - سمپت اوپتیونکا
سہنا اور دکھ کے سمے پیڑا کو سہ کر دھیر دھرنا تتکشا ہے - جہبا اور اوپستر کا جیتنا یہ
دھرتی ہے - دینون کا دکھ دور کرنا یہ پرم دان ہے - کامنا کا تیاگنا اور من اور اندریونکا
روکنا اور اپنے دھرم مین ساودھان رہنا یہ تپ ہے - سمرن کیا ہے - سوبھاو کا جیتنا یہ سورتا ہے

۱ आस्तिक
۲ पवित्र
۳ बाह्य
۴ शौच
۵ तृष्णा
۶ व्रत
۷ स्पर्धा
۸ आदि
۹ शम
۱۰ दम
۱۱ आंतर
۱۲ अंतर
۱۳ नियम
۱۴ वस्तुप्रबोध
۱۵ सत्यनिश्चय
۱۶ मानसीपूजा
۱۷ मतिदृढ़
۱۸ अग्निहोत्र
۱۹ प्रत्यक्ष
۲۰ प्रत्यादिक
۲۱ दग्ध
۲۲ भस्म
۲۳ प्राणायाम
۲۴ प्रत्याहार
۲۵ स्थिर
۲۶ समाधि
۲۷ शम
۲۸ दम
۲۹ तितिक्षा
۳۰ धृति
۳۱ शूरता
۳۲ रत
۳۳ त्याग
۳۴ इष्टधन
۳۵ दक्षिणा
۳۶ पुरुष
۳۷ बल
۳۸ भग
۳۹ विद्या
۴۰ लज्जा
۴۱ शोभा
۴۲ सुख
۴۳ पन्थ
۴۴ उत्पत्ति
۴۵ बन्धु
۴۶ गृह
۴۷ धनाढ्य
۴۸ दारिद्र
۴۹ कृपण
۵۰ मौन
۵۱ स्वाध्याय
۵۲ विषय
۵۳ बुद्धि
۵۴ निश्चय
۵۵ दीन
۵۶ सहना
۵۷ पीड़ा
۵۸ धीर
۵۹ जिह्वा
۶۰ उपस्थ
۶۱ दीन
۶۲ सावधान
۶۳ स्वभाव

سم درشٹی ہونا یہ ست ہے۔ سچی بانی بولنا یہ رت ہے۔ کرمون دکھی سنگ نہ کرنا اور کرمون کے پھل کی تنگ کو سنیاس کہتے ہین۔ دھرم جو منکھون کا سو اشٹ دھن ہے۔ اور وہ جو بھگونت ہے سو یگ ہے۔ گیان کا دینا یہ دچھنا ہے۔ پرایانام جو ہے سو پرم بل ہے۔ ایشر جو بھاوت ہے سو بھگ ہے۔ ایشر کے بھگتی سو اُتم لابھ ہے۔ آتما دکھی جو بھید تسکی بادھا جیسے ہو سو پنڈت یا ہے کرمون دکھی جو جگویا سا سو پرم لجا ہے۔ نریکش آدک جو گن ہین سو سو بھا ہے۔ دکھ سکھ کا دور ہونا یہ سکھ ہے۔ کام سکھ کے جو اپیکشا یہ دکھ ہے۔ بندھ اور موکش کا جاننے والا پنڈت ہے دیہہ آدک مین اہم بدھی والا مورکھ ہے۔ ایشر کا جو نورتی مارگ ہے سو پنتھ ہے۔ نورتی مارگ یہ ہے۔ شرون کیرتن سمرن چرن سیون ارچن بندن داسپن سکھا آتم نویدن۔ چت کا جو کھشیپ پرورتی مارگ ہے سو اُتپتھ ہے۔ ست گن کا جو اودے سو سرگ ہے۔ تم کا جو بڑھنا سو نرک ہے۔ ایشر یا تما جو گرو ہے۔ سو بندھو ہے۔ منکھ شریر جو ہے سو گریہہ ہے۔ گنون کر کے جو یکت سو دھنا ڈھ ہے۔ جو ان نشٹ ہے سو دالدری ہے۔ جو اجت اندریہ ہے سو کرپن ہے۔ گنون وکھے جو آشکت بدھی نہین ہے سو ایشر ہے۔ گن سنگی جو ہے سو انیش ہے۔ پر بھا نہ بولنا جب کہنا تب ست کہنا یہ مون ہے۔ بید کا پڑھنا اور بھلے پرکار سمجھنا یہ سواد ھیائے ہے۔ من پرشن کرتا ہے کہ منش کے پرکار کے ہوتے ہین۔ ہے من منش دو پرکار کے ہین۔ ایک پرورتی مارگ کے دھارنے والے۔ دوسرے نیورتی مارگ کے۔ پرتھم پرورتی مارگ کہا جاتا ہے۔ ہے من شاستر انوسار شبھ کرم کرنا اور اشبھ تیاگنا اور شبھ کرمون کو کرنا سرگ آدک پھل اچھا من کے منو رتھون کا سدھ ہونا۔ پیر تو یہ لوگ باسنا کے سمندر مین بہتے رہتے ہین اور چیر کال کے پیچھے نیورتی کے اور آتے ہین اور کبھی کبھی سروپ آتما کو بھی لیہ لیتے ہین۔ نیورتی مارگ یہ ہے۔ نسکام ہو کر شبھ کرم کرنا اسکے دھارنے والون کو ویراگ اپجتا ہے۔ وہ جو ہین ہمکو کرمون سے کیا اور اسکے پھلون سے کیا ہے۔ وہ سدا ایسی اکانکشا رکھتے ہین

۱ आत्मपद
۲ मिथ्या
۳ निपाई
۴ शम
۵ दम
۶ विचरते
۷ मर्यादा
۸ संग
۹ काल
۱۰ व्यतीत
۱۱ सत्यशास्त्र
۱۲ ब्रह्मविद्या
۱۳ सर्वमित्र
۱۴ प्रसन्न
۱۵ केवल
۱۶ आत्मा
۱۷ परायणा
۱۸ सर्वदाकाल
۱۹ कवच
۲۰ शस्त्रों
۲۱ अर्थात्
۲۲ शुद्धाकृती
۲۳ कदाचित
۲۴ श्रुतिः
۲۵ वेद
۲۶ स्मृतिः
۲۷ अर्थ
۲۸ दृढ़ित
۲۹ कमल
۳۰ सुगन्धा
۳۱ इच्छा
۳۲ सुखदाई
۳۳ भासती
۳۴ कन्दरा
۳۵ वस्तु
۳۶ व्यापक
۳۷ ज्ञान
۳۸ आन्त्रिक
۳۹ ऋतु
۴۰ परिणाम
۴۱ स्त्री
۴۲ पुरुष
۴۳ वीर्य
۴۴ मेघ
۴۵ रेतक
۴۶ यजमान
۴۷ व्यवहार
۴۸ सिद्ध
۴۹ हेतुः
۵۰ तात्पर्य
۵۱ कृतार्थ
۵۲ चक्र
۵۳ प्रवर्त

کہ ہم کسی پرکار سے آتم پد کو پراپت ہو جاویں اور سنسار متھیا سے موکش ہو جاویں
اور وہ بستے بھوگون کو سرپ کے نیائین جانتے ہین اور شم دم ادک گیان کی سادھنون مین
بچرتے رہتے ہین اور مرجادا سے بولتے ہین اور سنت جنون کے سنگ مین اپنا کال ویتیت
کرتے ہین اور ست شاشتر اور برھم بدیا کو بارم بار بچار تے رہتے ہین اور سرب سے
متر بھاو رکھتے ہین اور ایسے بچن بولتے ہین کہ جس سے سب کوئی پرسن رہے وہ کیول
آتم پراین ہی رہتے ہین اور جیسے دالدری سدا کال دھن کی چنتا کرتا ہے تیسے وے پرم
آتما کی چنتا کرتے رہتے ہین اور وہ سدا بچار کا کوچ گلے مین ڈالے رکھتے ہین۔ سے شستر
ایسے پرشون کو شستر ون کا گھاو کبھی نہین لگتا ارتھات جو اندریان روپ چور ہین انکے
سدا ہاتھ مین اچھارو پی برچھی رہتی ہے سو بچار روپی کوچ پہنے والے کو ایسی برچھی
اچھاروپی کدا چت نہین لگتی ہے اور وہ لوگ شرتی جو وید اور سمرتی جو دھرم شاستر ہے انکے
ارتھ ہردے مین استھت رکھتے ہین جیسے کمل پر بھونرا آکر استھت ہوتا ہے تیسے ان
پرشون کے ہردے مین شبھ گن آکر استھت ہوتے ہین انکو بھوگون کے سبا بھی سگندھ آتی نہین
بھاستے بن اور کندرا ہی انکو سکھ دایک بھاستے ہین اور انکا ویراگ دن دن بڑھتا
جاتا ہے۔ من بولا کرم کس سے اتپت ہوئے ہین اور کرم کرنے سے کیا کیا ہوتا ہے اور
کرم کیا وستو ہے۔ سے من کرم وید سے اتپت ہوئے ہین اور وید کو برھم سے اتپن ہوا
جان کیونکہ برھم سب جگہ بیاپک ہے۔ کرمون کے کرنے سے برکھا ہوتی ہے اور برکھا
دوارا ان آدک پدارتھون کے اتپتی ہوتی ہے۔ ان کا پری نام یعنے استری اور پرش کا
بیرج یہ دونون ملنے سے میگھ آدک اتپن ہوتے ہین رنگ اور بچان کا جو بیوہار ہے
وہی کرم ہے اسی سے جگ سدھ ہوتے ہین اس ہیتو سے سبکو کرم کرنا جوگ ہے۔ سے من
تاتپرج اسکا یہ ہے کہ ایشر سے وید اور وید سے کرم اور کرم سے میگھ آدک اتپن ہوتے ہین
اسواسطے ایشر پرماتما نے اپنے انوگرہ سے لوگون کے کرتارتھ کے واسطے چکر پروتن

کر رکھا ہے جو پرش کرمون کا انشٹھان نہین کرتے ہین وہ اس سنسار مین برتھا جیتے ہین
اور ایک ایک شوانس انکی پاپ روپ ہوتی ہین – ہے من جو گیانی جن ہین اور
کرمون کا انشٹھان نہین کرین تو کچھ انکی ہانی نہین کیونکہ وہ آتما سے ہی پریتی رکھتے ہین
اور آتما سے ہی ترپت ہین اور آتما مین ہی انند ہین انکو سب پدارتھ سنساری
ترن کے سمان بھاستے ہین – ہے من ابولا وہ جگ کون سے ہین کہ جنکے کرنے سے
منشیہ کے پاپ نبرت ہو جاتے ہین – ہے من تو سن – ہم کہتے ہین پرتھو یہ
پانچ جگ ہر منشیہ کو اوشیہ کرنے چاہئیں – پہلے بید شاستر کا پڑھنا
یا پاٹ کرنا اسکو برہم جگ کہتے ہین – دوسرے ترپن کو پتر جگ کہتے ہین
ہوم کرنا یہ تیسری جگ ہے – بل بیس یہ چوتھی جگ ہے اسکو دیو جگ کہتے ہین –
اتتھی اور ابھیاگت کو ان دینا اور اسکا پوجن کرنا یہ پانچوین جگ ہے اسکو نر جگ
بولتے ہین – ہے من گرہستیون کو نت نیم کرکے یہ پانچ جگ کرنے چاہئین جو کرتے ہین
انکی سری کرشن پرماتما بڑائی کرتے ہین اور جو نہین کرتے انکی نندا کرتے ہین – ہے من
ایک مین جو بچا ہوا ان ہوتا ہے اسکا جو بھوجن کرتے ہین وہ سب پاپون سے
چھوٹ جاتے ہین اور جو کیول اپنے ہی اور اپنے کٹمب کا ادر بھرنے کے واسطے
رسوئی بناتے ہین اور ابھیمانی ہو کر نہ دیتے ہوے آپ ہی
آپ ہی بھوجن کرتے ہین وہ پاپ کو بھوجن کرتے ہین اور پرلوک مین بہت
کشٹ پاتے ہین – ہے من بچار کی نگاہ سے دیکھ کہ منشیہ کے گھر سے اوکھلی چکی
چولھا جل رکھنے کی جگہ اور سوہنی یعنی مارگ منجنی سے نت ہی پانچ
بلکہ بہت ہتیا ہوتی ہین اسکا کارن کر انتہکرن مین رہتا ہے سرگ کی پراپتی
انکو کداچت نہین ہوتی – جو پانچون جگ کرتے ہین تو انکی یہ پانچون ہتیا دور
ہو جاتی ہین اور جو نہین کرتے ہین انکی ہتیا بڑھ جاتی ہین – ہے من گرہستیون کو

۱ अनुष्ठान
۲ संसार
۳ जन
۴ ज्ञानी
۵ प्रीतिः
۶ तृप्त
۷ प्रजा
۸ भासते
۹ मानुष्य
۱۰ किंचित्
۱۱ अवश्य
۱۲ यज्ञ
۱۳ तर्पण
۱۴ पितृयज्ञ
۱۵ अतिथिः
۱۶ अभ्यागत
۱۷ अन्नदेना
۱۸ पूजन
۱۹ नरयज्ञ
۲۰ ग्रहस्थियो
۲۱ नित्यनेम
۲۲ निन्दा
۲۳ नित्य
۲۴ केवल
۲۵ कुटुम्ब
۲۶ उदर
۲۷ रसोई
۲۸ अभिमानी
۲۹ कष्ट
۳۰ मारगमंजनी
۳۱ वस्तु
۳۲ नित्य
۳۳ विशेष
۳۴ हत्या
۳۵ कारण
۳۶ अन्तःकरण
۳۷ मलीन
۳۸ स्वर्ग
۳۹ प्राप्तिः
۴۰ कदाचित

ایک دن پرکلیان کا ہیتو ہر اور مکشو کو تو اوپدیش کرتا جو گپ ہر - دو جگ کا تو
رواج لم تر اور تین جگ تو سب ہی کرتے ہین - من لو اسبہت بھومکا کسا کو کہتے ہین
بھن بھن کرکے کہو - ہے من یہ سبہت بھومکا دوسرے نروپن کیے جاتے ہین
پرتھم یہ ہر کہ جب جگیاسو ہوتا ہر تب چاہتا ہر کہ مین سنتن جنون کا سنگ کرون
اور برمھ بدیا شاستر کو دیکھون اور سنون - دوسرے جب سنتون کا سنگ
اور ساشتر سے بدھی بدھ ہر اور سنتوان اور ساشترون کے کہنے کو بچار کہ مین کیا
اور سنسار کیا ہر اور ست کیا ہر اور اسّت کیا ہر - تیسرے جب اسکے اوپرام
بچار کیا کہ مین آتما ہون اور سنسار اسّت ہر اور آتما ست ہر اور تجھ مین کوئی سنسار
نہین ہر ایسے بھاونا بار بار کرنے - چوتھے جب آتم بھاونا کے درڑتا سے
آتما کا ساکھیات کار ہوا اور سمپورن اسنا مٹ گئی تب جب سروپ سے
اُتر کر دیکھا تب سنسار بھاشا لگنے لگا شانتی کے نیائین جان لیا - جب
اس پرکار آنند پراپت ہوا اور اتھین زبان سے دل سے استہت ہوا اسی کا نام
پانچوین بھومکا ہر - اور تریا پد چھٹی بھومکا ہر جت کے درشٹ کا نام تریا ہر - جب
تریاتیت پد کو پراپت ہوا اور پرم نروان پد مین استھتی ہوئی اسی کا نام ساتوین
بھومکا ہر - ہے من اب سمجھ کہ پرتھم تین بھومکا پہلی دوسری تیسری جو کہی گئی ہین
سو جاگرت اوستھا ہین اُنمین شرون منن اور ندھی دھیاسن کیا جاتا ہر - ہے من
شرون سے اگیان کا ناش ہوتا ہر منن یعنے ماننے اور جاننے سے سننے کا ناش ہوتا
ندی دھیاسن یعنے بچار اور ان ہونے بیر کا ناش ہوتا ہر - ہے من شرون ایسے
کرے کہ جیسے مرگ راگ شرون کرتا ہر جس سمے کوئی راگ گاتا ہر اُسمین مرگ کے
جو کچھ مین ترن ہوتا ہر وہ باہر کا باہر اور بھیتر کا بھیتر رہ جاتا ہر - منن ایسے کرنا چاہیے
جیسے بیوپاری سیم کو سلجھاتا ہر ایسے ہی جو شرون کیا اسکو ایکانت مین بیٹھ کر چنتون کرے

१ कल्याणः
२ हेतुः
३ मुमुक्षुः
४ प्रथम
५ शुभभूमिका
६ भिन्नभिन्न
७ इकार
८ निरूपण
९ सच्छास्त्र
१० सन्तजनो
११ संग
१२ बुद्धिः
१३ साध
१४ असत्य
१५ उपराम
१६ भावना
१७ बारम्बार
१८ दृढ़ता
१९ साक्षात्
२० सम्पूर्ण
२१ भाषा
२२ सुषुप्तिः
२३ बल
२४ उत्थान
२५ भूमिका
२६ तुर्यापद
२७ तुर्यातीत
२८ निर्वाण
२९ स्थितिः
३० जाग्रत
३१ अवस्था
३२ अन्तरा
३३ मनन
३४ निदिध्यासन
३५ अज्ञान
३६ [illegible]
३७ अनुभव
३८ निश्चय
३९ दशा
४० राग
४१ क्रिया
४२ अन्तर
४३ एकान्त
४४ चिन्तन

ندھی دھیاسن ایسے کرے کہ کوئی بازار مین بیٹھا ہوا کام کر رہا تھا راجہ کی سواری
آگے کو چلی گئی کچھ گیان بھی نہ ہوا - چوتھی بھومکا سُپن اوت ہے جسمین سنسار کی ستتا نہین
ہوتی - پانچوین بھومکا سکھپتی اوستھا ہے - چھٹی بھومکا تُریا پد ہے جو جاگرت یعنی پرتھم دویتم
ترتیم اور سپن چترتھ اور سکھپتی اوستھا پنچم اور تریا کشٹم بھومکا یہ تینون کا ساکھشی ہے
اور انمین کیول برہم ہی پرکاشتا ہے اور تریان پد مین چت لئے ہوجاتا ہے سوا ایسے
تریا پد مین جیون مکت بچرتے ہین - ہے من ساتوین بھومکا تریاتیت پد ہے جو برہم
آکار تریان پد ہے اور تریا مین سو بھی اکار برتی رہتی ہے سو وہ بھی اُسی مین لین ہوجاتی ہے
ہے من جو تو دیکھتا ہے اور سنتا ہے اُسے سرب برہم جان اور بارم بار یہی بھاونا کر
کہ برہم سے بھن کوئی وستو نہین جب تو ایسے بھاونا کو دڑھ کریگا تب شاستر بھی تجھکو
چھلا نہ کریگا - اب دوسری پرکار سپت بھومکا کا بستار سن - پرتھم شبھ اچھا
دوتیم بچارنا - ترتیم تنو مانسا چترتھ ستواپتی - پنچم اسنسکتی کشٹم پدارتھا بھاونی
سپتم تریا - اسکے بستار کو حاصل کرنیوالا پھر شوک کو پراپت نہین ہوتا - ہے من
اب اسکا ارتھ برنن کیا جاتا ہے - جسکو یہ بچار پھر آوے کہ مین تہا مُوڑھ اگیانی
ہو رہا ہون میری بدھی ست مین نہین ہے اور سنسار مین لگ رہی ہے اب مین
بچار کرکے ویراگ سہت ست شاستر اور سنتون کا سنگ کرے اسکا نام شبھ
اچھا ہے - ست شاستر ون کو بچارنا اور سنتون کے سنگت اور وشیون سے
بیراگ اور ست مارگ کا ابھیاس اور ست کو ست جاننا است کو است
جانکر تیاگ کرنا اسکا نام بچار ہے بچار اور شبھ اچھا سہت تتون کا ابھیاس کرنا
اور اندریون کے وشیون سے ویراگ کرنا یہ تیسری بھومکا تنو مانسا ہے - تین
بھومکاؤن کا ابھیاس کرنا اور اندریون کے ارتھ اور جگت سے ویراگ کرنا
اور شرون منن ندھی دھیاسن سے ست آتما مین استھیت ہونا اسکا نام ستواپتی

1 स्वप्नवत
2 सत्यता
3 भ्रम
4 प्रकाश
5 चित्ति
6 जीवन्मुक्त
7 विचरतेहैं
8 तुर्यातीत
9 पद
10 ब्रह्माकार
11 वृत्ति
12 लीन
13 भावना
14 भिन्न
15 वस्तु
16 शास्त्र
17 खेद
18 सप्तभूमिका
19 विस्तार
20 प्रथम
21 [illegible]
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 सार
28 योग
29 चर्चा
30 वर्णन
31 महावाक्य
32 साधित
33 संग
34 अभ्यास
35 समीप

چوتھی بھومکا ہے اسمین ست آتما کا ابھیاس ہوتا ہے ان چارون بھومکا کا سنجم روپ کا پھل
جو شُدھ بھوتی ہے اسمین سنسگت نہ رہنا اسکا نام اسنگ گتی ہے - درشیہ کا بسمرن
اور بھیتر باہر سے نانا پرکار کے پدارتھون کو تچھ جاننا اسکا نام پدارتھ بھاونی ہے یہ چھٹی
بھومکا ہے - ہے من بہت کال تک چھٹی بھومکا کے ابھیاس سے بھید کلپنا کا ابھاو
ہوجاتا ہے اور سروپ پد پہ پرنام ہوتا ہے - یہ چھ بھومکا جہان اکھٹی ہون اسکا نام
تریا ہے یہ جیون مکت کی اوستھا ہے جیون مکت تریا پد مین استھت ہے ارتھات تین
بھومکا جاگرت کی جاگرت کے اوستھا مین ہین اور چوتھی بھومکا تتو گیانی کی ہے اور
پانچوین چھٹی جیون مکت کی اوستھا ہے اور تریا پد مین بدیہہ مکت ہوتا ہے - ہے من
شکتی والے پرش کو روپ اور اندری اور بیرا بھاو ہوجاتا ہے جیسے ساتوین بھومکا
مین ابھاو ہوجاتا ہے یہ جیسے گیانوان کا ہے لکشو لچھیہ برچھ پانیون کے جیت مین انکا ادھیکار
نہین ہوتا - من پرشن کرتا ہے کہ تت کسکو کہتے ہین اور اسکی اوتپتی کس پرکار ہوتی ہے —
ہے من تتون کا پرشن تین پرکار سے برنن کرتا ہون پہلے - جب آتما سنویدن چت کے
سنمکھ ہوتی ہے تب پرتھم شبد تن ماترا اپجتی ہے اور اس سے اکاس اپجتا ہے سو اکاس
شونیتا سوبھاو ہے - اور جب سپرش تن ماترا کو چیتتا ہے تب اس سے وایو اپجتی ہے
اور وایو کا سوبھاو سپند ہے - اور جب روپ تن ماترا کو چیتتا ہے تب اس سے اگنی
پرگٹ ہوتی ہے اگنی کا اوشن سوبھاو ہے - اور جب رس تن ماترا اپجتی ہے تب اس سے
جل پرگھٹ ہوتا ہے جل کا درو سوبھاو ہے - اور جب گندھ تن ماترا کو چیتتا ہے تب
اس سے پرتھوی پرگٹ ہوتی ہے پرتھوی کا استھر سوبھاو ہے - ہے من اس پرکار
پنچ بھوت اپجا ہے - ہے من جب سنوید پھرتی ہے اور روپ دیکھنے کی اچھا ہوتی ہے
تب چکشو اندری بن جاتی ہے جو روپ کو گرہن کرتی ہے اور جب سپرش کی اچھا
ہوتی ہے تب تُچا اندری بن جاتی ہے اور وہ سپرش کو گرہن کرتی ہے - جب گندھ کی اچھا ہوتی

1 स्वस्वरूप
2 सिद्धचित्ति
3 संसक्त
4 पदार्थः
5 विभावना
6 भीतर
7 तुच्छ
8 काल
9 भेदकल्पना
10 अभाव
11 स्वरूपपद
12 परनाम
13 तुर्या
14 अवस्था
15 स्थित
16 तत्वज्ञानी
17 जीवन्मुक्त
18 विदेहमुक्त
19 [illegible]
20 पुरुष
21 अभाव
22 स्वभाव
23 विषय
24 यत्न
25 लक्ष्य
26 वृक्ष
27 प्राणी
28 अधिकार
29 प्रश्न
30 तत्व
31 उत्पत्तिः
32 विसर्ग
33 संवेदन
34 चित्त
35 सन्मुख
36 शब्दतन्मात्रा
37 उपजताहै
38 शून्यतास्वभाव
39 स्पर्श
40 चेतता
41 वायु
42 प्रकट
43 उष्ण
44 द्रवस्वभाव
45 गन्ध
46 पृथ्वी
47 स्थिर
48 चक्षु
49 ग्रहण
50 त्वचा

تب گھران یعنی ناک اسکا اندری بن کر گندھ کو گرہن کرتی ہے۔ جب شبد سننے کی اچھا ہوتی ہے
تب شروتر یعنی کان اندری بن جاتی ہے جو شبد وشیوون کو گرہن کرتی ہے۔ اور جب
رس کی اچھا ہوتی ہے تب رسنا یعنی جیبھا اندری پرگھٹ ہوکر سواد کو گرہن کرتی ہے
ہے من آدی مین جو شبد تن ماترا ابھری ہے سو جتنی کچھ شبد سموہ بانی ہے اس برکھش کا
بانو وہ بیج ہوئی ہے سب اسی سے اتپن ہوئے ہین اور باک اور وید پران اور شاستر
سب اسی سے نکھرے ہین اور اسی پرکار پرتھوی جل تیج وایو آکاش انکا جو کاریہ سمبھاو
سو سبکا بیج وہی آدی تن ماترا ہے اور اس تن ماترا کا بیج وہ سموِیت ستتا ہے۔ سے من
اب ان تتون کے کھان کو سن پرتھوی سے اوبھی ہوتے ہین اور پرتھوی مین ڈلی
ہوتی ہین سو پرتھوی تو ایک ہے اوبھی وہی ہے اور ڈلی بھی وہی ہے ایسے ہی سرب تتون کو
سمجھکر دیکھ لے کہ سرب سروپ وہی آدویت آتما ہے۔ پرتھوی سب کی کھان ہے جو سنپورن
بھوت جات کو دھار رہی ہے اور جل کی کھان سمندر ہے جو سب پدارتھون مین رس روپ
ہوکر استھت ہے اور اگنی کا جو تیج پرکاش ہے اسکے نسترا سورج ہے اور سرب سپند کی
ستتا والی ہے اور سنپورن جو یہ کی کھان آکاش ہے۔ ہے من اس پرکار یہ پانچون تت
سنکلپ سے اپجے ہین اور سنکلپ سپندن سے پھرا ہے اور سپندن آتما کا ابھاس ہے
سو آتما ادویت اور اپینت اور نروکلپ ہے سدا اپنے آپ مین استھت ہے اور اسکے آسرے
سپندن ابھاس پھرتا ہے اور اسمین نانا پرکار کے برکش تو اپھل پتر تاس ہین
ایسے ہی برہما جی نے اس درشٹ کو رچا ہے۔ جیو کہتا ہے جگدیش مین تو اچھے پرکار جانتا ہون
اور سمجھتا ہون کہ یہ سب برہم ہی ہے نہ کوئی دیہہ ہے نہ کوئی جگت ہے نہ اودے ہے نہ است ہے
سرب دا کال سرب پرکار وہی برہم ستتا اپنے آپ مین استھت ہے اس سے بھن جو کچھ
بھاستا ہے سو کیول بھرم ماترا ہے اور بھرم بھی کچھ وستو نہین سرب چدا کاش برہم روپ ہے نرتو
یہ من تو رکھ کچھ نہین سمجھتا بار بار سنسار ہی کی پدارتھون مین ڈوبتا اور کھنچتا پھرتا ہے

١ घ्राण
٢ रसना
٣ स्वाद
٤ आदि
٥ चक्षुषा [illegible]
٦ रस
٧ [illegible]
٨ बीज
٩ वाक
١٠ वेद
١١ पुराण
١٢ शास्त्र
١٣ कार्य
١٤ आदि [illegible]
١٥ समवेत [illegible]
١٦ [illegible]
١٧ वायु
١٨ [illegible]
١٩ [illegible]
٢٠ [illegible]
٢١ [illegible]
٢٢ भूत [illegible]
٢٣ धारे
٢٤ [illegible]
٢٥ [illegible]
٢٦ [illegible]
٢٧ [illegible]
٢٨ [illegible]
٢٩ [illegible]
٣٠ [illegible]
٣١ [illegible]
٣٢ [illegible]
٣٣ [illegible]
٣٤ [illegible]
٣٥ [illegible]
٣٦ [illegible]
٣٧ [illegible]
٣٨ [illegible]
٣٩ [illegible]
٤٠ [illegible]
٤١ [illegible]
٤٢ निश्चय
٤٣ [illegible]
٤٤ देह
٤٥ उदय
٤٦ अस्त
٤٧ सर्वदाकाल
٤٨ सर्वप्रकार
٤٩ [illegible]
٥٠ भिन्न
٥١ भ्रममात्र
٥٢ सर्वचिदाकाश
٥٣ सर्व
٥٤ पदार्थ

اسکو گیان سے نیچے جاتی ہے سمجھاؤں گا - دوسری پرکار ۔ سے ہے من مورکھ تو پرتھوی جل
تیج وایو آکاس پنچ بھوت کو بھی آتما ہی جان اسکو منش شریر مت پہچان - پرتھوی کو
گندھ مین اور گندھ کو جل مین اور جل کو رس مین اور رس کو تیج مین اور تیج کو روپ مین
اور روپ کو وایو مین اور وایو کو سپرش مین اور سپرش کو آکاش مین اور آکاش کو
شبد مین اور شبد کو اہنکار مین اور اہنکار کو مہاتت مین اور مہاتت کو مایا مین ملا دے
اور مایا جس سروپ مین ملے وہ آپ ہی آپ ہے یعنے وہی ایشر سچدانند ہے تیسری پرکار
سے ہے من مہاتت سے مہی تت ہوتا ہے مہی تت سے اہنکار اہنکار سے آکاس آکاس سے
وایو وایو سے اگنی اگنی سے جل جل سے پرتھوی پرتھوی سے سمپورن آدک اوشدہ
ہوتی ہین جب گیانی پرش ان پنچ تتون اور تن ماترا کو اچھی پرکار جان لیتے ہین تب
ان تتون اور تن ماترا کا سنگھار کرکے آتما کو دیکھ لیتے ہین اور جب آتما ہردے مین
دکھائی دینے لگتی ہے تب پھر پانچون تتون کا ناش کرتے ہین یعنے پرتھوی کو جل مین لے
کرتے ہین اور جل کو اگنی مین ملا دیتے ہین اور اگنی کو وایو کے ساتھ اور وایو کو آکاش کے
ساتھ اور آکاش کو اہنکار مین اور اہنکار کو مہی تت مین اور مہی تت کو مہاتت مین
ملا دیتے ہین ندان یہ پانچون تت جیسے متھیا اتپن ہوئے تھے ویسے ہی شدھ آتما پرتمان
لے ہو گئے اور تن ماترا جو اندریہ آدک ہین جنکو گیان اندری اور کرم اندری کہتے ہین
سو بھی است اور اسمرتھ ہین پرماتما ہی ست ہے سب اسی کا چمتکار ہے - سے ہے من مورکھ
گندھ دھرم پرتھوی کا ہے جل دھرم جہبا کا ہے تیج دھرم اگنی اور نیترون کا ہے وایو پرانون کا
دھرم سپرش آکاش کا دھرم شبد شرون کا دھرم اہنکار چت کا دھرم ہے تو اور دون کا دھرم
آپ کیون گرہن کرتا ہے دھکار ہے تجھکو کہ ایک ہی باپ سے دوسرا باپ بنا لیتا ہے تو بڑا ادھرمی ہے
تجھکو لاج بھی نہین آتی ہے اب تو چیت اور اپنے سکھا کو جو ایشر پرماتما ہے اور سب مین ویاپک
اور سب کا کرتا ہے پہچان - من لیا پیارا کسنکو کہتے ہین اور پیار کا اتر کیسا دیتا ہے یہ مجھسے برنن کرو

1 युक्तिः
2 मूर्ख
3 पंचभूत
4 तेज
5 अहंकार
6 महातत्व
7 माया
8 सच्चिदानंद
9 महातत्त्व
10 महीतत्व
11 अहंकार
12 सम्पूर्ण
13 औषधी
14 ज्ञान
15 संहार
16 लय
17 निदान
18 मिथ्या
19 उत्पन्न
20 शुद्धात्मा
21 अस्तत्व
22 असमर्थ
23 चमत्कार
24 जिह्वा
25 नेत्र
26 त्वचा
27 धिक्कार
28 अधर्मी
29 लाज
30 चेत
31 सखा
32 व्यापक
33 कर्ता
34 मित्र
35 वर्णन

پرتھم بچار کہا جاتا ہی۔ ہے من بچار وان پرش سمندر مین مگن نہین ہوتا جیسے نوکا جل مین
نہین ڈوبتی تیسے وہ بھی دھن مین نہین ڈوبتا اسکے سب کرپا شُدھتا کا کارن روپ ہی۔
دھرم ارتھ کام موکش یہ چارون پدارتھ بچار کے دڑھتا سے شُدھ ہوتے ہین
بالک بنا بچار کے اپنی پرچھائین کو بیتال جانکر ڈرتا ہی اور بچار کرنیسے وہ ڈر اسکا
دور ہو جاتا ہی اسی پرکار بچار کے بنا یہ پرانی دُکھ پاتا ہی۔ بچار وان کو سب نمسکار
کرتے ہین یہ بچار پرم متر ہی جیسے پرش اندھ کوپ مین پڑا ہوا ہاتھ کے بل سے باہر نکل آتا ہی
تیسے سنسار روپی اندھے کوئین سے گرا ہوا پرش بچار کے آسرے سے نکل جاتا ہی اور
دکھ بھی بچار سے دور ہو جاتا ہی۔ جنکے بچار کی آنکھ نہین ہین وہ اندھے ہین۔ ہے من ایسا
بچار کرتا رہو کہ مین کون ہون اور یہ جگت کیا ہی اسکی اتپتی کیونکر ہوئی ہی اور لین کیسے ہوتا ہی
اسی پرکار سنت مہاتما اور ساشتر کے انوسار بچار کرکے اور ست کو ست یعنے آتما کو ست
اور است کو است یعنے جگت کو است جانکر اسکا تیاگ کردے اور ست مین استھت
ہو جاوے اسی کا نام بچار ہی۔ بچار کا تتر یہ ہی۔ ہے من یہ بچار روپی تتر بہت سُندر اور
شانت روپ اور سرب میل کو جلانے والا اگنی دیوتا کے نیائین ہی جیسے سورن کے
میل کو اگنی جلا کر نرمل کر دیتی ہی تیسے بچار روپی اگنی راگ دویش کے مل کو جلاتی ہی اور
جب بچار روپی تتر آتا ہی تب سوبھاوک ہی اسکی اچھا نرمل ہو جاتی ہی اور سب کو
دیکھ کر پرسن ہوتا ہی اور وہ ویدون کی آگیا انوسار سنسار مین بچرتا ہی۔ دیا کومل تا اکرودھا کام
الوبھ اموہ آدک گن جیسے تلون مین تیل اور پھولون مین سگندھ اگنی مین اُشنتا یون مین سُگند
رہتی ہی تیسے ہی اسمین بھی رہتی ہی۔ ہے من بچار روپی تتر بڑا سُور مان ہی جو اگیان روپی شترو
مارتا ہی اور ترشنے بھوگ روپی اندھ کوپ مین کبھی گرنے نہین دیتا ہی اور سرب اور سے
رکشا کرتا ہی اور اسکے جاننے سے پرم آنند پراپت ہوتا ہی کہ جیسے اندر کو ایک سمے بچار کے
تتر آتا ہی کے پراپت کا آنند ہوا تھا اب تجھسے اسکا اتہاس کہتا ہون۔ ایک کال

1 पुरुष
2 समुद्र
3 मगन
4 नौका
5 कथा
6 डूबना
7 कारण
8 अर्थ
9 काम
10 बूड़ना
11 सिद्ध
12 परछाईं
13 वैताल
14 प्राणी
15 अन्धकूप
16 बल
17 विचार
18 आश्रय
19 उत्पत्ति
20 लीन
21 सन्तमहात्मा
22 अनुसार
23 त्याग
24 इस्थितः
25 शान्तरूप
26 सर्वमैल
27 न्याईं
28 सुवर्ण
29 निर्मल
30 राग
31 द्वेष
32 मल
33 गुणनायक
34 वेदा
35 मरण
36 विचरण
37 दया
38 कामक्रोध
39 यथार्थ
40 आकार
41 अनुभव
42 अगाध
43 आस्तिक
44 सुगन्ध
45 उष्णता
46 [illegible]
47 निपट
48 [illegible]
49 [illegible]
50 निष्प्रयोजन
51 [illegible]
52 [illegible]
53 [illegible]
54 [illegible]
55 [illegible]
56 [illegible]

برہما جی نے اپنی سبھا مین کہا کہ ایک ایسی وستو ہی کہ جو ست اور امرت روپ ہی اُسکے
جانتے سے ایک ہی سمے اِس لوک اور پرلوک اور سُرگ کا آنند اور سُکھ دیکھ سکتا ہی جب
یہ بات اندر دیوتاؤں کے راجہ اور برو چن دیتون کے نرپ نے سُنی تو دونون بڑی
جنجال سے آپس مین بیر برودھ رکھتے تھے تدپی ایک متا ہوکر اور من کو شُدھ
اسو پاسی نربل کر کے برہما جی کے پاس پہونچے سے من تو بھی بچار سے دیکھ کہ آتما
کیسی بھلی وستو ہی کہ جسکے کارن اندرا اور برو چن اپنا اپنا راج پاٹ اور سُندر بھوگ
اور دیوون کو چھوڑکر چلے آئے بتیس برس تک برہما جی کے پاس رہے۔ ایک دو دن
برہما جی نے دونون کو بلا کر کہا کہ جو نیترون مین دکھائی دیتا ہی وہی برہم اور وہی آتما اور
وہی امرت ہی اسکے جاننے اور پہچاننے سے دونون لوکون کے سکھون کو پہونچ سکتا ہی
اس بچن سے برہما جی کا تو یہ پریوجن تھا کہ اندریان اور اُنکے وشیون کا جو پرکاشک ہی
الگ الگ سبکی چیشٹا دیکھنے والا اور جاننے والا ہی وہی برہم آتما ہی اس اُنکے دونون
نہ جانکر برو چن نے تو اپنی بدھی سے شریر کو آتما مانا۔ اندر سے نہ رہ سکے پرانے نس
جو آنکھ کی پتلی مین آکر دکھائی دیتا ہی آتما کو جانکر کہا کہ ہے بھگوان جنھے آپ کے اپدیش
اپنے آتما کو برہم جان لیا ہی جیسا کہ آپ نے بتایا ہی ویسا ہی ہر کچھ بھیو نہین ہی برہما جی
سوچا کہ اِن دونون ہم اِنکو یہ بات کہین کہ تمنے برہم کو بھولکر کا بھیو نہ جانا تو یہ اپنے من مین
دکھی ہونگے پھر شاستر کو نہین جان سکینگے تو یہ تت تبلانا چاہیے۔ کہا کہ ایک کونڈ
جل بھر دو اور اسکے بیچ اپنے آپ کو دیکھو۔ دونون نے پانی مین اپنے شریر کو دیکھ کر
برہما جی سے کہا کہ ہے بھگوان جو ہمنے پہلے ہاتھ پانون اور سر کے بال اور نکھ آدک
سمیت آتما کو نشچے کیا تھا وہی ہی۔ برہما جی نے پھر انکو بات پرچ سمجھانے کے واسطے
اگیا کری کہ تم ست وستر لیکے اپنے شریر مین دھارن کر کے اور ہاتھ پانون مین
دستانہ و موزہ پہنکر پانی کے بیچ اپنا چھایا دیکھو سے من اس بات سے برہما جی کا

۱ सभा
۲ वस्तु
۳ [illegible]
۴ समय
۵ लोक
۶ परलोक
۷ [illegible]
۸ [illegible]
۹ यद्यपि
۱۰ [illegible]
۱۱ [illegible]
۱۲ [illegible]
۱۳ तदपि
۱۴ [illegible]
۱۵ [illegible]
۱۶ [illegible]
۱۷ [illegible]
۱۸ प्रयोजन
۱۹ [illegible]
۲۰ प्रकाशक
۲۱ [illegible]
۲۲ [illegible]
۲۳ [illegible]
۲۴ [illegible]
۲۵ [illegible]
۲۶ [illegible]
۲۷ [illegible]
۲۸ [illegible]
۲۹ [illegible]
۳۰ कदाचित
۳۱ [illegible]
۳۲ [illegible]
۳۳ [illegible]
۳۴ [illegible]
۳۵ [illegible]
۳۶ [illegible]
۳۷ [illegible]
۳۸ आज्ञा
۳۹ [illegible]
۴۰ भीतर
۴۱ छाया

تو پرپوچن تھا کہ جب یہ دونون اپنی پار جل مین اپنے شریر کو اور پرکار سے دیکھینگے — ۱ योजन

تو اوش اُنکے چت مین یہ آن پڑیگا کہ شریر اور اُسکا پرچھانوان دوسری پرکار دکھلائی دیتا ہے — ۲ अवश्य

اور آتما نت ہے ایک رس رہتا ہے یہ بچار کر شریر اور شریر کے پرچھانوے کو ناشوان — ۳ नित्य ۴ रस

اور آتما سے بلکش جانینگے پرنتو پھر بھی وہ دونون برہماجی کے تاتپرج کو نہ سمجھے اور — ۵ विलक्षण ۶ तात्पर्य

اگیانتا کر شریر مین استھر کر پانی مین اپنے دیہہ کی پرچھانوہ کو دیکھ کر پہلے سوچی ہوئی — ۷ वस्त्र ۸ देह ۹ स्थिर

بات پر استھر رہے اور برہماجی سے کہا کہ جیسے ہمنے پہلے پرچھانوہ بال اور نکھ سے — ۱۰ नख ۱۱ तुल्यादिक

اور پانون اتیادک دیکھا تھا اب بھی جیون کا تیون اسی پرکار سے دیکھا نیون کچھ نہیں — ۱۲ न्यून ۱۳ मतिमन्द

برہماجی نے بچارا کہ یہ دونون مت مند ہین یہ آتما کو نہین جان سکینگے لاچار انہونے کہہ دیا — ۱۴ ठीक ۱۵ मतिः

کہ ٹھیک ہے جیسا تمنے اپنے مت سے جانا ہے اسی پرکار ہے برہما کے یہ بچن سنکر دونون بہت — ۱۶ वचन ۱۷ प्रसन्न

پرسن ہوئے اور وہان سے چلدئے۔ برہماجی نے پھر سوچا کہ انھون نے ملنتا سے — ۱۸ मलीनता ۱۹ मान

جیون کا تیون آتما کو نہ جانا کداچت انکے سامنے یہ بات کہون کہ تمنے میرے ارتھ کو نہ سمجھا — ۲۰ खंडन ۲۱ सूचित

تب تو انکا مان کھنڈت ہو جاویگا اور جو انکو سوچت نکرون تو یہ دونون یہانسے جاکر — ۲۲ बुद्धिः

اپنے اپنے بدھی کے پرمان سکھشا دیکر اور ونکا ناش کرینگے۔ جب وہ چلے گئے تو برہماجی نے — ۲۳ प्रमाण ۲۴ शिक्षा

پیچھے سے انکے اور بھلا کرکے کہا کہ یہ بدیا جو تم کسیکو اپدیش کروگے تو انکا ناش ہو جاویگا پرنتو — ۲۵ गुरु ۲۶ विद्या ۲۷ उपदेश

دونون نے اگیان کے بس ہوکر برہماجی کے بچن نہ سمجھے اور بنا بچار کے آگے کو چلے گئے — ۲۸ परन्तु ۲۹ अज्ञान

ہے من برو چن تو اندر سے اسنگ ہوکر اپنے راجدھانی مین آیا اور جس پرکار کہ آپ سمجھا تھا — ۳۰ संग ۳۱ राजधानी

اسی پرکار اپنے سمبندھیون اور پرجا آدک سب دیتون کو سمجھا دیا کہ یہ شریر ہی آتما ہے اسکو — ۳۲ सम्बन्धियों ۳۳ प्रजा

اچھے اچھے پدارتھ کھلا پلا کر موٹا رکھو اور اس شریر کی نت اچھی پرکار سیوا کرنے سے سنسار — ۳۴ आदिक ۳۵ नित्य

اس لوک سے پورا سکھ ملیگا یہی پرم پرسارتھ ہے اور یہی آتما ہے اسکے سمان اور کوئی آتما نہیں ہے — ۳۶ सेवा ۳۷ पुरुषार्थ

جب برو چن نے ایسا سمجھایا تو سب دیتون نے اسکو سویکار کرکے اُسکے انوسار کرم کرنے لگے — ۳۸ मान ۳۹ स्वीकार

ہے من اس پرکار سکھشا کا اب تک رواج چلا جاتا ہے کہ بہت سے پرشی اپنے شریر کے — ۴۰ अनुसार

پالنے اور سنوارنے مین لگے رہتے ہین اور استریون کی سنگت مین رہکر وشیے بھوگ بلاس
کرتے رہتے ہین اور کہتے ہین کہ بھائی نت ہی اچھی اچھی پدارتھون کا بھوگ لگانا اور بہت اچھی
لاگت کے وستر پہننا اور استریون سے کلول کرنا اور انکی سنگت سے کام کو ترپت کرنا ہی
سنسار مین اتپن ہونے اور جینے کا پھل ہی - ہے من ایسے لوگ اس لوک کی بڑائی اور
بھلائی اور پرلوک کی جستجو ... کا سکھ اور پرمیشر اور دھرم اور وید شاستر اتیادک کو کچھ نہین
انکا یہی کتھن ہی - اب تو آرام سے گذرتی ہی - عاقبت کی خبر خدا جانے - ہے من بدھیوان
مہاتما گیانی جو برمھ سے سنجگت ہین اُن لوگون کو دیتون اور شیطانون کے سمان گنتے ہین
تو ایسا نہ ہونا نت ہی آتما کا بچار کرتا رہو اور اس پوتھی کو بارم بار دیکھتا رہو - ہے من ابتک
راجہ اندر کا آکھیان سُن کہ وہ ابھی تک اپنے راج دھانی مین پہونچنے نہ پایا تھا کہ مارگ
چلتے چلتے یہ بچار کیا کہ شریر کا پرچھالوا تو ایک سمان پر نہین رہتا ہی کیونکہ دیہہ کے
ہاتھ پانون کاٹ ڈالنے سے شریر کے پرچھائین کے بھی ہاتھ پانون کٹے ہوئے دکھائی
دیتے ہین اور کان ناک آدک کاٹنے سے یا بال نکھ کو کپڑے مین چھپا دینے سے چھپالوا
اسی پرکار دکھلائی دیتا ہی اور آتما نہ گھٹتا ہی نہ بڑھتا ہی اور نہ اسکے چیشٹا بدلتی ہی جیسا
کہ ہی ویسا ہی ایک رس رہتا ہی یہ شریر آتما نہین ہو سکتا اسی پرکار بچار کرتا ہوا برہماجی
پاس لوٹ آیا اور اپنے ارتھ کو پرگھٹ کیا - برہماجی نے کہا کہ تم ہمارے پاس بتیس برس
رہکر سیوا کرو اسکے پیچھے اپدیس کیا جاویگا جب بتیس برس پوری ہو گئی تو برہماجی نے
یہ اپدیس کیا کہ جو پرش سپنے مین راج کے سکھ اور نگر اور ندی اور پہاڑ اتیادک انیک
روپ بستون کو دیکھتا ہی وہی آتما اور وہی برہم ہی یہ سنکر اُس سمے تو اندر چلا گیا
پرنتو مارگ مین بچارنے لگا کہ سپن کے بستون کے جاننے والے کو سپنے مین ہاتھی
آدک کا بھے ہو جاتا ہی اور شستر اتیادک چوٹ سے مرتیو کے سمان ہو جاتا ہی وہ
آتما جسکو سپن مین سب پرکار کا بھے ہو وہ برمھ کیونکر ہو سکتا ہی اور وہ ایک رس

۱ संगत
۲ भोग
۳ विलास
۴ वस्त्र
۵ कलोल
۶ संगत
۷ तृप्त
۸ उत्पन्न
۹ फल
۱۰ विभूति
۱۱ कथन
۱۲ बुद्धिवान
۱۳ संयुक्त
۱۴ दैत्यों
۱۵ नित्य
۱۶ व्याख्यान
۱۷ मारग
۱۸ परछांवाँ
۱۹ समान
۲۰ नख
۲۱ कपड़े
۲۲ चेष्टा
۲۳ रस
۲۴ लोट
۲۵ अर्थ
۲۶ प्रकट
۲۷ सेवा
۲۸ स्वप्ने
۲۹ नग्र
۳۰ इत्यादिक
۳۱ वस्तुओं
۳۲ व्याघ्र
۳۳ भय
۳۴ मृत्यु
۳۵ समान
۳۶ स्वप्न

کہہ ان رہتا ہی اس پرکار بچرتا ہوا پھر برہماجی کے پاس آیا اور کہا کہ ہے بھگوان
سپنے مین تو مجھے وان ستوون کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہی اور کبھی لڑکے اور مان باپ
ادک کو سپن مین مرا ہوا دیکھ کر سوگ کرتا ہی اور کبھی اگنی کی اوشنتا سے جلنے لگتا ہی پھر
سپنے کا ابھمانی آتما کیونکر ہو سکتا ہی برہماجی نے کہا کہ بتیس برس پھر ہمارے پاس رہو
پھر تمکا اوپدیس کیا جاویگا جب تیسری بار اودھ پوری ہوئی تو برہماجی نے کہا کہ یہ
آتما جو جاگرت اور سپن اوستھا ہی اسکو چھوڑکر سکھوپتی اوستھا جو ہی تو پرکاش آتما ہی
اس سے یہ سے انترگت ہو کر جب تیسری پدین ٹھہر جاتا ہی بی برمھ ہی اسے جانو ایک
سمے مین دو ان لوک کے سکھون کو بھوگتا ہی اندر یہ اوپدیش سنکر اپنے لوک چلا گیا
اور راستے مین سوچنے لگا پھر اسکو بھرم ہوا اور لوٹ کر برہماجی کے پاس آیا اور کہنے
سکھوپتی اوستھا مین تو یہ حالت پرش کی ہوجاتی ہی کہ اوس سمے وہ نہ تو اپنے آپ کو
جانتا ہی اور نہ دوسرے کو جانتا ہی جیسے مرتو سے نشٹ ہو جاتا ہی اسی پرکار سکھوپتی
[illegible] نہین رہتی [illegible] کیونکر ہو سکتا ہی برہماجی نے جانا کہ ابھی اسکے
[illegible] کچھ پاپ کے [illegible] رہتے ہین اس سے میرا اوپدیش اسکے
[illegible] نہین کر سکتا ہی [illegible] پانچ برس رہو اسکے پیچھے پھر اوپدیش
کیا [illegible] پانچ برس [illegible] تو برہماجی نے سوچا کہ ابھی تک اندر نے تینون سریر
[illegible] نہین جانا ہی اور یہی نہ جانیکا کارن ہی کہ تین بار اسکو اوپدیس کیا
پر [illegible] اسکو یہ سمجھاؤن کہ سریر استھول اور سریر سوکشم اور تیسرا
سریر [illegible] آتما نہین ہونیکا جو کارن ہی یہ تینون سریر ناشوان ہین جب
[illegible] پرکار سمجھ جاویگا تو پھر ان تینون سریرون اور تینون پدون مین جو بن
چوتھی اوستھا کا جاننے والا جو آتما ہی اسکو بتاؤن گا یہ بچار کر برہماجی کہنے لگے کہ ہے اندر
[illegible] تین سریر رہتے ہین جب تک استھول اور سوکشم

भगवान
बालक
अभिमानी
जाग्रत
स्वप्नावस्था

شریرمین کہ جونا شوان ہین اُناتمامین یہ آہنگار بنارہیگا کہ شریرا ستھول اور شریرشوکشم
میرا ہی تب تک راگ دویش من سے دور نہ ہوگا اور جب تک یہ بنے رہینگے تب تک
سچا شکھ پراپت نہ ہوگا شریرون مین جو اہنکار اُتپن ہوگیا ہی اس اہنکار کے
دور ہونے سے راگ دویش بہی نبرت ہو جاوینگے کیونکہ جب یہ بات اچھی پرکار سمجھ لیگا
کہ نہ تو میرا سریر ہی اور نہ مین آپ شریر ہون انسے انترگت ہون اور مجھکو انسے
کیا پریوجن ہی اور سوہرد سنبندہی استری تات مات کے شریر جونا شوان
دکھلائی دیتے ہین اور اوِدّیا سی منکہ ین کے سناتھ بَیر برودھ کر لیتے ہین انہین
اچھی بُری ہونے کے پرچات نہ تو سنیہ رہتا ہی اور نہ کسی کے ساتھ اسنیہ لیئے برودھ
اور گلانی نہین ہوتی ہی اور یہ بات پرکھیات ہی کہ جو بستو کسی پرکار کی ہو جو من کو بری
لگتی ہی اس سے آپ سے سنیہ ہو جاتا ہی اور جس بستو کو من نہین چاہتا ہی اس سے
گلانی کرنے لگتا ہی یہ دونون راگ دویش دونون شریرون کے کارن ہوتے ہین اسلیئے
جو پرماتما کہ تینون پدون سے الگ اور تینون حالتونکا سہارا ہی اور جسکے کہنے یہ تینون
پد جاگرت سپن سوکھپتی اوستھا کلپنا مات پردیش ہین وہ برہم تینون اوستھا کے مدھیا کلپت
شدھ نرنکار سچدانند ایک رس آتما ہی ۔ سے من جب اندر سے اس پرکار کا اُپدیش
سناتو اگیان کا اندھیرا دور ہو کر جیون مکت ہوگیا ہو جو دیوتا کہ برہم بدیا کے جوگ سے
انکو بہی اُپدیش کیا وہ بہی برہم پد کو پہونچے ۔ اور دویت بروچن کے اُپدیش سے
اوِدّیا یعنے سنسار مِتھیا کے پدارتھون اور شیوون مین بہرمتے رہے ۔ سے من بچار کا
منتر تونے دیکھا کہ اندر کیسے پدوی کو پراپت ہوا تو بہی رات دن بچار اور آن بہاونی
پرماتما کا کرتا رہو واستو مین پرماتما ہی ست ہی اور شریر ناشوان ہین یہ پرکش ایسا
کاریج نہین کرتا ہی جو جیون مرن سے چھوٹ جاوے اور اس شریر مین پرماتما چیتن
روپ ہی وہ نہ موٹا ہوتا ہی نہ ناڑا ہی شریر کبھی موٹا ہو جاتا ہی اور کبھی دُربل اور

1 अनात्मा
2 अहंकार
3 राग
4 द्वेष
5 सच्चा
6 निवृत्त
7 इतरराज
8 प्रयोजन
9 सोहृद् अर्थात् सुहृद
10 सम्बन्धि:
11 स्त्री
12 तात
13 मात
14 अविद्या
15 वैर
16 विरोध
17 प्रख्यात
18 स्नेह
19 [illegible]
20 ग्लानी
21 [illegible]
22 [illegible]
23 सहाय
24 [illegible]
25 [illegible]
26 [illegible]
27 कल्पित
28 शुद्ध
29 निरंकार
30 [illegible]
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 अविद्या
35 मिथ्या
36 भ्रमते
37 [illegible]
38 [illegible]
39 कार्य
40 जीवन
41 [illegible]
42 [illegible]
43 दुर्बल

کبھی ناش ہو جاتا ہے پرماتما تو سدا ایک سی رہتا ہے اور سکھ دکھ روگ بیادھ کیول اس
شریر کو ہی ہے جو کوئی اہنکار شریر کا رکھتا ہے اسکو دکھ سکھ ہرکھ شوگ بیادھا دیتے ہین
اور جو کوئی گیانی ہین وہ جانتے ہین پرماتما ست چدانند اناشی اور نت ہے اور سب سے
نرالا ہے اسکو دکھ سکھ ہرکھ سوگ بیادھا نہین دے سکتے ہین منش کرم با سنل سے کبھی تو پا
ہو جاتا ہے اور کبھی منکھ اور کبھی راجہ اور کبھی دالدری اور پرماتما ایک رس ہے یہی شریر مرتا ہے
اور جیتا ہے جو کوئی شریر سے موہ رکھتا ہے وہ اگیانی ہے اور گیانی وہی ہے جو پرماتما کو ساری
جیوون مین ایک رس دیکھتا ہے من اس سنسار ساگر سے جب تک سمرن اور بھجن پرماتما
کا درڑہ ابھیاس کے ساتھ نکرے اور گیان نہو پار نہین ہو سکتا ہے۔ یہ منش اس سنسار مین
کشٹ بھی پاتا ہے اسکے تیاگنے کو من نہین چاہتا ہے جیسے بکری بن مین چگنے کو جاتی ہے اور
وہان مچھر اور جونک اسکو کاٹتے ہین پر وہ چگنے بنا نہین رہتی ایسے ہی یہ منکھ استری اور
پتر سے کھوٹے بچن بھی سنتا ہے پر برکت نہین ہوتا ایسا جانتا ہے کہ یہ سب میرے ہین۔
ہے من مورکھ یہ چھ چور اس پرانی کے ساتھ سدا ہی رہتے ہین دھرم اور اچھے
کرمون کی یہ نت ہی چوری کرتے ہین پانچ اندری اور ایک من۔ ہے من تو ہی چور ہے
اور تو ہی بھگوت دھرم کے مارگ نہین جانے دیتا جیسے کوئی مارگ مین چلا جاتا ہے اور
چور اسکے ساتھ ہو لگتے ہین اور سمے پاکر چوری کر لیتے ہین ایسے ہی تو ہے۔ ہے من اب تو
یہ بات تیاگ کر اور برہم بدیا کو پڑھ کرکے اپنے سروپ مین استھت ہو جا کہ تجھکو شانتی ملے
ہے من ایک ادبھت چرتر تجھے اور سناتا ہون کہ اگیانی بھدرا لوگ یہ انبھو کرتے ہین
کہ گرہستیون کو برہم بدیا کا پڑھنا اور پرماتما کے سروپ کو جاننا اوچت نہین ہے سو ان
اکا متھیا ہے کیونکہ شاسترون کے سننے سے پرتیت ہوتا ہے کہ جو کال سے رکھیشر اور منی
گرہست اور برہمن اور راجا اور بیش یہ سب برہم گیانی ہوتے چلے آئے ہین بلکہ گرہست
برہم بدیا کا اپدیس دینے جوگ ہین ہان یہ بات دوسری ہے کہ گرہست بال بچے استری والے

۱ रस
۲ रोग
۳ व्याध
۴ केवल
۵ अहंकार
۶ हर्ष
۷ शोक
۸ व्याधः
۹ सच्चिदानन्द
۱۰ अविनाशी
۱۱ नित्य
۱۲ निराला
۱۳ मनुष्य
۱۴ वासना
۱۵ स्मरण
۱۶ दृढ़अभ्यास
۱۷ कष्ट
۱۸ त्यागने
۱۹ मच्छर
۲۰ जूं
۲۱ जुगेविना
۲۲ विरक्त
۲۳ प्राणी
۲۴ स्थित
۲۵ शान्ति
۲۶ उबहत
۲۷ चरित्र
۲۸ भद्र
۲۹ अनुभव
۳۰ उचित
۳۱ मिथ्या
۳۲ प्रतीत
۳۳ तिरस्कार
۳۴ गृहस्थ
۳۵ वैश्य

آپ موہ کی پھانسی اپنے گلے مین ڈالکر مرتے ہین اور نرک مین پڑتے ہین - اور بہ ہین
یدیپی وہ اپنی بدہی سے بھلی اور بُری کو اچھی پرکار جانتے بھی ہین پرنتو تو بھی جان بوجھ کر
اگیان کے کوئین مین گرتے ہین یہ اُنکی بڑائی نہین ہے بلکہ ایسے مورکھون کی بُرائی مہاتما
اور وید شاشتر کرتے ہین اور اُنکی چال چلن دیکھ دیکھ کر آشچرج کرتے ہین کہ آپسمین ایک
دوسرے کو موہ لوبھ اور کامنا کے پھندے مین پھنسا ہوا دیکھ کر بھی اُسکو سُدھ
نہین ہوتی اور اودیا کے اندھ مین آنکھین نہین کھلتی ہین دھرکار ہے ایسے پرشون کو
کہ جو سوان اور گردھو اور اج کے نیائین پھر پھر انھین شیوون کو بھوگتے ہین جیسے سوان
جھڑکتے مارتے ہوئے بھی ٹکڑا کھانے کو آتا ہے اور گردھو کو گردبھی لاتین بھی
مارتی ہے پرنتو وہ تیشے کا بھوکا اُسی پر دوڑتا ہے اور اج نرلج بدھ استھان مین آتا ہوا بھی
ترن آدک کھاتا ہے ایسے ہی یہ منش بھی نانا پرکار کے سنتاپ اور دکھ اس سنسار مین
بھوگتا ہے پرنتو اپنے شانتی کا پرشارتھ نہین کرتا اور نہ برمہ بدیا سیکھتا ہے کہ جس سے
اپنا سروپ جانا جاوے کہ مین یہ ہون اور جگت یہ ہے - من بولا پرشارتھ کسکو کہتے ہین
- سے من گیانوان جو سنت جن ہین اور ست ساشتر جو برمہ بدیا ہے اُسکے انوسار
پرجتن کرنا اسکا نام پرشارتھ ہے اور پرشارتھ کے آسرے سے پراپت ہونے کی جو لب
جو آتما ہے کہ جس کر کے اس سنسار سمندر سے پار ہو جاتا ہے - سے من جو کچھ کہ پراپت
ہوتا ہے وہ اپنے ہی پرشارتھ سے ہوتا ہے تیرا کوئی دلوانیوالا نہین ہے کہ جس سے اپنی اچھا
سو پھل ہوا اور جو ساشتر کی انوسار پرشارتھ کو تیاگ کرتا ہے کہ جو کچھ کرےگا سو دیو کرےگا
وہ پرش آدمیون مین گدھا ہے اور اُسکی سنگت سے بچنا چاہئے کہ اُسکا سنگ دکھ کا کارن ہے
سے من اس پرش کو پہلے تو یہ کرنا چاہئے کہ اپنے برن اور آشرم مین شبھ آچار کرے
اور دشٹ کرمون کو چھوڑ دیوے پھر سنت مہاتما کا سنگ اور ست شاستر کا بچارنا اور اُسکے
بچار کر اپنے گن اور دوش بچار کرے کہ آج رات دن مین کیا کیا بھلے اور بُرے کرم کیے

1 नर्क
2 यद्यपि
3 बुद्धि:
4 आश्चर्य
5 कामना
6 सुध
7 अविद्या
8 धिक्कार
9 स्वान
10 गर्दभ
11 अज
12 लिपाई
13 झिड़कते
14 टुकड़ा
15 गार्दनि:
16 लातें
17 विषय
18 निर्लज्ज
19 वधस्थान
20 त्रिण
21 सन्ताप
22 शान्ति
23 पुरुषार्थ
24 सन्तजन
25 अनुसार
26 यतन
27 पुरुषार्थ
28 आश्रय
29 सुफल
30 संगत
31 संग
32 कारण
33 पुरुष
34 वर्ण-
35 आश्रम
36 शुभ
37 आचार
38 ष
39 का
40 दोष

| | |
|---|---|
| آسکتے گُن اور دوش اپنے کا شا کھشی بھوت ہوکر جو سنتوش دھیرج ویراگ بچار | ١ मायाविहत |
| ابھیاس آدک گُن ہین اُنکو بڑھانا اور جو دوش ہین اُنکا چھوڑنا استری پُتر دھن | २ सन्तोष |
| آدک سکے موہ سمندر مین نہ ڈوبنا سنسار سمندر سے پار ہونے کا یتن کرنا چاہئیے جیسے | ३ धीरज |
| کیسری اپنا بل کرکے پنجری کے بھیتر سے باہر نکل جاتا ہے تیسے ہی نکل جانا اسکا | ४ वैराग्य |
| تام پرشارتھ ہے جیسے بنا پرکاش کے کوئی وستو گھر مین رکھے ہوئے پہچانے نہین جاتے | ५ विचार |
| تیسے ہی بنا پرشارتھ کے آتم پد نہین ملتا ہے من جس پُرش نے اپنا پرشارتھ چھوڑ دیا | ६ अभ्यास |
| اور دیو کے بھروسے پر بیٹھا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ جو ہمارا دیو بھلا کریگا تو ہمارا کلیان ہوجاویگا | ७ स्त्री |
| تو یہ بچار اُسکا دکھدائی ہے جیسے پتھر سے تیل نکالنا چاہے تو نہین نکل سکتا ہے تیسے ہی | ८ पुत्र |
| کلیان اُسکا دیو سے نہ ہوگا جس پُرش نے ایسا نسچے کیا ہے کہ ہمارا پالنے والا دیو ہے | ९ धन |
| وہ پُرش ایسا ہے کہ جیسے کوئی اپنے ہاتھون کو سانپ جانکر بھئے کھا کر بھاگتا ہے اور | १० यत्न |
| دوڑتا ہے — ہے من جس پُرش نے اپنے پرشارتھ کا تیاگ کیا ہے اور سب ارتھ اگیانتا | ११ कसरी |
| دیو کا آسرا ایسا ہے کہ وہ ہمارا کلیان کریگا سو مورکھ ہے — جو اگنی مین پرویش کرے اور دیو اُسکو | १२ बल |
| پرتکھش ہوکر اگنی سے باہر نکال لیوے تب ہم جانین کہ کوئی دیو بھی ہے سو یہ ہو نہین سکتا | १३ भीतर |
| اور اشنان دان بھوجن آدک سے ہاتھ اُٹھا کر چپ ہو بیٹھے اور آپ ہی دیو اُسکے بدلے | १४ आत्मपद |
| سب کام کر جاوے تو بھی جانا جاوے کہ کوئی دیو ہے وہ کام بھی بنا اپنے کرنے کے نہین ہوتا | १५ कल्याण |
| اس سے اور کوئی دیو نہین ہے کیونکہ ہاتھ پانون شریر دیو دکھائی نہین دیتا ہے اور جو کوئی آکار | १६ दुखदाई |
| اُسکا دیو کو کلپنا کرے تو نہین بنتا کہ نراکار اور ساکار کا سنجوگ کیسے ہو اور جو اس جیو کا | १७ भय |
| کیا ہوا کچھ نہین ہوتا اور دیو ہی کرنیوالا ہوتا تو پاپ کرنیوالے نرک مین نہ جاتے اور پن اور | १८ त्याग |
| دھرم کرنیوالے سورگ مین نہ جاتے — ہے من اس پُرش کو جو کچھ ملتا ہے اپنے پرشارتھ | १९ केवलार्थ |
| سے ہی ملتا ہے پورب کا جو کوئی پاپ کرم کیا ہوا ہوتا ہے اُسکے ملنے سے پاپ کے اُوپر | २० अजानता |
| دوڑتا ہے اپنے پرشارتھ کے تیاگنے سے اندھا ہوجاتا ہے اور دکھ پاتا ہے تب وہ مورکھ | २१ मूर्ख |
| | २२ प्रवेश |
| | २३ प्रमाद |
| | २४ स्नान |
| | २५ भोजन |
| | २६ आकार |
| | २७ कल्पना |
| | २८ निराकार |
| | २९ साकार |
| | ३० संयोग |
| | ३१ गुण |
| | ३२ स्वर्ग |
| | ३३ पुण्य |
| | ३४ पूर्व |
| | ३५ जीव ॥ |

کہتا ہے کہ ہے دیو سے دیو تھا کیشٹ ہے نشچے جانو کہ جو اسکا پرشارتھ پہلے جنم کا ہے اُسی کا
نام دیو ہے اور دیو کوئی نہیں ہے - ہے من جو پورب جنم مین اچھے کرم کرکے آیا ہے
سو شبھ سنسکار روپ ہوکر دکھائی دیتا ہے اور جسکا پورب کا شبھ کرم بلوان ہوتا ہے اُسکی
اچھی ہوتی ہے اور جو پہلے جنم کا اشبھ کرم بلوان ہوتا ہے اور شبھ کرمون مین پرشارتھ
کرتا ہے اور ست سنگ اور ست شاستر کا بچار کرتا ہے اور جو نہ کرتا ہے تو پورب سنسکار کو
جیت لیتا ہے من لگا کر پرشارتھ کرنا اسی کا نام پرشارتھ ہے جو پرش انیہ دیو کا ان
کرکے اپنا پرشارتھ تیاگ بیٹھتا ہے تو وہ کبھی شانت نہ ہوگا - اور ہے من جو پرش پورب
کرمون کے انوسار بڑا پاپی ہو اور یہان پرشارتھ کرے تو اپنے پاپ کو جیت لیتا ہے
جیسے بادلون کو ہوا ناش کر دیتی ہے اور جیسے برس دن کے پکے ہوئے کھیت کو ہم ناش
کرتی ہے تیسے ہی پرشارتھ سے پورب سنسکارون کا ناش ہو جاتا ہے اور جسنے پرشارتھ کو
تیاگ دیا اور ست سنگ کی اچھا نہین کرتا وہ پرش نیچ سے نیچ گت کو پراپت ہوگا
جو پرش اور جو بڑے تو یہ اُپدیش کرے کہ اپنے برن اور آشرم کے انوسار پرشارتھ کرتا
اور یہ جو ست سنگ کرتا ہے اور ست شاستر کو بھی بچارتا ہے اور تجھی کے پرکار سنسار سے
تر کے اور اوڑتا ہے تو پورب کے سنسکار بلوان ہونے سے یعنے پاپ کرم سے ستاتا ہے
اے انکو پرش تین کا تیاگ نہ کرے کہ جیت پورب کا سنسکار بلوان بھی ہووے
اور ست سنگ کرے اور ست شاستر کا پونہ ابھیاس کرے تو پورب کے سنسکار
جتن کرکے جیت لیتا ہے - ہے من جو شریشٹ پرش ہے اُسکو یہ کرنا چاہیے کہ پرتھم پانچون
اندری جیسے روپ رس گندھ شبد سپرش کو بس مین لاوے اور رو سکے پھر ست شاستر
انوسار انکے برتاو سے شبھ باسنا دڑھ کرکے اشبھ باسنا کا تیاگ کرے تب پکا ہوگا -
ہے من کمبخت اب کہو کہ تجھکو گیان اچھا نہین برتھا کیون بھٹکتا پھرتا ہے اور اندریون کے
دھرم کو کیون اپنے آپ مین لیتا ہے رات دن اُوتم ست اور تت ست کہ جیسے گنگا جی کا

1 महाकष्ट
2 शुभ
3 बलवान
4 जय
5 अशुभ
6 शुभ
7 सत्संग
8 पूर्व
9 संस्कार
10 अन्य
11 अनुभव
12 शांत
13 अनुसार
14 हिम
15 भोगवत
16 [illegible]
17 [illegible]
18 श्रम
19 अनुसार
20 पक्षी
21 वृक्ष
22 यत्न
23 त्याग
24 कदाचित
25 अशुभकृत्य
26 बरताव
27 शुभवासना
28 दृढ़
29 अशुभवासना
30 उपजा
31 वृथा
32 अंतर्गत

پرواہ بہتا ہی کہتا رہو اور جو یہ بھی تجھسے نہ ہو سکے تو ہے من رات دن بچار کرتا رہو جتنا جتنا
بچار کریگا اُتنا اُتنا سکھ پراپت ہوگا۔ ہے من بچار شبت بھلی بستو ہی اسکا برتانت اوپر لکھ
آیا ہون۔ ہے من جہان بچار رہتا ہی وہان سے اودیا بھاگ جاتی ہی جیسے جہان پرکاش ہوتا ہی
وہان سے تم دور ہو جاتا ہی اور جس جگہ ست اور است کا بچار ہوتا ہی وہان اگیان کا ابھاو
ہو جاتا ہی۔ من پرشن کرتا ہی کہ ابھیاس اور سنتوش اور بیبیک یہ تینون کیا بستو ہین بھن
بھن کرکے برنن کرو۔ ہے من جوگ ابھیاس شبت بھلی بستو ہی کہ اسکے کرنے سے آتما کا سروپ
دکھلائی دیجاتا ہی پرنتو یہ مارگ بڑا ہی نام آدک جوگ سے سنمبلت ہی۔ ہے من پہلے تو اس
پرماتما کے نام کا ابھیاس کر کہ یہ بہت سگم ہی اور جو تیری یہی اچھا ہی کہ پرتھم پرم پد مجھکو پراپت
ہو تو سنتون کے سنگتی اور ست ساشتر کا بچار کرکے اُنکے ابھیاس مین اپنے دڑہ ابھیاس کو ملا۔
ہے من جب تک تجھکو دڑہ ابھیاس پراپت نہ ہوگا تب تک نربان پد نہین ملیگا جب ابھیاس کے
پھل سے اودیا نشٹ ہو جاویگی تب تجھکو پرم شانتی جو مایا اور لوبھ سے رہت ہی پراپت ہو جاویگی۔
ہے من سنتوش بچن بچار پدارتھ ہی پرنتو پرتھم تجھکو ابھیاس کے برتی سناتا ہون۔ ہے من
بنا ابھیاس کے کچھ سدھ نہین ہوتا جیسے کوئی پرش کہے کہ مجھکو اُمک دیس کو جانا ہی جب تک
اُسکے اور نہ چلے تب تک انیک اُپاے کرے تو بھی وہ پراپت نہین ہوتا پرنتو جب اُسکے اور
چلیگا تب اوش پہونچ جاویگا۔ ہے من جب تو ایکاگر چت ہو کر گھڑی پل دن چھین ابھیاس
کریگا اور ایک چھن ابھیاس سے نرالا ہوگا تب پرماتما کو بھی پراپت ہو جاویگا اُن بنا پراپت
نہ ہوگا۔ ہے من نشچے کرکے جان کہ جو کوئی کسی پدارتھ کی اچھا کرتا ہی وہ اسکو ابھیاس سے ہی
مل جاتا ہی اور جسکی بھاونا کرکے ابھیاس کرتا ہی وہ پدارتھ نرسندیہ ملجاتا ہی اور جسکا کوئی دڑہ
ابھیاس کرتا ہی سو وہی تدروپ ہو جاتا ہی ایسا پدارتھ ترلوکی مین کوئی نہین ہی جسکو ابھیاس
کرے اور نہ پاوے۔ سو ہے من جو تو کرشن پرماتما کا دڑہ ابھیاس کرے تو کیا تجھکو پراپت
نہ ہوگی اور جو تیرے چت مین یہ شنکا ہو کہ کرشن اور ہی اور ایشر اور ہی اور پرماتما اور ہی

1 प्रवाह
2 मलीनवस्तु
3 वृत्तान्त
4 अविद्या
5 नाश
6 स्वभाव
7 मूढता
8 अभ्यास
9 संतोष
10 विवेक
11 भिन्न
12 भिन्न
13 वर्णन
14 धारणा
15 प्राणायाम
16 [illegible]
17 सुगम
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 निर्वाणपद
22 फल
23 अविद्या
24 नष्ट
25 परमशान्ति
26 रहित
27 विचारना
28 पदार्थ
29 वस्तु
30 वृत्ति
31 [illegible]
32 [illegible]
33 [illegible]
34 [illegible]
35 [illegible]
36 प्रकाश
37 चित
38 धारा
39 निराला
40 [illegible]
41 भावना
42 [illegible]
43 तद्रूप
44 [illegible]
45 [illegible]

تو ہے من یہ سنکا کداچت اپنے چت مین نکنا وہی کرشن ہی اور وہی ایشر ہی اور وہی
پرماتما ہی ان تینون مین کچھ بھید نہین ہی جیسے جل اور ترنگ اور بایو اور سپند سونن
اور بھوشن مین بھید نہین ہی ویسے ہی انمین بھید نہین ہی یہ تینون ایک ہی روپ ہین ۔ اور
ہے من جو ایک دن کسی سے کوئی اشبھ کرم ہو جاوے اور اگلے دن وہ شبھ کرم
کرے تو وہ کرم لوپ ہو جاتا ہی اور شبھ کرم ہی سکھ ہو جاتا ہی بنا ابھیاس کے ساکھیات کا
سروپ کا نہین ہوتا ہے من جو اگیانی ہو وہ برہم ابھیاس سے ہی گیانی ہو جاتا ہی
پربت بہت بڑا ہوتا ہی ۔ پرنتو جب اسکو ابھیاس سے چورن کرنا چاہے ۔ تب چورن
ہو سکتا ہی ۔ ہے من سنپورن برکش کو بھوجن کرنا کٹھن ہی پرنتو ابھیاس سے شنے شنے
کھن اسکو کھا جاتا ہی ۔ ارتھات جس وستو کا پانا درلبھ ہی ۔ سو ابھیاس سے اسکا پانا
سوگم ہو جاتا ہی ۔ ہے من آتما روپی چنتامنی ہی ۔ اسمین جس پدارتھ کا ابھیاس کرتا ہی
سو سدھ ہو جاتا ہی ۔ اور جو بالک اوستھا سے ابھیاس ہوتا ہی سو وہ بردھ اوستھا
پرینت رہتا ہی ۔ اور ہے من جو پرش سنبندھی اور باندھو نہین ہوتا اور نکٹ آکر رہتا ہی
تب نکٹ کی ابھیاس سے باندھو اور سنبندھی ہو جاتا ہی ۔ پرنتو جو باندھو پردیس مین
رہتا ہی اور ابھیاس کی ناش ہو جانے سے اباندھو ہو جاتا ہی ۔ ہے من جو کچھ ہوتا ہی اور
اسمین امرت کے بھاونا کی جاتی ہی ۔ تو وہ ابھیاس سے امرت ہو جاتا ہی ۔ اور جو میٹھے مین
کڑوے کی بھاونا دڑھ ہو جاتی ہی تو وہ میٹھا بھی کڑوا ہو بھاشتا ہی اور جب کڑوے مین
میٹھے کی بھاونا کی جاتی ہی تو وہ میٹھا ہو بھاشتا ہی جیسے کسی کو نیم پیارا اور کسی کو شہد پیارا
لگتا ہی ۔ ہے من ابھیاس کے بل سے سب کچھ ہو جاتا ہی ۔ جیسے پن کریا بھی پاپ کے
ابھیاس سے نشٹ ہو جاتی ہی اور پاپ پن کے ابھیاس سے ناش ہو جاتا ہی اور ابھیاس
کے بل سے ارتھ بھی انرتھ ہو جاتی ہین اور متر امتر ۔ ہے من سارے پدارتھ نکٹ
ہو جاتے ہین پرنتو ابھیاس کا ناش نہین ہوتا ۔ ہے من جو پدارتھ نکٹ بڑا ہوتا

1 कदाचित
2 जल
3 तरंग
4 वायुः
5 स्पंद
6 सुवर्ण
7 भूषण
8 भेद
9 अशुभ
10 शुभ
11 [illegible]
12 लोप
13 सुख
14 साक्षात्
15 पर्वत
16 परन्तु
17 दुर्गम
18 वृक्ष
19 कठिन
20 शनैःशनैः
21 घृणा
22 बाधात्
23 दुर्लभ
24 सुगम
25 चिन्तामणि
26 शीघ्र
27 अवस्था
28 पक्व
29 पर्यन्त
30 सम्बंधि
31 बान्धु
32 विकार
33 प्रदेश
34 कषाय
35 विष
36 वमन
37 भावना
38 बल
39 पुण्यक्रिया
40 चर्या
41 अनर्थ
42 मित्र
43 अमित्र
44 निकट

اور اندریان بھی اسکو وہان جاتی ہونگی سو وہ بھی بنا ابھیاس پراپت نہین ہوتا
ہے من اگیان روپی اسکو چکیا روگ ہے وہ بھی برہم چرچا کے ابھیاس سے ناش ہو جاتی ہے
ہے من سنسار روپی سمندر ہے جو آد اور انت سے رہت ہے پرنتو آتم ابھیاس روپی ناؤ سے
اسکو بھی تر جاتی ہین - ہے من جسکو ابھیاس کا بھی ابھیاس ہوا ہے شیگھر ہی اسکو
آتم پد کے پراپتی ہو جاتی ہے - ہے من بارم بار چنتا کرنیکا نام ابھیاس ہے - جب ایسا
ابھیاس ہوتا ہے تب ہی اسٹ پدارتھ کے پراپتی ہوتی ہے - ہے من اب تجھسے بیبیک کے
برتی کہتا ہون سنتوش کا لابھ تجھ کو پہونچیگا - ہے من جسکے انتہکرن مین یہ بیبیک روپی
استری آیا ہے وہان یہ اپنے پریوار کو بھی ساتھ لے آیا ہے - من لوبا پریوار بیبیک کا [illegible] ہے -
اور اسکا سروپ کیا ہے - ہے من اشنان دان تپ دھیان یہ چار وان بیبیک کے
بیٹے ہین - انکا اشنان تو یہ ہے کہ وہ سدا ہی پوتر رہتا ہے - [illegible] جوگ اور چتا شکتی دان کرنا
اور [illegible] کے برتی کو [illegible] استھت کرنا اسکا نام تپ ہے - آتما کے برتی کو چت مین لگانا اسکا
نام دھیان ہے [illegible] بیبیک کی استری ہے جو شنگار کرنے جوگ ہے اور اس استری کے ساتھ
ایک سہیلی رہتی ہے - کرپا اور دیا اسکا نام ہے - سہنا روپی اسکی دوارپالنی ہے وہ اسکے [illegible]
کھڑی رہتی ہے - جب وہ راجا بیبیک اپنا پورہ مین آتا ہے تب وہ دوارپالنی سنمکھ ہو کر سب
استہانون کو دکھاتی ہے - ارتھ جس اور کو وہ راجہ بیبیک دیکھتا ہے اس اور سہنا ہے - [illegible]
آتی ہے جو یہ [illegible] دوارپالنی دھرم اور دھیرج دونون اپنے
پترون کو ساتھ لیکر [illegible] پھرتی ہے - ارتھات جس اور راجہ اسکو آگیا کرتا ہے - وہ
اس اور کو اپنے دونون پترون کو ساتھ لیجاتی ہے - اور جب وہ راجہ آرودھ ہو کر چلتا ہے
تب وہ بھی [illegible] روپی باہن پر آرودھ ہو کر راجہ بیبیک کے ساتھ پھرتی ہے - جب راجہ پانچون
وشی روپی [illegible] کام کرودھ ادک شترون کے ساتھ یدھ کرتا ہے تب دھیرج اور دھرم
اسکو ستا دیتے ہین اور بچار روپی بان سے اسکو نشٹ کرتے ہین - ہے من بچار سدا ہی

१ विद्यमान
२ विन्दुवका
३ रोग
४ चर्चा
५ आदि
६ अन्त
७ दिन
८ काल
९ अभ्यास
१० शीघ्र
११ चिन्ता
१२ इष्ट
१३ प्राप्तिः
१४ विवेक
१५ वृत्तिः
१७ अनन्त
१८ कुलज्ञ
१९ सेवा
२० परिवार
२१ स्नान
२२ दान
२३ तप

1 संग — اُنکے سنگ رہتا ہے - اور اُسکے سب کارجون کو سِدّھ کرتا ہے - اب سنتوش کا اُکھیان برنن کرتا
2 कामादी — ہون - سادھو دھیان ہو کر سُن - ہے من جسکو سنتوش پدارتھ پراپت ہو گیا ہے وہ پُرش پرما
3 सिद्ध
4 अज्ञान — نند مین مگن ہو کر ترلوکی کے ایشرج کو تنکے کے سمان سمجھتا ہے - جو آنند امرت پان کرنے اور تینون لوک
5 — کے راج پانے سے نہین ہوتا جو آنند سنتوش وان کو ہوتا ہے جو وستو ودیمان نہ ہو اسکی اِچھا
6
7
8 विद्यमान — سنتوش وان نہین کرتا اور جو وستو بنا اچھا ہی سے ملتی ہے اسکین سنسے نہین کرتا وہ سب کا پیارا
9
10 — لگتا ہے - اور جسکو سنتوش نہین ہے اُسکے ہردے رُوپی بن مین دُکھ اور چنتا رُوپی بیل پھل
11 भांति — اُوتپن ہوتی ہین اُسکا بھانت بھانت کی اچھا سمندر سے ترنگ کی نیائین اُٹھتی ہین
12 — سنتوش ہے تب ان اچھا کین رہتی ہے سنتوش وان بھوگ مین دین ہو کر کبھی نہین رہتا ودیا
13 दीन
14 उदार — اور اُدار آتما ہی سے تریپت رہتا ہے اُسکو دیوتا نمسکار کرتے ہین - ہے من جو کوئی دھن وان
15
16 धनवान — کبھی ہو پرنتو اسکو سنتوش نہ ہو تو جاننا چاہیئے کہ وہ پرم دالدری ہے اور جو دھن سے ہین
17 हीन — ہے پرنتو سنتوش وان ہے وہ پرم ایشر ہے کیونکہ جسکو سنتوش ہے اسکو وِشے بندھن نہین کر سکتے ہین
18 विषय
19 बंधन
20 विष — ہے من جب تک دھن کی اِچھا نہین کی جاتی تب تک جیو کو بھوگ رُوپی بِکھ نہین لگتا ہے جب دھن
21 प्रवर्ति — کی اچھا مین تو پرورت ہو جاتا ہے - تب جیو کو پرم بکھ لگ جاتا ہے - ہے من جو وستو دیکھ
22 अर्थी
23 पदार्थ — ہین تو اُنکو سکھ دائک جانتا ہے - ہے من جو کچھ ارتھ پدارتھ ہین وہ انرتھ ہین اور جسکو
24 अनर्थ
25 संपदा — تو سمپدا جانتا ہے وہ آپدا ہے - اور جسکو تو بھوگ جانتا ہے - وہ سب روگ ہین - ہے من
26 आपदा
27 — سادھو دھان ہو یہ سمپدا تجھے اندھ کوپ مین ڈال دیگی وہان تو نشٹ ہو جاویگا —
28 — ہے من رسائن سب دُکھون کو ناش کرتی ہے - پرنتو وہ دیوتاؤن کے
29 रसायन
30 — پاس ہوتی ہے - ہے من وہ رسائن کیا ہے ارتھات امرت سنتوش اسکو کہتے ہین —
31 संसार — ہے من جب تیرے وشیون مین دوش درشٹی ہو جاتی ہے اور تو سنتوش کو دھارن
32 शीघ्र — کرتا ہے تب مور کھتا تیری دُور ہو جاتی ہے - اور سنسار ساگر سے شیگھر ہی تو پار ہو جاتا
33 — ہے - ہے من جسکو سنتوش پدارتھ پراپت ہو گیا ہے اسکو پرم شانتی ہوتی ہے - دیکھ بسنت رُوپی
34

شکہ کا استھان ہے۔ اور نندن بن بھی سُکھ کی جگہ ہے۔ وہاں اُورشی اپسرا آدک ہووین اور
اور چندرمان اور کامدھین وِدیمان ہون ارتھات سب وستے پراپت ہون تو بھی
وہ سُکھ نہین ملتا۔ جو سُکھ سنتوش والے کو ہوتا ہے۔ ہے من جسکو ترشنا ہے۔ وہ کداچت
سنتوش کے بدوں کو نہین پاتا جیسے جل مین جو ترنون کا پُولا ڈالی اور اوپر سے نوکا
پون چلے تو وہ پُولا اِتھکا پھرتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا وان پُرش بھی ادھر اُدھر بھٹکتا اور بھٹکتا
پھرتا ہے۔ ہے من جو تو اوربھو کے نمت اچھا کرتا ہے تو تو اگنی مین پرویش کرنا چاہتا ہے۔
جیسے گدھا وشٹا موتر کے استھان پرویش کرتا ہے۔ اور جیسے گدھی سے سپرش کرنا جوگ
نہین ہے۔ تیسے ہی ترشنا وان پُرش گدھی سے سپرش کرنا جوگ نہین ہے۔ ہے من گیانی
کو راگ دویش نہین ہوتا گیانی کی یہ اوستھا ہوجاتی ہے کہ وہ ایکانت کو چاہتا ہے
اور بن اور کندرا مین رہنے کی اچھا کرتا ہے۔ ہے من تیری سے ملکر مین نے بڑا دُکھ پایا ہے
تیری اُتپتی کیول اگیان سے ہوئی ہے۔ جو تجھسے ملتا ہے وہ بُری بُری دُکھون کو پراپت
ہوتا ہے۔ اور تیرے ہی سنگت سے پُرش کال کے مُکھ مین جا پڑتا ہے۔ کداچت تیرا سنگ
نہ ہووے کوئی کال کے مُکھ مین نہ پڑے جیسے سورج کو بادل گھیر لیتا ہے۔ ایسے ہی تو نے
مجھکو گھیر رکھا ہے۔ ہے من تیری ہی مین نت آتُر رہتے ہین ایک چھن بھی چپ نہین
اور جیسے بانسر کشتی کو ہلاتا رہتا ہے ایسے ہی تو تیری دیہ کو ہلاتا رہتا ہے۔ ہے من تو مہا
نیچ کرتا ہے۔ تھوک بھاونا روپی جو مہا انیک ترپدارتھ ہین تو اُنکو ہردے روپی استھان مین
اکٹھا کرتا ہے۔ سو یہ اچھا تیری بندھن کا کارن اور اچھا نورتی کا نام موکش ہے
ہے من جسکو کسی وستو مین مگنتا نہین ہے۔ وہی سُکھی ہے۔ اور جسکو مگنت ہے۔ وہی لابھ
اور ہانی ہرکھ اور سوک اور دُکھ کا کارن ہے۔ ہے من یہ اندریان تو اپنے وشیون کو
گرہن کرنے مین بڑا شرم ہے۔ کہ تو انہین کیون برتھا پاپ اٹھاتا ہے۔ ہے من جو کوئی ان
وشیون مین اچھا کرتا ہے تو چھن مین نشٹ ہوجاتا ہے۔ ہے من جو مارگ مین کسی کے ساتھ

1 स्थान
2 नंदनवन
3 उर्वशी
4 अप्सरा
5 कामधेनु
6 विद्यमान
7 तृष्णा
8 [illegible]
9 पूला
10 नौका
11 पवन
12 [illegible]
13 सूर्य
14 [illegible]
15 प्रवेश
16 विषय
17 मूत्र
18 स्पर्श
19 राग
20 द्वेष
21 एकान्त
22 वन
23 कन्दरा
24 उत्पत्ति:
25 संग
26 काल
27 दुःख
28 [illegible]
29 छाया
30 मौन
31 [illegible]
32 कृपा
33 महामोह
34 कृपा
35 [illegible]
36 आत्मवित्
37 कारण
38 [illegible]
39 निवृत्ति:
40 मगन
41 हानि
42 हर्ष
43 [illegible]
44 वृथा
45 नाम

سنبندھ ہو جاتا ہے۔ تو اُسکے ہوگ پرمیت اور پیار سنے ہی دُکھ ہوتا ہے۔ جو دیہا اور دشیون میں
پرمیت کریگا اُسے اوش دُکھ ہوگا وہ کیسا ہی بُدھ مان اور شور مان کیون نہ ہو۔ ہے من
جس منش کے چت مین پدارتھ بھاونا ہے۔ وہ اشانت روپ ہے۔ ہے من تو بھاونا کو
تیاگ کر اپنے سو بھاو مین استھت ہو جا۔ پھر تو بن مین رہنا اتھوا گھر مین یکسان ہے۔
ہے من نہ تو اس پُرش کا دھن ہی کلیان کرتا ہے نہ شاستر ہی کلیان کرتے ہین من سے ہی
تو اپنا ہی اُدّھار آپ ہی کرتا ہے۔ ہے من سب دُکھون کا تو ہی مول ہے۔ جب تک تو ہی
تب تک دُکھ ہے۔ جب تو نشٹ ہوگا تب سب دُکھ مٹ جاوینگے۔ ہے من تو آشچریہ
روپ پھنسی ہے۔ لوبھ لمپٹ ہو تیرے پیچھے مین راگ دوش روپی تیری چونچ ہے جس سے
تو سنتوش گنون کو کاٹ کاٹ کر کھاتا ہے۔ ہے من ترشنا روپی شیام راتری سے تو ڈھانپ
تو ڈھانپ لیتا ہے اور یہی ترشنا اور باسنا پرلے کال کی اگنی کی طرح تجھکو جلاتی ہے۔ اسکو
کوئی بجھا نہین سکتا۔ سبکو بیاکل کر دیتی ہے۔ ہے من تو نشچے جان کہ جہان ترشنا روپی شیام
راتری نشٹ ہوئی ہے۔ وہان تپ بڑھ جاتا ہے۔ ہے من یہ جیو ترشنا سے باندھے
ہوئے ہین۔ رسّی سے بندھا ہوا چھوٹ سکتا ہے پر تو ترشنا سے بندھا ہوا نہین
چھوٹتا ہے۔ اس لئے ترشنا وان پرش کا چت مکت نہین ہوتا۔ اس لیے ہے من تو
ترشنا کو تیاگ کر آتما مین استھت ہو جا۔ ہے من سب جگت تیرے ہی سنکلپ مین ہے۔
اور تو کچھ وستو نہین۔ انرنے کرکے دیکھ کہ سنکلپ پرماد کا نام من ہے۔ ہے من جب تیرا
سنگ دور ہو تب ترشنا جڑ سے ناش ہو جاوے۔ نہین تو یہ دہ یہ تو چنتون مت کر یہ
مہا موہ درشٹی ہے۔ اور جسکے درشٹی دڑھ بھاونا کرکے پدارتھون مین ہے۔ وہ ترشنا سے
سدا دکھی ہوتا ہے۔ اسی کارن وہ بندھا ہوا اپنے آپ کو جانتا ہے۔ ہے من جتنی پدارتھ
اس جگت کی ہین۔ انکو ابھاو کرکے تیاگ دے تب تو آپ سے آپ ہردے اکاش مین
شانت ہو جاویگا۔ ہے من شاستروں کا شرون اور تپ اور دان اور جگ سب نمت ہین

1 सम्बन्ध
2 वियोग
3 बुद्धिमान
4 सहना
5 पदारथ
6 यथार्थ
7 इस्थित
8 अथवा
9 उद्धार
10 मूल
11 नष्ट
12 आश्चर्य
13 फांसी
14 लोभ
15 तृष्णा
16 दृष्ट
17 ढंक
18 बांध
19 सम्पूर्ण
20 सन्तत
21 ताप
22 प्रलयकाल
23 व्याकुल
24 निश्चय
25 तृष्णा
26 संकल्प
27 वस्तु
28 निर्णय
29 प्रमाद
30 संग
31 चिन्तवन
महा
32 मोह
33 दृष्टि:
34 अभाव
35 त्याग
36 अवश्य
37 निमित्त

کسی پرکار اچھا تیری نِرت ہو۔ جو تو ایک بار نِرت نہ کرسکے۔ تو شتی کر جو پرش
شاشتروں کو پڑھتا ہے۔ اور اچھا کو بڑھاتا ہے۔ وہ مانو دیپک کو ہاتھ میں لیکر کوئیں میں گرتا ہے
سے من جو اچھت پد میں استھت ہوا ہے۔ اسکو جب ایک چھن بھی اچھا اُٹھتی ہے۔ تب
رُودن کرتا ہے۔ جیسے چور سے لُٹا ہوا پُرش رودن اور پسچاتاپ کرتا ہے۔ تیسا ہی تو بھی کریگا
سے من یہ اچھا روپی بِکھ کا برکش تیرا بڑھا ہوا ہے۔ سو ناش کا کارن ہے۔ جب تو سنتوکھ
کے کوہاڑی سے کاٹیگا تب تجھے شانتی ملے۔ سے من اچھا کے تیاگ کرنے کے لیے
یہ سنسار ہے۔ جو آتم ستتا سی بھِن کیجیے تو متھیا ہے۔ جب متھیا ہے تو تو اسمیں کیا اچھا کرتا ہے
اور جو آتما کے اوپر دیکھے تو سرب آتما ہے۔ جب سرب آتما ہوا تو اچھا کیا۔ کیونکہ اچھا
دوسرے میں ہوتی ہے۔ اور دوسرا کوئی نہیں پھر اچھا کسکی کیجے۔ سے من بہت سے استھان
ہیں۔ کہ جسمیں روگ اور اوشدھی نانا پرکار کے ہیں پرنتو اچھا روپی چھوڑی کے گھاوکی اوشدھی
نہیں ملتی۔ وہ جپ اور تپ اور پاٹھ اور دان اور جگ اور تیرتھ سے اور جتنی کچھ سنسار
کی ہیں انسے بھی یہ اچھا روپی روگ نِرت نہیں ہوتا جب آتم روپی اوشدھی کا پریوگ
کیا جاتا ہے۔ تب ناش ہوتا ہے۔ بنا اور کسی پرکار کے یہ روگ اچھا نہیں دور ہوتا۔ جیسے سپنے
کی باسنا جاگے بنا نہیں جاتی۔ سے من جو باسنا کو روکتا ہے۔ وہی سدھ ہے۔ تات پرج یہ ہے
کہ جو باسنا کو دور پھینکے اور سے اپرانت ہوکر انترمکھ ہوگا۔ اُتنے ہی سِدھ ہیں۔ اور آتما ہی
آتم پد کی پراپتی ہوگی۔ سے من جب بھوگوں کی باسنا دور ہوا اور سنسار برتی ہو جاوے
تب جاننا چاہیے کہ سنسار متھیا سے پار ہوئے یا ہونے والی ہیں۔ سے من تو باسنا اور
ترشنا کو چھوڑ اور پرم ایشر کا آسرا لے در در کیوں بھٹکتا پھرتا ہے۔ سے من اب تجھے
ایسے چھبیس اشلوک سنو کہ کلپ نِردنامی پستک کے سناتا ہوں کہ جسمیں ترشنا کی نندا
اور سنتوش وان سے استتی ہے۔ سے من پرتھم اسلوک کا ترجمہ یہ ہے آس پستک کا بنانے والا
کہتا ہے۔ کہتے ہے پرماتما تمہارے چرن کنول کے رج سر پر چڑانے سے میری کامنا

1 निश्चय
2 शने
3 शने
4 दीपक
5 इच्छितपद
6 इच्छित
7 तृषा
8 उपजती
9 कृषन
10 तृषा
11 पश्चाताप
12 विष
13 वृक्ष
14 आत्मसत्ता
15 भिन्न
16 मिथ्या
17 सर्वात्मा
18 अस्थान
19 रोग
20 औषधी
21 तीर्थ
22 निवृत्य
23 आत्मरूपी
24 बरताव
25 सिद्ध
26 तात्पर्य
27 तृषा
28 उपरामता
29 अंतर्मुख
30 सिद्धि:
31 आत्मपद
32 निवृत्त
33 मिथ्या
34 निन्दा
35 अस्तुति
36 प्रथम
37 रज

پورن ہو گئی ہے۔ اس لیے مین تمکو دنڈوت و نمشکار کر کے ترشنا کی نندا کرتا ہون۔ کیونکہ
اس سے پہلے مجھکو اسنے بڑا دکھ دیا تھا۔ ۲۔ مہاتما کہتے ہین۔ کہ جب ترشنا کا ناش ہوجاتا
تب بہت ایک موکش پراپت ہوگا سنتوش روپ کلپ برچھ کو پالنے سے آپ سے آپ
ترشنا کا ناش ہو جاتا ہے۔ سے موکش کے چاہنے والون جو ہمارا کہنا مانو تو ترشنا کو
جگہ دینے سے شنتوش کا برچھ لگانا اور اسی کو پالنا اوچت ہے۔ کیونکہ شنتوش روپ
کلپ برچھ کے پالنے اور لگانے سے یہ من سب اچھاؤن سے نرمل ہو جاتا ہے
رسّی سے لوگ جیسا بیل باندھا جاتا ہے۔ اسی پرکار یہ ترشنا سب راگی جیوؤن کو وسنا کے
پیار بندھن مین لگا دیتی ہے۔ جو ترشنا کو نہ چھوڑوگے تو ترشنا کی رسّی سے باندھے اور پھندے
باندھے جاؤگے ۴۔ جو ترشنا کے بندھون مین پھنسا ہوا بندھن مین پڑا ہوا ہے۔ جب ترشنا کے پھندے سے
نکل جاتا ہے تو نرمل ہو کر ... ہو جاتا ہے ۵۔ ترشنا کے نام کہے ہین ابلاکھا کام ترشنا
آشا۔ بانچھا۔ کامنا۔ اچھا۔ کام استری کے ملنے کی اچھا کو کہتے ہین۔ ابلاکھا دھن دولت کی
اچھا کا نام ہے۔ ترشنا ڈولی کپڑے آدک کے اچھا کو۔ آشا سمیر ... آدک کے لابھ کی
۔ بانچھا پرلوک کے راج ہونیکی اچھا کو۔ کامنا سرگ کے پیارتھون کے بھوگنے کی اچھا کو
اچھا اپنی بڑائی اور جس کی اچھا کو کہتے ہین ۸ سب کامنون کا بیج ہی کام ہے۔ اور یہی
کام سب دوش اور پاپون کا مول ہے۔ جس کام کا آسرا ... دوکھ اور ...
... مین ترا ہی کا کارن ہے۔ مہاتما لوگ کام کے ترشنا کو تیاگ دیتے ہین ۹۔ جیسا
بیکار مالک کے بندھن مین گھوڑے گدھے بیل اتیاد کے رہتے ہین اسی پرکار ترشنا کے
بندھن مین جیو بندھے ہوئے۔ ادھر پچھے ہوئے ادھر ادھر پھرتے ہین۔ جو آپ تم ترشنا کو
نہ چھوڑوگے۔ تو ترشنا تمہاری مالک ہو جاویگی۔ اور تم اسکے ... بیل گدھے گھوڑے
آدک بن جاوگے ۔ ترشنا سارے جگت کو پاتر کے نیائین نچا رہی ہے۔ کسی پرش نے
... ترشنا کے کسی جگہ اور کسی سمے مین کوئی کاج نہین کیا یہ ترشنا ہی سب کام

1 वेदा
2 मोक्ष
3 कल्पवृक्ष
4 तृष्णा
5 सन्तोष
6 वृक्ष
7 उचित
8 ज्ञानसूत्र
9 निर्का
10 वृद्धावेल
11 रागीजीव
12 विषय
13 बंध
14 फन्दे
15 निर्मल
16 [illegible]
17 काम
18 तृष्णा
19 आशा
20 वासना
21 कामना
22 इच्छा
23 मन
24 कपट
25 [illegible]
26 आसक्ता
27 बेताकी
28 दोष
29 [illegible]
30 द्वैत
31 [illegible]
32 [illegible]
33 आनंद

کرائی ہے۔ اس سے ہی سادھو جو تم اسکو نہ چھوڑو گے تو پاتر کی نائین تمھاری بیکتی
ہو جاویگی ۱۱ ترشنا روپی استری ہے اور جو روپ لکڑی کی چرخے موہ کی ڈوری سے باندھی
ہوئی دکھ روپی چون چون کی شبد نکالتی ہین جو ترشنا کو تیاگ نہ کروگے تو چرخے کی نوبت کو
پہونچوگے ۱۲ جیسے گیند اچھالتے اور پھینکتے ہین اور وہ کھیل مین ہاتھون کی مار سے ایک جگہ
ٹھہرنے نہین پاتے اسی پرکار ترشنا روپی کو ناٹ استری کے ہاتھ مین بھرمائی ہوئی جو گیند کے
پرکار کسی جگہ ٹھہر نہین سکتی اچھا پوری ہونیکے واسطے رات دن مارے مارے پھرتے ہین ۱۳
یہ ترشنا بیشیا کی نائین نت ہی نئے نئے پرشون کے ساتھ سنگت کی اچھا کرتی ہے پھر بھی کنیا
کنواری ہی بنی رہتی ہے۔ بڑا اچرج ہے کہ سب پرشون کے ساتھ سنگت کرکے بھی یہ کبھی
ترپت نہین ہوتی ۱۴ جیسے اماوس کے بادل سمیت کالی راتری ہوتی ہے اسی پرکار یہ ترشنا
بھی کال راتری ہے۔ اسکا روپ بدہی مانون پرشون کو بھی ڈراتا ہے۔ اور آنکھون روپی
پرشون کو اندھا کر دیتی ہے۔ اور آنندوان پرشون کو دکھ دیتی ہے۔ اس لیئے سب پرشون کے
پیارو ترشنا روپی کال راتری کے اندھیرے سے باہر نکلو ۱۵ یہ ترشنا کالی ڈراونی
پشاچنی کے نائین ہے بلکہ پچھاڑ کر پرشون کے مکھ کو پکڑ کر نیکو دوڑتی ہے۔ ان گنت پرشون کو
کھا کر بھی اسکا پیٹ نہین بھرتا ہے۔ اور منشون کو کنٹھ سے نیچے اوتار کر کالا کر ڈالتی ہے ۱۶
گھرون اور گراہون مین جو اکاش لیئے پول دکھلائی دیتا ہے۔ یہ بھی گیہون اور تندلون سے
بھر سکتا ہے۔ پرنتو ہے من تو ترلوکی کے پدارتھ ملنے سے بھی نہین ڈھانپتا ہے ۱۷
یہ ترشنا بانس کا ایک ٹوٹا پیارہ ہے۔ جسمین نت ہی پدارتھ جل روپی بھرا جاتا ہے۔ پرنتو
وہ ٹوٹے ہونے کے کارن ریتا ہی رہتا ہے۔ جس پرش نے اچھا پوری کرنے کے واسطے
لک باندھی ہے۔ وہ بڑا مورکھ ہے۔ اس لیئے ترشنا پوری ہونے کی اچھا چھوڑ دوگے تو
دکھت ہو جاوگے ۱۸ اکاش کا پیٹ بھی اندھیرے اور اوجالے سے بھر جاتا ہے۔ پرنتو ترشنا
اور درلوبھت دکھون سے بھی بھرا نہین جاویگا ۱۹ بڑا اچرج ہے کہ مورکھ پرش نے اچھے

1 व्यक्तिः
2 करते
3 घूंघूं
4 शब्द
5 नौबत
6 कुल्हाड़ा
7 की
8 भ्रमाये
9 ठहिर
10 वेश्या
11 नयेनये
12 पुरुषों
13 संगत
14 कन्याकारी
15 आश्चर्य
16 तृप्त
17 कालरात्री
18 बुद्धिमान
19 अंधेरे
20 पिशाचनी
21 मुख
22 भक्षरा
23 धनगिरात
24 मनुष्यों
25 कराठ
26 ग्रासों
27 मेल
28 तंडुल
29 त्रैलोकी
30 दूषता
31 वास
32 दुष्पिदारा
33 रीता
34 लक
35 मूर्ख
36 दुख
37 उदर
38 आश्चर्य
39 मूर्खपुरुष
40 व्यर्थ
41 पवते

اور دکھ پاتے ہین یہ ترشنا اپنی اوپجے والے اٹھائے نہین ہوتے ۔ سنت سادھو مہاتما
پرماتما کے بھگت کیول سنتوش کو انگیکار کرتے ہین ۔ اور ترشنا کو انرتھ سمجھ کر من سے نکال کر
پھینک دیتے ہین ۔ یہ استری روپی ترشنا جس گیانی جگیاسو کے ساتھ لڑجھگڑ کر اسکے
پاس سے بھاگ گئی ہے ۔ وہ سکھی ہوگیا اسواسطے ہی اوتم پرشون ایسے بیبھچاری استری
سنگ کدا چت مت کرو ۔ نہین تو دکھ روپ اولاد ہوگے دکھ دیگی ۔ بیبیک اور
بچار کی آنکھ سے سکھ کا پاتر تو ہم ان پرشون کو دیکھتے ہین جنھون نے ترشنا کا ناش
کر دیا ہے ۔ دوسرے ترشنا کی داسون کو سکھ کہان سے ہو ۔ یہ ترشنا اچھے پرشون کو
پاگل بنا دیتی ہے ۔ اس لیے اسکا تیاگنا اوشیہ ہے ۔ یہ ترشنا بری باتون کو اچھی اور
اچھی کو بری کرکے دکھاتی ہے ۔ اسکے چھوڑنے ہی سے سکھ ہوگا ۔ اوتم گھرانے والون
یہ شریر تمھارے گھر رہنے کی جوگ نہین ہے ۔ جیسے برہمنون کے گھرون مین بھیل جات
کی کنیا سوبھا نہین دیتی ہے ۔ ایسے ہی نرمل چت پرشون کے پاس یہ ترشنا اچھی نہین
لگتی ہے ۔ جیسے چنڈالنی کی سنگت برہمن کو پرایشچت لگانے والی اور ناش کرنیوالی
۔ ایسے ہی ترشنا کی سنگت سے سادھو کے نام کو بٹہ لگ جاتا ہے ۔ جس گھڑی ترشنا
آتی ہے ۔ اسی گھڑی یہ پرش دوش کا بھاگی ہو جاتا ہے ۔ جس شریر مین انیک انرتھ
اکر برتمان ہون ۔ وہان سادھو بھاو نہین رہتا ہے ۔ وہ اسادھو ہو جاتا ہے
اس لیے ایک چھن بھی اس سے ملنا سادھو بھاو دور ہونے کا کارن ہے ۔ یہ ترشنا
اچھے کرمون اور مہاپرش کا ناش کرنیوالی ہے ۔ سادھو اور گیانی پرشون نے اسکو بری
وستو کا کارن جانا ہے ۔ جسکے شریر اور ہردے مین ترشنا اپنا گھر کرتی ہے ۔ وہان مان
اور آدر ستکار نہین رہتا ہے ۔ چت سے چھما اور سکھ سے سوبھا و نکھ جاتی ہے ۔ اور
پرادھین دکھائی دیتا ہے ۔ سے من پرادھین پرش کو کون سنتوکھ ہے ۔ اور نہ اسکو
سکھ پراپت ہوتا ہے ۔ جیسا کہ تلسی داس جی برنن کرتے ہین ۔ پرادھین سپنے سکھ ناہین

١ रीतीउदर
٢ व्यथायी
٣ अंगीकार
٤ अनर्थ
٥ जग्यासु
٦ लड़झगड़
٧ व्यभिचारी
٨ स्त्री
٩ संग
١٠ कदाचित
١١ पात्र
١٢ दासों
١٣ पागल
١٤ त्यागना
١٥ अवश्य
١٦ घराने
١٧ भील
١٨ कन्या
١٩ शोभा
٢٠ निर्मल-
٢١ चित
٢٢ चंडालिनी
٢٣ संगत
٢٤ प्रायश्चित
٢٥ बट्टा
٢٦ दोष
٢٧ भागी
٢٨ अनेक-
٢٩ अनर्थ
٣٠ वर्तमान
٣١ साधुभाव
٣٢ असाधु
٣٣ सदा
٣٤ महापुरुष
٣٥ बुरीवस्तु
٣٦ मान
٣٧ आदर
٣٨ सत्कार
٣٩ चित
٤٠ क्षमा
٤١ सुख
٤٢ शोभा
٤٣ पराधीन
٤٤ मेघता

ایک دن کا پیدا ہوا سنگھ کا بچہ پڑا ہوا ہے۔ وہ اسکو بھیڑون مین ملا کر اپنے گھر لے آیا
وہ بچہ انمین رہکر بھیڑون کی پکار بھرنے بولنے کھانے پینے لگا اسنے اپنے سنگھ بھاو کو
کبھی سمرن نہین کیا۔ ہے من ایسے ہی یہ جیو بھی تیرے بہکانے سے ترشنا آدک کے ساتھ
ملکر اور اپنے پرمیشر روپ کو پرماد کرکے نیچے بھومکا مین چلا جاتا ہے۔ ہے من مورکھ
تو اس پرکار نہ ہونا۔ سدا اپنے سروپ مین استھر رہنا۔ اور ترشنا وان اور دشٹ
پرشون کے سنگت سے بچنا۔ اور شبھ کرم پرمیشر ارپن کرنا۔ یہی جینے اور سنسار مین ہونے کا
پھل ہے۔ ہنیمو لوہار کے بھوکنے کے نیائین تھا سو انبھو لینا ہے ۲۹ جب تک ترشنا کا
ان تچھون سے دور نہ ہو تب تک کنگالی نہی رہتی ہے۔ اور جو ترشنا والا کہے کہ لاکھون
ملنے سے دینتا دور ہو جاویگی۔ اسکا یہ اوتر ہے۔ کہ راجہ ہوگیا تو کیا اور لاکھون روپیہ
پاس بھی ہو گئے تو کیا۔ پرنتو ترشنا تو دور نہین ہوئی۔ اس لیے کنگال ہی بنا رہیگا ہے
تچھ پدارتھون کی اچھا سے بہت بڑی ایشرج والا پرش بھی کنگالون کی نیائین تھوڑی
پونجی والون کے گھر مانگنے چلا جاتا ہے۔ جیسے ترشنا والے راجہ اندر کو ددھیچ رکھیشر کے
استھی کی چاہ ہوئی تھی اور اسنے استھی ارپن دیدی تھی۔ یہ کتھا چھٹے اسکندھ سری
بھاگوت مین پرسدھ ہے کداچت دھن ایشرج ارب کھرب سنکھ تک ملجاوے
اور پورب سے پچھم تک راج پالیوے۔ تو بھی جب تک ترشنا دور نہ ہو ہم جانتے ہین کہ
کنگال ہی رہیگا ہے جس پرش کو ترشنا سے ممتا ہے وہ پوچھتا ہے کہ چنتامنی رتن اور
کامدھینو گئو اور کلپ برچھ جو سرگ لوک مین ہے۔ ان تینون کے کیا گن ہین کہ انکے
آسرے سے جس وستو کی وہ اچھا کرے ملجاوے ترشنا والا کہتا ہے۔ کہ انکے ملنے سے تو
نانا پرتھ سکھ ہوگا۔ اسکا اوتر یہ ہے۔ کہ جو ان تینون پدارتھون کے پراپتی ہو جاوے اور
ترشنا دور نہ ہو تب تک ایسے بھی پورا سکھ کداچت نہین ملیگا ہے مہاتماؤن نے تو
سب سے اچھا پدارتھ سنتوش کو ہی جانا ہے۔ اس لیے جو سنتوش کے کبھی ترشنا

1 सिंह
2 स्मरण
3 प्रमाद
4 भूमिका
5 मूर्ख
6 इस्थिर
7 सुख
8 शुभ
9 अर्पन
10 अनुभव
11 कंगाली
12 दीनता
13 उत्तर
14 कंगाल
15 तुच्छ
16 ऐश्वर्य
17 पूंजी
18 अवस्था
19 चाल
20 ऋषीश्वर
21 प्रसिद्ध
22 समस्त
23 चिन्तामणि
24 कामधेनु
25 कल्पवृक्ष
26 गुण
27 आश्रय
28 नीवार्य

نہین جاویگی۔ کہ اِس لوک اور پرلوک کی پدارتھون کی اِچھا کرنیوالا پُرش پرشن کرتا ہے۔ کہ جگت مین
سب پدارتھون ملنے سے تو اُسے سُکھ ہوگا۔ اُسکا اُوتر مہاتما کہتے ہین کہ سب پدارتھون کے
ملنے سے بھی بنا سنتوش کے کچھ نہین ملا۔ اور ایک سنتوش کے ملنے سے سب پدارتھ پراپت
ہوگئے۔ اِسپر ایک درشٹانت ہے۔ کہ پہلے کال مین جب دھرو جی نے بن مین جاکر ایک پانون
کھڑے ہوکر نِشچے من کرکے ایشر پرماتما کی تپسیا کری تب سات دن کے پیچھے وشنو بھگوان نے
درشن دیئے اور کہا۔ کہ ہے بالک کچھ مانگ۔ دھرو بولا کہ یہی مانگتا ہون۔ کہ میرے
من مین کسی وستو کی اِچھا نہ رہے یہ بات سُنکر وشنو جی بہت پرسن ہوئے۔ اور کہا کہ دیکھو
اِس پانچ برس کے بالک کی کیسی اچھی متی ہے۔ کہ اِسنے کچھ نہین مانگا۔ اور سب کچھ مانگ لیا
۔ سے من مین سوچکر دیکھو کہ سنتوش کے یہ آنند ہین۔ کہ دھرو جی نے کیسی اُونچ پدوی پائی
کہ جِنکے سارے دیوتا سورج چندر تارا گن آدک پرکرما کرتے ہین۔ ست ہے تپسیا او
پرشرم ایسے ہی وشیش وستو ہے۔ کہ اِس سے جو کچھ چاہے سو ہی ہو جاتا ہے۔ سو تو بھی
ایسے ایشر پرماتما کی تپسیا اور سادھنا کر۔ کہ تجھکو شانتی ملے۔ کہ اچھی اچھی پدارتھونکا
جو ملنا ہے۔ وہ ترشنا روپی اگنی مین گھرت کی نیائین ڈالنا ہے۔ کیونکہ اچھی اچھی پدارتھ
بھوگنے سے ترشنا بلوان ہو جاتی ہے۔ کہ جن پدارتھون کے ملنے سے ترشنا موقوف ہو
اُسکا ملنا آنند نہین دیتا۔ بلکہ اُس سے اپنا گھات ہوتا ہے۔ اور جِسکے ملنے سے ترشنا
دُربل ہوے۔ بڑا اچھا ہے۔ کہ کسی پُرش کو بہت چھدھا لگی تھی اُسنے چھدا اور کھا لیا
گوشت کھا لیا۔ اُسکے کھانے سے بھوک بیس حصہ ادھک ہوگئی اِس پرکار اچھی پدارتھون
کے ملنے سے ترشنا وشیش ہو جاتی ہے۔ کہ جس بھوجن کے کھانے اور پانی پینے سے چھدھا
اور ترکھا ادھک ہو وہ ایسا جانو کہ نہ بھوجن کیا اور نہ پانی پیا ایسے ہی جس پدارتھ
کے ملنے سے ترکھا دور نہین ہوئی وہ ملنا بھی نہ ملنے کے تلیہ ہے۔ کہ جس پرکار امرت
پینے سے پیاس جڑ سے جاتی ہے ایسے ہی سنتوش انگیکار کرنے سے ترشنا مول سے

١ पुरुष
٢ प्रश्न
٣ उत्तर
٤ दृष्टान्त
٥ तपस्या
٦ वस्त्र
٧ प्रसन्न
٨ मती
٩ ऊँचपदवी
١٠ सूर्य
١١ चन्द्र
١٢ तारागण
١٣ प्रक्रमा
١٤ परिश्रम
١٥ विशेष
١٦ तपस्या
١٧ साधना
١٨ घृत
١٩ बलवान
٢٠ घात
٢١ दुर्बल
٢٢ क्षुधा
٢٣ निवृत्ति
٢٤ अधिक
٢٥ क्षुधा
٢٦ तृषा
٢٧ अधिक
٢٨ तुल्य
٢٩ अमृत
٣٠ पियास
٣١ अंगीकार
٣٢ मूल

اُوگُھٹ جاتی ہے۔ اس لیئے شنتوش دھارن کرنا چاہیے نہ لشیون کا ملنا کرا چت سُکھ دایک
نہیں ہوتا۔ بڑا بھاری لابھ تو شنتوش ہی کو جانو۔ کیونکہ شنتوش کے آنے سے سب
دوشونکا استھان جو ترشنا ہے۔ وہ بھاگ جاتی ہے جہانتک سنسار کی پدارتھ ملنے سے من
پرسن ہوتا ہے۔ تہانتک شنتوش پاس نہین آتا ہے۔ جب شنتوش پدارتھ ملتا ہے تو بدھی ان
ہی کے چلنے سے اور سب پدارتھون کو ترن کی نیائین جانتے ہین جیسے چیونٹی کا کچھ
اور اُودر تو چھوٹا ہوتا ہے۔ اور پدارتھون کی لالسا بہت ہوتی ہے۔ اور بڑی ہین کرتی ہے
یہ ترشنا راہون کی اوستھا ہے۔ سب سادھو کدا چت جو ترشنا کو نہ چھوڑینگے تو چیونٹی سے بھی
نیچ ہو جاوینگے جیسے ایک چیونٹی کو ایک چکنا بال مل گیا۔ اسکو پاکر بہت پرسن ہوئی اور
سارے پرسنتائی کے شریر مین نہ سمائی چلتے چلتے دوسری چیونٹی نے اس سے وہ بال چھین لیا
تو اسکو ایسا شوک ہوا کہ جیسا کسی کا راج چھین جاتا ہے۔ ایسے ہی ترشنا والے جیو سب
[illegible] ملنے سے اپنی سنبندھ کسی کو نہین جانتے۔ کدا چت وہ پدارتھ اُنکے پاس سے
[illegible] سوگ مین پھرتے ہین [illegible] نہین کیا جاتا ہے [illegible] چیونٹی تھا [illegible]
[illegible] سوا سیتے کچھ چھار کر سب جگہ [illegible] پھرتی ہے [illegible] ترشنا والا
[illegible] سب جگہ ٹھہرتا پھرتا ہے [illegible] تھوڑا پانی [illegible] ترشنا والا
[illegible] چھپا نہین سکتا۔ اور شنتوشی جیو [illegible] کوئی
نہین جانتا [illegible] پہاڑ کی نیائین گمبھیر آتما کی [illegible] رہتا ہے
پانی اچھا [illegible] کرتا ہے۔ اور نہ پانی کے واسطے کہین ڈھونڈتا پھرتا ہے [illegible]
[illegible] ندیون کا جل [illegible] تو اسکو پان کرتا ہے۔ اور اپنی مرجادا کو
نہین چھوڑتا [illegible] کر پراپت ہونے [illegible] کہ جسمین کوئی
[illegible] کار نہین کرتے ہین [illegible] گر جاتے ہین
[illegible] دیتا ہے وہ سنتوکھی پرش کو پدارتھون کے ملنے سے [illegible]

۱ दोषों
۲ बलवान
۳ प्रसन्न
۴ बुद्धिवान
۵ वृत्तिः
۶ तिशा
۷ चींटी
۸ पुरुष
۹ उदर
۱۰ लालसा
۱۱ मल
۱۲ अवस्था
۱۳ नीच
۱۴ समान
۱۵ [illegible]
۱۶ शोक
۱۷ [illegible]
۱۸ [illegible]
۱۹ [illegible]
۲۰ [illegible]
۲۱ [illegible]
۲۲ [illegible]
۲۳ [illegible]
۲۴ [illegible]
۲۵ [illegible]
۲۶ [illegible]
۲۷ [illegible]
۲۸ [illegible]
۲۹ [illegible]
۳۰ [illegible]
۳۱ स्वीकार
۳۲ निरा
۳۳ [illegible]

نہین ہوتی ہے۔ اور نہ ملنے سے سوگ بھی نہین ہوتا۔ جیسے سمندر کو بادلون کے پانی
دینے اور نہ دینے سے ہرکھ اور سوگ نہین ہوتا ہے۔ سنتوکھی پرش کو نہ ہان ہے
نہ لابھ ہے۔ سربدا ایک اوستھا مین رہتا ہے۔ یہ دونون باتین ترشنا والے کے
من مین ہوتی ہین۔ کامنا کے بردھی سے دکھ کی بردھی ہوتی ہے۔ اسکے دور
ہونے سے دکھ دور ہوتا ہے۔ جیسے روگ سے شریردھاریون کو دکھ ہوتا ہے
اور روگ دور ہونے سے دکھ نبرت ہوجاتا ہے۔ ترشنا کے بڑھنے سے شانتی کا
ناش ہوجاتا ہے۔ اور اسکے گھٹنے سے شانتی بڑھتی ہے۔ جس پرکار اکاش مین دھوپ
پھیلنے سے سردی سولپ ہوجاتی ہے۔ اور اسکے سوکشم ہونے سے سردی کی ادھکتا
ہوتی ہے۔ جیسے پرش کو شانتی اتپت ہوتی ہے۔ ویسا ہی سکھ ادھک ہوجاتا ہے
نیا اپہاسم اور سنتوکھ کے سکھ ہین سیہہ کہتا تھا نندا کرتے ہین ہمارا تو نشچے اسبات پر ہے
کہ جس پرش کے پاس اور کچھ سنسار کی پدارتھ نہین ہین۔ اور کیول سنتوکھ وکھیان ہی
تو نشچے جانو کہ اسکو سب پدارتھ پراپت ہوگئی۔ اور ترشنا اس سے لڑائی کرکے اور
روٹھ کے بھاگ گئی ہے۔ سنتوکھی پرش کو جیون کے تینون پدارتھ یدپی نہین ملی تدپی
اسکو سارے پدارتھون کا سواد پراپت ہوگیا ہے۔ مہاتما اور پنڈتون کا دھن تو
سنتوکھ ہی ہے۔ کیونکہ ایک بار سنتوکھ کے آجانے سے پھر من اور کسی دشا کو نہین
جاتا ہے۔ اور جو رکھا گیا نیون کا دھن استری پتر سوسر وآدک ہے جسکے من مین ترشنا
گھسی ہوئی ہے۔ وہ نتّ ہی دالدری ہے۔ اور سنتوکھ وان پرش یدپی جو دھن بھی نہ ہو تو بھی
دھن وان ہے۔ اس لیے دھن والون دیا کرکے ترشنا کو چھوڑ دو کیونکہ سب دھن والون
جسکو سنتوکھ روپ رتنون کی کھان مل گئی ہے۔ اسکی نکٹ روپا آدک ترن کی نیائین
سامیہ ہے۔ اس لیئے جو دھن وان یہ کہین کہ ہم تو کھان کھود کر اور اسمین سے رتن نکال کر
ترشنا کو پورن کرلیوینگے۔ سو یہ کہنا انکا متھیا ہے۔ کیونکہ ایسی اچھا کرنا سب بادھکا کارن ہے

1 शोक
2 हर्ष
3 हानि
4 लाभ
5 सर्वदा
6 अवस्था
7 व्याधि:
8 रोग
9 निवृत्त
10 शांति
11 स्वल्प
12 व्यापक
13 वृद्धि
14 उत्पन्न
15 अधिक
16 उपहास
17 निंदा
18 विख्यात
19 यद्यपि
20 तदपि
21 स्वाद
22 दिशा
23 स्वहृद
24 इनित्य
25 दारिद्री
26 यद्यपि
27 विकार
28 रूपा
29 तृणा
30 सामिग्री
31 मिथ्या

۴۹ جس بیبکی پرش کے پاس سنتوش پدارتھ ہے۔ وہ پرش ان پرشون کے پاس
کہ جو دھن آدک اکنا پائی کے ندپاسے اکمنیت ہو رہے ہین۔ دین ہو کر کداچت نہین
جاتا ہے جیسے کوئی پرش امرت پیکر کھل کے ٹکڑے کو گرہن نہین کرتا ہے۔ اسی پرکار جسکی
ترشنا نبرت ہو گئی ہے۔ وہ چھوٹی کنگال من والے کے پاس کسی وستو کی اچھا نہین کرتا ہے
اک شریر کی چھودھا تو تھوڑی سی ہے۔ اور من کی چھودھا اتینت ہے۔ سب سنسار کی
پدارتھ ملنے اور امرت پینے سے بھی من کی بھوک دور نہین ہوتی ہے کوئی یہ بات پوچھے
کہ اس من کی بھوک کیونکر اور کس جتن سے دور ہو۔ تو اسکا اوتر یہ ہے۔ کہ سنتوش روپی امرت
پان کرنے سے من کی بھوک نبرت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ سنتوش وان مایا کی چمتکار کو دیکھکر
من چلایمان نہین کرتا ہے سنتوش ایسا بڑا پدارتھ ہے۔ کہ سنتوش وان امرت پیکر اور
انگھا پا ہو کر پھر امرت کی بھی اچھا نہین کرتا ہے۔ بسیش کہنے سے کیا پریوجن ہے سنتوش وان کو
ایک ترن کی بھی اچھا نہین ہوتی ہے یہ بات پوچھتے ہین کہ سنتوش تو ایک بڑا پدارتھ ہے
پھر بھی یہ لوگ اسکو گرہن نہین کرتے۔ اسکا اوتر یہ ہے۔ کہ جسکی اچھا جس پدارتھ مین ہوتی ہے
وہی اسکو پیارا لگتا ہے۔ کڑوا پدارتھ بھی اچھا لگتا ہے۔ جیسے افیون بہت کڑوی ہے۔ اسکو
بہت لوگ بڑی اچھا سے کھاتے ہین۔ اور انکو کڑوی نہین لگتی۔ اور جب پدارتھ کو من نچا ہے وہ
کڑوی یا میٹھی جیسی ہو ویسا ہی سواد اسکو دیتا ہے۔ اس سے لوگون کی اچھا پدارتھون مین
ہوتی ہے۔ سو وہ دکھ پدارتھ اچھا لگتا ہے۔ سنتوش کے اوپر آنے نہین دیتا ہے جو ترشنا
والا پرش ہے۔ اسکو دھول کی نیائین تچھ وستو سمیر و پربت جیسے سورن کے پہاڑ کی برابر
دکھائی دیتا ہے۔ اور جو ترشنا نہ ہو تو سمیر و پربت بھی ترن کے نیائین دکھائی دیتا ہے جب کہ
ترشنا دور نہین ہوئی۔ تو دونون لوک کے سب پدارتھ پا کر کیا ملیگا۔ اس لیئے ترشنا کو چھوڑ دو
کہ سب لیسے بھوگ اس سنسار میتھیا کے روگون کی نیائین اور سرگ کو دکھ سوگ کی ورتی
اور سب پدارتھون کو ناشوان سمجھکر گیانی لوگ کسی کی اچھا نہین کرتے ہین

१ विवेकी
२ पुरुष
३ श्रावसाधाई
४ मदिरा
५ उन्मत्त
६ दीन
७ अनन्त
८ निवृत्त
९ कंगाल
१० क्षुधा
११ अत्यन्त
१२ यत्न
१३ चमत्कार
१४ चलायमान
१५ प्रयोजन
१६ विशेष
१७ प्रयोजन
१८ अवश्य
१९ धूल
२० तुच्छवस्तु
२१ सुमेरुपर्वत
२२ त्रिसा
२३ आसक्ता
२४ विषयभोग
२५ वत्
२६ जड़

اور سکام بھی جڑ ہی- آنکے کارن اچھا کرنا اچھا نہین ہی- اور شریر شوکشم اور شریر استھول
اور تیسرا کارن یہ دونون شریرون کا کارن بھی جھوٹھے ہین ہہ کہ اچت تم یہ کہو کہ
آتما کے واسطے بھوگون کی اچھا کرتے ہین- تو آتما اسنگ اور نربکار ہی- اسکو کچھ پریوجن
نہین ہی- اسکی بھی اچھا کرنی نہ چاہیے- اس لیئے جو یہ ترشنا بناآ ہے اور بشئے کے ہی
سمجھ والون کو چھوڑنا چاہیئے سب دشا سے بھرپور ہو جانا گیانی پرش شنتوکھ ہی جانتے ہین
اور نیچے اور موکھ ہو جانا یا اچھا کا کارن ہی جو وستو ودمان نہ ہو اسکے کارن من چلایمان
نکرے- اور جو پدارتھ ناشوان وو مان ہین انہین شنبہ نکرے- ایسی ہر ک اور سوک
جو اسنگ ہی- وہی شنتوکھ وان ہی- شنتوکھی کے یہ لکھشن ہین اور ودمان وستو کی تو
اچھا نکرے- اور جو پدارتھ پراربدھ انوسار پراپت ہو جاوے اسکو اپنے ارتھ من لاوے
ایسے چلن والا جو پرش ہی- اور جسکا آچار بہت اچھا ہی وہ شنتوکھ وان ہی جبتک
آتما مین من کو نہ لگاوینگے تب تک آپدا مین پڑے رہونگے- جیسے بل کے منہ پر بیل برچھ کی
اتپن ہو کر بل کو ڈھانپ لیتی ہی- ویسے ہی من کو نانا پرکار کے آپدا ڈھانپ لیتی ہی جو پرش
ترشنا سے بندھا ہوا ہی وہی اس سنسار مین بندھن ہو رہا ہی- اور جو ترشنا سے اسنگ ہی
وہی موکش ہی جسکو پورا شنتوکھ مل گیا ہی- اسکو اور کچھ یتن کرنا جوگ نہین ہی جو ان
شنتوکھ مین سارے سکھ اور ترشنا کو دکھ ہوگا- سمندر جانتے ہین اس لیئے سدا
شنتوکھ دھارن کرنا چاہیے جو من سنکا کرتا ہی- کہ آتم پراپتی بھی اچھا مین گنی جاتی ہی
وہ بھی چھوڑ دینا چاہیئے- کیونکہ جیسے اور پدارتھون کی اچھا ہی- اسی پرکار اسکی بھی ہی
سے من جو آتم لابھ کی اچھا ہی- وہ اچھا نہین ہے- وہ اشکتیا آتما مین سنتش ہی- کیونکہ وہ
آتما تو ودمان ہی- کیول بھول کا آبرن بیچ مین پڑا ہوا ہی- اسکے اٹھ جانیکا نام آتم لابھ
و استو مین اچھا اسکو کہتے ہین- کہ جو ان ناشوان لبستون کا کوئی پدارتھ ودمان نہین ہی
اور اسکے پراپتی کی اچھا کرے جو من پھ سنکا کرتا ہی- کہ آتما بھی تو اپراپت ہی- سو من

1 सूक्ष्म
2 स्थूल
3 कारण
4 असंग
5 निर्विकार
6 प्रयोजन
7 [illegible]
8 विषय
9 दिशा
10 भरिपूर
11 उच्च
12 दृष्टि
13 वस्तु
14 विदमान
15 अविदमान
16 प्रालब्ध
17 अनुसार
18 अर्थ
19 आचार
20 आपदा
21 विघ्न
22 बेल
23 उत्पन्न
24 ढांप
25 बंधन
26 असंग
27 मल
28 सर्वथा
29 शंका
30 अयात्मा
31 बोझ
32 विदमान
33 केवल
34 अवरता
35 वास्तव
36 विदमान
37 अप्राप्त

آتما تو نت ہی پراپت ہے - کیونکہ آتما ست روپ ہے - سے من ایسا کوئی پدارتھ
نہین ہے جو یتن کرے - اور پراپت نہ ہووے - من پھر پوچھتا ہے - کہ جو آتما پراپت ہے
تو سب شریر دھاریون کو کیون نہین دکھائی دیتی ہے - سے من اگیان دوش کی نمت
وہ آتما دور سے دور پرتیت ہوتی ہے - جیسے کسی کے گھر مین دھن گڑا ہے - اور وہ اسکے
نہ جاننے سے یہ سمجھتا ہے - کہ ہمارے گھر مین دھن نہین ہے - اور لوگون کے گھر مین
ہوگا ۸ سے من آتما کے ملاپ کی جو کامنا ہے - وہ کامنا نہین کہی جاتی ہے کامنا اسکا نام ہے
کہ جو چت کو پھنسا کر بندھن مین ڈالدے ۹ سب گنی لوگون کے بھی شنتوش روپ
گن یعنے رتن پھل روپ ہے - اسلیے بنا شنتوش روپ رتن کے اور سب گن اور جوہر
گنی لوگون کے پھیکے ہین - اور سوبھا نہین پاتے ۱۰ جیسے پورنماشی کا چندرمان ابھی
گرہن سے سوبھا نہین پاتا - اسی پرکار ترشنا کی سیاہی سے گن اچھے پرشون کی
سوبھا نہین پاتی ۱۱ تپ گیان بھگتی کرم یوگ بیراگ بدیا یہ پانچون گن بڑے شریشٹ ہین
تو بھی ترشنا کے کارن سے سب نشپھل ہین ۱۲ شنتوش پرم لابھ کا دینے والا ہے - اور
ترشنا پرم نوشنا کی مورت ہے - پرنتو یہ من ترشنا کی سنگت سے بڑے اچھے جوہر کو چھوڑ کر کام اُلٹے
بھاگ جاتا ہے ۱۳ ترشنا کے کارن پرش کے چت مین سب وکھشیپ ہوتے ہین - اور ترشنا نہ ہو
تو چت کو سوبھا وک بنا جتن کے اکسمات سمادھی پراپت ہوجاتی ہے ۱۴ پرتھم چت مین نانا
بانچھا اوتپت ہوتی ہین - پھر من کے شنکلپون کو ڈھنا ہوجاتی ہے - جب بانچھا نہ ہو
تو پھر چت کسی دشا کو چلایمان نہین ہوتا - نرباتی پد مین استھر ہوجاتا ہے - سے من
تو شنکلپون کو تیاگ دے اور کسی پرکار کی بانچھا اپنے چت مین نہ رکھ اور جو اچھا اور
بانچھا رکھے تو آتما کی رکھ کیونکہ وہ آتما اچنت اور اجنم ہے - اور وہی آتما پرماتما اس
بشو کے آد - اور انت مین استھت ہے - اور وہی پرش اور پرکرتی کا سوامی ہے - اور
وہی بشو کو رچ کے جیو روپ کرکے سترون کو شکتی دیتا ہے - اسکے پانے سے تو

۱ पावक
۲ शोक
۳ शिथिल
۴ प्रतीत
۵ बंधन
۶ सुशीलोयोगी
۷ भीतर
۸ परस
۹ सुरती
۱۰ शोभा
۱۱ प्रहरा
۱۲ यद्यपि
۱۳ क्रोध
۱۴ व्यर्थ
۱۵ न्यूनता
۱۶ मूर्ख
۱۷ संगत
۱۸ विशेष
۱۹ सुभावक
۲۰ विनायक
۲۱ अकस्मात
۲۲ नानात.
۲۳ बांझा
۲۴ डायन
۲۵ संकल्पो
۲۶ इच्छा
۲۷ हिंसा
۲۸ निर्वाणपद
۲۹ स्थिर
۳۰ अचिंत्य
۳۱ अजन्म
۳۲ विश्व
۳۳ आदि
۳۴ अंत
۳۵ स्थित
۳۶ पुरुष
۳۷ प्रकृतिः
۳۸ स्वामी
۳۹ पार्वती

شانتی کو پراپت ہوجاوے گا - کیون بارا مارا پھرتا ہے - ایک جگہ کیون نہین استھر ہتا
تو مجھکو بھی دُوکھ دیتا ہے - اور آپ بھی دُکھ پاکر جلتا رہتا ہے - یہ تیری چنچلتائی تجھکو
لے ڈوبے گی - اس لیئے سے من تجھکو چاہیئے شریر کرکے بانی کرکے اندریون کر
بُدھی کرکے سبھاو کرکے جو جو کچھ شُبھ کرم کرے وہ وہ کرم ہری سے پرمیشر
پرماتما ہی - تسکی سمرن کرے - اور نت ہی اُسکا سمرن اور دھیان رکھے - ایسی سادھنا
کرنے سے تو اوس نروان پد مین استھت ہوجاویگا - چیتنیہ روپ دھرم کے دھارن
کرنے سے چیت بنا رہتا ہے - اور جہان اچھا نہ ہو وہان چیت چنچل جانو - جب سمے
من مین کوئی اچھا اُوتپن ہو - تو اُسکے اُودھیڑبن مین چیت دُور چلا جاتا ہے - اور اچھا
نہ ہو تو چُپ چاپ ہوکر ایک جگہ استھت ہوجاتا ہے - اس لیئے اے موکش کے چاہنے والو
جس پرکار ہوسکے انیک یتن کرکے من کو روپ رس شبد آدک کے سنبندھ سے
اور ترشنا کو چھوڑ دے سے من پاپی تو ہی لوگون کو اچھا دلاتا ہے - اور تو ہی اُنکو ترشنا
دلا کر نرک مین ڈالتا ہے - پرماتما تجھکو نشٹ کرے وہ سو بھاوک سہج والا جو اپنا
پربھو روپ ہے - اُسکے بھیتر جب چیت ٹھہر جاوے - اُس سمے جو موہ اور مد کے
لہر مین ڈرتے ڈرتے ناش ہوجاتے ہین وہ چیت موہ روپ لہر جب دُور ہوتے
چیت شیتل ہوکر استھت ہوجاتا ہے - اور چیت کی شیتلتائی سے پرماتما کا درشن ہوجاتا
وہ ہے اُوتم پرشون پورا آنند آتما کے ملنے سے ہی پراپت ہوتا ہے - اُسی مین سنتوش
کرو تمکو یہ پرم لابھ ہے - اس آتم لابھ سے سب پرکار کی پراپتی ہوجاویگی تناشکو
یہ اُوپدیش نکر شش کا من آنند مین بھر گیا - اسواسطے گورو کی استُتی کرتا ہے لنا
جو مہاتما لوگ آشا سے رہت ہین - وہ اہنکار روپ کے بوجھ بھار کو سر سے اُوتار کر
اور ہاتھ سمیٹ کر اور پانون پھیلا کر بہت آنند اور اُوپشم سے اپنے سروپ مین لگن ہو
سوجاتے ہین ۔لنا جو پرش نراچھا ہین اُنکی بڑائی مین ایک اتہاس لکھتے ہین

1 बुद्धिः
2 सुभाव
3 शुभ
4 स्मरण
5 नित्य
6 स्मरण
7 अवश्य
8 निर्वाण-पद
9 स्थित
10 चैतन्य
11 उधेड़बुन
12 स्थित
13 अनेकयतन
14 सम्बंध
15 नष्ट
16 सुभावक
17 भीतर
18 मद
19 शीतल
20 उत्तमपुरुषों
21 शिष्य
22 स्तुति
23 आशा
24 रहित
25 अहंकार
26 उपशम
27 निरिच्छा
28 इतिहास

ایک راجہ کے پاس ولی نام پردھان بڑا بُدھیوان رہتا تھا۔ اور نِت پرماتما کے
اور چت رکھتا تھا۔ اور راج کاج کا بھی کام کرتا تھا۔ پرنتو سنسار کے کام کاج
رہنے سے اپنے چت میں وکھشیپ مانتا تھا۔ اس کارن اُسنے ایک دن راج کا
کام چھوڑ کر بنا آگیا راجہ کے ایکانت استھان میں جا بیٹھا۔ جب وہ دربار میں
نہ آیا۔ تو راجہ نے اپنے دوسرے چاکروں سے اُسکے نہ آنے کا کارن پوچھا
ایک منکھیہ نے پتا لگا کر راجہ سے کہدیا کہ مہاراج ولی آپ کا پردھان تو بنا
گھر اور پتر اور استری اور سب دھن تیاگ کر اکیلا ایک جنگل میں جا بیٹھا ہے
یہ بات سنکر راجہ نے پہلے بڑے بدھیوان پرشوں کو اُسکے بلانے کے ارتھ بھیجا تھا
وہ نہ آیا۔ پھر دو تین بار اور منش بھیجے تو بھی وہ نہ آیا۔ تب راجہ آپ چلا کے اُسکے
پاس گیا۔ اُس سمے ولی نے راجہ کو آتے ہوئے دیکھ کر دونوں ہاتھ تو کھینچ لیے
اور پانوں پھیلا دیئے۔ راجہ نے یہ اوستھا اسکی دیکھ کر پوچھا کہ ہے ولی تمنے
پانوں کب سے پھیلائے۔ ولی نے اُتر دیا کہ جب سے ہاتھ سمیٹے۔ پھر
راجہ نے کہا۔ کہ ہاتھ کب سے سمیٹے۔ ولی بولا جب سے پانوں پھیلائے تب سے ہی
ہاتھ سمیٹے۔ اسکا یہ ارتھ ہے۔ کہ جس سمے سے سب ناشوان پدارتھوں کو تُچھ جانکر
اُنسے ہاتھ سمیٹ لئے تب سے آنند پاکر سُکھ پوربک پانوں پھیلا دیئے اب مجھکو
نہ راج کے کام سے اچھا ہے۔ نہ کسی پدارتھ کی لالسا ہے۔ راجہ نے بہت سا ولی اپنے
پردھان کو سمجھایا پرنتو اُسنے نہ مانا۔ ہے من تو بھی سب سنسار کے پدارتھ جو
اسّت روپ ہیں تیاگ کرکے ایکانت میں جا بیٹھ کاگ کے نیائیں کان کان
مت کرے۔ تو امنگل روپ ہے سب تجھے بچار روپی دھنش سے مارنا اُچت ہے سے تو
مجھے اتینت ہے۔ دکھ دے رکھا ہے۔ سورگ میں جو کلپ برچھ ہے۔ اُسکے پراپت
ہونے سے بھی پرش کو سنتوش نہیں ملتا ہے۔ کیونکہ نئی نئی ہر گھڑی اچھا ہے من تو بھی

1 प्रधान
2 बुद्धिवान
3 कार्ज
4 विक्षेप
5 बिना आज्ञा
6 एकान्त
7 अस्थान
8 कारण
9 मनुष्य
10 पता
11 अवस्था
12 उत्तर
13 समेटे
14 अर्थ
15 तुच्छ
16 सुखपूर्वक
17 लालसा
18 असत्य
19 एकान्त
20 काग
21 नियाई
22 कांकां
23 अमंगलरूप
24 मनुष्य
25 उचित
26 अत्यंत
27 कल्पवृक्ष

اُوتپن کر لیتا ہی - اُس کارن کبھی سُکھ نہین ملتا ہی - سے من آپنا ای دیکھ - اس اشلوک مین بھی
تیرے ہی نِندا اپرتن ہو رہی ہی - اور واستو مین بھی تو ہی دُکھ کا کارن ہی - کہ ہر گھڑی درشیہ
پدارتھون کے اوپر بھاگ جاتا ہی - آتما کا سمرن اور دھیان نہین کرتا ہی - کہ جس سے شانتی
ہو - ۱۶ یدپی کلپ برچھ کا یہ سُبھاو ہی - کہ جس پدارتھ کی من مین اچھا ہوئی سب بن جائی
تدپی اُسکے ملنے سے ترشنا رُوپ دال رتو دُور نہین ہوتا ۱۵ شانتوش ایک بڑا اچھا
پھلدار اور بنا کانٹون والا برچھ ہی بچارا اُسکا بیج ہی - اور نِورتی رُوپی پرتھوی مین
اُپجا ہی - اور ویراگ رُوپی باغیچہ ہی - اور اس من مُورکھ سے کسی پدارتھ سنسار سمجھا
جاہنا نہ کرے - یہی سُکھ رُوپ اُس برچھ کا بڑا اُتم پھل پایا ہی ۱۶ برہمانڈ کے پراپتی اور
دُکھون کے نِورتی یعنے برہم مین ملجانا اور سب دُکھ دُور ہو جانا یہ دونون اُس برچھ
پھل ہین اس لیئے ایسے گُن والے شانتوش رُوپی برچھ کو سیون کرنا اوشیہ چاہیئے
۱۷ شانتوش رُوپ برچھ کے پاس آنے سے اتینت ہی سُکھ پراپت ہوتا ہی - اور
ترشنا رُوپ دال رِ دُور بھاگ جاتا ہی مثلا جتنے بشیون اور پدارتھون کے سُکھ اس لوک
اور برہم لوک آدک مین ہین سکو سنچے کرین تبھی جو سُکھ من کی ترشنا کے نِورتی کا ہی
اُسکا سولہوان بھاگ بھی وہ سارا سُکھ نہین ہی ۱۸ اشلوک سے - ۱۱۷ - تک شانت وان
پُرشون کے لکھشن کہتے ہین - اچھے اور بُرے بشئے بھوگون کو جو پُرش آنکھ سے دیکھکر اور
ہاتھ سے چھو کر اور ناک سے سونگھ کر اور جہبا سے چیکھ کر اور کانون سے سُنکر اُسکے اوپر
راگ دویش یعنے سنیہ اور گلانی نہین کرتا ہی - وہ شانت وان ہی مثلا جو سب بھوگون مین
آتما کو ایک رس دیکھتا ہی - اور جو بھوشیت وستو ہی - اُسکی لالسا نہین کرتا ہی - اور جو
پدارتھ پراپت ہی - اُسکے تیاگ کا یتن نہین کرتا ہی - اور برہم بُدّیا یعنی پدہ کر اور سب اندریان
کو جیت کر جسکا من استھر ہو رہا ہی - وہ پُرش شانت ہی ۱۱۸ جسکا من چندرمان کے
منڈل سمان مرتیو کے سمیے اور جدھ کرنے کے سمیے اور ہرکھ اور سوگ کے سمے

१ उत्पन्न
२ इसकारण
३ अन्याई
४ निन्दा
५ वर्तमान
६ वास्तव
७ दृश्यपदार्थ
८ स्मरण
९ ध्यान
१० यद्यपि
११ कल्पवृक्ष
१२ तदपि
१३ दारिद्र
१४ वृक्ष
१५ निवृत्तिः
१६ पृथ्वी
१७ उपजा
१८ ब्रह्मांड
१९ निवृत्तिः
२० फल
२१ सेवन
२२ अवश्य
२३ अत्यंत
२४ संचय
२५ निवृत्ति
२६ भाग
२७ जिह्वा
२८ राग
२९ द्वेष
३० तथैव
३१ मल्लानि:
३२ भूतो
३३ भविष्यत्
३४ वस्तु
३५ लालसा
३६ त्याग
३७ यत्न
३८ इस्थिर
३९ मण्डल
४० समान
४१ मृत्यु
४२ समय
४३ युद्ध
४४ हर्ष
४५ शोक

ایک رس رہتا ہی- وہ شانت ہی ۱۱۱ جو پرش نہ کبھی پرسن ہوتا ہی- نہ کرودھ کرتا ہی-
اور سوتے ہوئے پرش کے نیائین ایک پدمین استھر ہو کر اپنے سروپ مین لے ہو جاتا ہی
اور جیسے پدمین بھی شریر سے مردہ کے نیائین ہی- وہ شانت ہی ۱۱۲ امرت کے
نیائین جس پرش کی سیتل درشٹی آنند کی دینے والی سب پرشون کے اور پھیل جاتی ہی
سو شانت ہی ۱۱۳ جو پرش بھیتر سے سیتل ہو رہا ہی اور کامون مین ڈوبا ہوا نہین ہی
ایسا پرش نہ تو بیوہاری ہی نہ مودھ ہی- سو شانت ہی ۱۱۴ چرکال تک آپدا ہی رہے کہ
جسکا نبرت کرنا دشٹر ہو ایسے سمے مین من اور شریر مین جو اہنکار بدھی تھمن کرتا ہی
وہ شانت ہی ۱۱۵ جو پرش اچھے پرکار گرہست کے دھندے مین برتمان ہو کر بھی
آکاش کے نیائین اسکی بدھی نرلیپ ہی اور راگ دویش اور کلنک اور دوش کو
نہین کرتی ہی سو شانت ہی- چار اشلوک مین شانت وان پرش کے استتی
اور بکھان کرتے ہین ۱۱۷ تپسیون اور گیانیون اور جگ کرنے والون اور راجاؤن اور
بلوانون- اور پنڈتون والون اور ایشوریہ والون مین شانتی وان پرش کا ہی پرکاش ہی ۱۱۸
کیونکہ جسکو من کے روکنے مین ابھیاس ہی- ایسے گن وان پرشون کے چت سے
آنند اودے ہوتا ہی جیسے پورنماشی کے چندرمان سے پرکاش پرگٹ ہوتا ہی ۱۱۹
سب پرشون کے بھیتر من کا روکنے والا پرش اوتم بھوکھن ہی- کیونکہ وہ بڑے سے
بڑے وان استھان مین استھت رہتا ہی ۱۲۰ جسکی بدھی سب بیوہارون اور ... کے
ارتھ پراپت ہونے پر بھی نرلیپ رہتی ہی اور بھیتر اور باہر سے چلایمان نہین ہوتی
اور سنسار کے سب کام بھی کرتا ہی- وہ شانت ہی ۱۲۱ جو پرش شریر اور من کی بیماریون
چھوٹ کر آتما مین لے ہو گیا ہی- اور بدھی پر تیتی مین ایسے پرش کے پاس کچھ سامان بھی
ہو یا نہ ہو وہ چکرورتی راجہ کے نیائین ہی- کہ راج کے سب سکھ بھوگتا ہی ۱۲۲
گیان روپی جو کالی راتری ہی- ان پرشون سے دور رہتی ہی- جنکے ہردے مین [illegible] ہی

१ सम
२ प्रसन्न
३ क्रोध
४ पद
५ सुस्थिर
६ लय
७ शीतलदृष्टि:
८ फैल
९ भीतर
१० व्यवहारी
११ मूढ़
१२ चिरकाल
१३ आपदा
१४ निवृत्त
१५ दुस्तर
१६ अहंबुद्धि:
१७ गृहस्थ
१८ धन्धे
१९ वर्तमान
२० निर्लेप
२१ कलंक
२२ दोष
२३ [illegible]
२४ बलवानों
२५ ऐश्वर्य
२६ प्रकाश
२७ अभ्यास
२८ गुणवान्
२९ उदय
३० प्रगट
३१ उत्तम
३२ भूषण
३३ [illegible]
३४ [illegible]
३५ सुस्थित
३६ बुद्धि:
३७ निर्लेप
३८ भीतर
३९ चलायमान
४० [illegible]
४१ लय
४२ [illegible]
४३ [illegible]
४४ विद्यमान
४५ [illegible]

شنتوش رُوپ سُورج کا پرکاش ہو رہا ہے ۲۳ جو پُرش شنتوش رُوپ برچھ کی چھایا مین
نِت ہی بیٹھا ہوا ہے۔ اور تاپون اور پاپون کو چھوڑکر برھم رُوپ ہوکر سدا آنند مین اِجمان
رہتا ہے۔ اس لیئے پُورا شنتوش ہونے سے گیان جِجھیشٹ پراپت ہوجاتا ہے ۲۴
سادھو کا چِت تو نندن بن کے سمان ہے۔ اُسمین اُتم گُن رُوپ برچھ اُگتے رہتے ہیں
اور اُس بن مین ترِشنا رُوپ کرنجی کا برچھ اُتپن نہین ہوتا ہے۔ کیونکہ یون شنتوش رُوپی
برچھون سے سو بھایمان اور پرپھلت ہو رہا ہے ۲۵ اِن اشلوکون کا بنانے والا کہتا ہے کہ
مین نے جو یہ پستک سنسکرت مین بنایا ہے۔ سو پرماتما کے کرپا سے بنایا ہے۔ اور سب
کام کاج اور سب ادھکار اسی پرماتما کے ہاتھ مین ہے۔ مین کچھ نہین کرسکتا ہون۔ اسکارن
مین اس پستک کا بنانے والا نہین ہون ۲۶ جس پرماتما کی کرپا سے یہ منورتھ میرا پورا
ہوا ہے وہ پرماتما میرے من مین نِت ہی بسا رہے۔ اُسکو میرا اکھی نمسکار ہے۔ پرماتما ہی
پرماتما ہے نمہ۔ سے ہے من جسکو شنتوش ہے۔ اُسکو سُکھ دُکھ کچھ نہین بیاپتا اور
جسکو ترِشنا ہے۔ اُسکو دُکھ ہی دُکھ ہوتا ہے۔ اس لیئے جہانتک ہوسکے شنتوش کو ہِردے مین
دھارن کر شانتی ملے۔ من بولا اب مجھسے سے کہو کہ موکش کس کا نام ہے اور اُسکے کیا لچھن ہین
سے ہے من مین نے تیرے پرتی اور تیری ہی پرشن انوسار جوگ کے آٹھ انگ اور شم دم آدی
اور ابھیاس کا ارتھ اور تتون کا برنن ادک برنن کیا۔ پرنتو تو سچ مچ کا آستِک کا الّو ہی
ابھی تک کچھ نہ سمجھا۔ یہ تو وہی مَسل ہوئی۔ کہ بارہ برس دلّی مین رہے بھاڑ ہی جھونکتے رہے
ارے مورکھ من موکش اُسی کا نام ہے۔ کہ جو اس سنسار مِتھیا کے آواگون سے چھوٹ جاوے
اور آتما پرماتما مین لین ہوجاوے۔ پرنتو یہ موکش پدارتھ جب پراپت ہوتا ہے تب ترِشنا
اور باسنا تیاگی جاوے۔ اور شنتوش اور بچار کو دھارن کرے۔ سے ہے من مین نے
۲۷ اشلوک شنتوش کے مارگ مین تجھکو بتلائے۔ اور بیچ بیچ مین کے درشٹانت سُنائے
اور بارم بار سمجھایا۔ پرنتو تو ابھِمانی ہوکر کچھ نہ سمجھا یہ بات ستّ ہے کہ۔ اپنے سے کہے

۱ वृक्ष
۲ नित्य
۳ तावों
۴ विराजमान
۵ झरपद
۶ नन्दनवन
۷ उत्तमगुण
۸ वृक्ष
۹ उत्पन्न
۱۰ वन
۱۱ शोभायमान
۱۲ प्रफुल्लित
۱۳ काज
۱۴ अधिकार
۱۵ इसकारण
۱۶ मनोरथ
۱۷ ध्रुव
۱۸ नित्य
۱۹ बसा
۲۰ नमस्कार
۲۱ परमात्मा
۲۲ आशा
۲۳ हृदय
۲۴ प्रति
۲۵ प्रश्न
۲۶ अनुसार
۲۷ अंग
۲۸ तत्त्वों
۲۹ विमर्ष
۳۰ इत्यादिक
۳۱ काष्ठ
۳۲ जन्म
۳۳ मिथ्या
۳۴ आवागमन
۳۵ लीन
۳۶ वासना
۳۷ दृष्टान्त
۳۸ अभिमानी
۳۹ सत्य

آگے سووے - اپنے نین کھووے - تو تو رات دن بشئے بھوگ مین لپٹ وان ہو رہا ہی
جب تو اس سنسار کے درشیہ پدارتھون سے نرت ہووے - تب تجھکو موکش بیدار تھ
کا ان شبھ ہو - او من تو کاک کے وت ہی - جیسے کوا اپوتر پدارتھون کو بھکش کر کے
ترپت ہوتا ہی - تیسے ہی تو دیہ روپی اپوتر مین بیٹھ کر بھوگون کے اور دوڑتا ہی - اور اسکے
رس کو گرہن کرتا ہی - اور ڈر یا ابھیناکر کے کوڑے کے سمان کالا روپ ہو جاتا ہی ـــ
دھکار ہی تجھکو کہ تو اپنے سروپ کو نہین پہچانتا - اور ہے من مورکھ یہ بات کدا چت تو
اپنے چت مین نہ بچارنا - کہ اچھے ہی برن اور آشرم والے موکش کو پراپت ہوتے ہین
اور نیچ جات کے موکش نہین ہوتے - ہے من گیتا مین شری کرشن جی پرتی پادن کرتے ہین
کہ جو پنڈت ہو - اور چارون وید پڑھا ہو - پرنتو بھگتی سے ہین ہو اور رات دن کھیر کے
کامون مین لگا رہے اور باسنا سنساری مین پھنسا ہو وہ کسی کرت کا نہین ہی - اور نہ وہ
موکش کا ادھکاری ہو سکتا ہی - اور جو چنڈال ہو اور مہا بھگت ہو اور چت اسکا
پرماتما سے درڑھ لگا ہو - تو وہ موکش کا بھاگی ہوتا ہی - جیسا کہ یہ کسی نے کہا ہی ـــ
جات اور پانت کو نہ پوچھے کوئے - ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے - اور ہے من جو کچھ
شاستر مین استری کی شودر سنگیا برنن کی ہی - پرنتو جو استری گیان وان بدھی وان
اور برھم بدیا سے سنجکت ہو تو وہ آپ بھی موکش ہوتی ہی - اور ساتھ اپنے اپنے پتی
کا بھی اودھار کر دیتی ہی - کہ جیسے ایک استری پتی برتا نے اپنے پتی کو گیان اوپدیش
دیکر اسکا اودھار کر دیا - اسکا اکھیان پیچھے سے کہونگا - اب پہلے تیرے [illegible] انوسار
موکش کے پرتی کہتا ہون - ہے من موکش کے چار دوار پال ہین اُنسے تو متراتی کر
جب اُنسے متر بھاو ہوگا تب وہ تجھکو موکش کے دوارے پر پہونچا دیوینگے وہان تجھکو
درشن پرماتما کا ہوگا - نام اُنکے یہ ہین - شم - سنتوش - بچار - ست سنگ - جو یہ
چارون دوار پال بس مین نہ ہون تو تین کو ہی بس کر رکھو اور جو دو کو رکھو - ایک کو

1 शयन
2 विषय भोग
3 दृश्य पदार्थ
4 निवृत्त
5 शुभमस्तु
6 काक
7 वत्
8 अपवित्र
9 भक्षण
10 तृप्त
11 रस
12 ग्रहण
13 कृमिसमा
14 धिक्कार
15 वर्ण
16 आश्रम
17 नीच
18 प्रतिपादन
19 हीन
20 कृत
21 अधिकारी
22 चंडाल
23 दृढ़
24 भागी
25 शूद्र
26 संज्ञा
27 वर्णन
28 संयुक्त
29 पतिव्रता
30 पति
31 उद्धार
32 व्याख्यान
33 प्रथम
34 अनुसार
35 प्रति
36 द्वारपाल
37 मित्रताई
38 मित्रभाव
39 दर्शन
40 अवस्था

اسے بس مین لاو - یہ نیم ہی - جو یک دُوار پال بھی بس ہوجاوےگا تو چارون ہی بس ہو جاوینگے
ان چارون کے آپسمین پرماشنبندہ ہی - جس جگہ ایک بھی دُوار پال جاتا ہی وہان چارون ہی
آجاتے ہین - پرنتو ہے من تو وشیون کا پریتاگ کر - ہے من وشی اور اندریون کے سنجوگ
انشٹ مین راگ اور انشٹ مین دویش کرتا ہی بندھن ہی - جیسے جال مین پھنسی پنچھی سدا دکھی
ہوتا ہی - اور گراہی اور گراہک اور وشی کا سمبندہ ہی - جو کو اشٹ اور انشٹ ہوتا ہی جیسے
اندریون کا سنجوگ ہی جاہیے کہ انمین سم بدھی رکھے - اور تو انگے دھرمون کو آپ مین نہ دیکھے
اور انکے جاننے والی جوان پھورُوپ آتما ہی - انمین ساکشی رُوپ ہوکر استھت رہے
ہے من اس پرکار جو انکا کرتا ہی وہ سدا ایک رُوپ ہی - اور جو اس سے بھن ہی سو مورکھ
ہے من راگ اور دویش کرنیوالا تو ہی ہی - اور تو ہی دکھدایک ہی - اور جیسے کمھار کا چاک
پھرتا ہی - اور اس سے برتن اُتپن ہوتے ہین - ہے من تیسے ہی تیرے چکر سے بدھا رکھے
رُوپی باسن اُپجتے ہین جب تو اپنے پھرنے اپھرنے مین سابان رہیگا تب راگ دویش
رہت ہوگا یعنے یہ نہ ہو وے - اور یہ نہ ہو وے اس سنتے رہت رہیگا - ہے من جب تو
اپنے آپ کو سروپ مین استھت کریگا - تب تو اپنے سنکلپ کو آپ ہی ناش کردیگا - جیسے کوئی
دُشٹ پُرش دھن سے برُدھ ہوتا ہی بھائی سنبندھی آدک کو ناش کرنیکا اوپاے کرتا ہی
تیسے ہی ہے من جب تو آتم پد مین استھت ہوگا تب تو اپنے سنکلپ کو آپ ہی نشٹ کردیگا
ہے من تو ایسا دُشٹ ہی کہ جس سے تو اپجا ہی - اُسی کے ناش کا کارن ہوتا ہی - جیسے اگنی
بانسون کے بن سے اُپجکر بانسون کے بن ہی کو جلاتی ہی تیسے ہی تو جیو سے اپجکر جیو کو ہی
جلاتا ہی - جیسے راجہ کا نوکر راجہ کی ستیا پاکر راجہ کو مارکر آپ ہی راجہ بن جاتا ہی - تیسے تو آتما
سے ستیا پاکر اور اسکو ڈھانپ کر آپ ہی کرتا بھوگتا ہو بیٹھتا ہی - سو تو بڑا ادھرمی ہی - اس لیے
ہے من تو آپ ہی کو ناش کر - جیسے لوہا تپا ہوا اپنے آپ ہی کو کاٹتا ہی - تیسے ہی ہے من تو بھی آپ
آپکو شُدھ کر تب تو ملکت پد کو پراپت ہوگا - ہے من اب مجھے اس اسنری بدھی اُن کا ابھیاس سُنتا ہو اجت لگا کر

1 नेम
2 वश्य
3 परित्याग
4 संयोग
5 इष्ट
6 राग
7 अनिष्ट
8 द्वेष
9 बंधन
10 पक्षी
11 ग्राही
12 ग्राहक
13 विषय
14 समबुद्धि
15 साक्षी
16 इस्थित
17 भिन्न
18 मूर्ख
19 कुम्हार
20 चक्र
21 बरतन
22 उपजते
23 फुरने
24 अफुरने
25 समान
26 रहित
27 संकल्प
28 दुष्ट
29 पुरुष
30 वृद्ध
31 संबंधि:
32 उपाय
33 नष्ट
34 उपजना
35 सेवा
36 सत्ता
37 ढांप
38 भोगता
39 अधर्मी
40 शुद्ध
41 बुद्धिवान

کسی دیس مین ایک راجہ بڑا پرتاپی اور اپنے کرم دھرم مین ساودھان تھا۔ پرنتو برہم
بدیا کے نہ جاننے سے اُسکو آتما کا گیان نہ تھا۔ اور رانی یعنے استری اُسکی پہلے جنمون کے
سنسکار اور مہاتماؤن کے ست سنگت کی پرتاپ سے بڑے چتر اور برہم بدیا اور جوگ
ابھیاس مین بھرپور تھی سدا اندریون اور من کو روک کر برہم بدیا کے سروپ مین
مگن اور چیتن رہتی تھی اور اودیا کو دور کیا۔ اور شدھ برہم کے بھید کو مہاتماؤن کی اُپدیش سے
بھلے پرکار سمجھ لیا تھا۔ ایک دن اُسکے راجہ نے آنند مین آکر پوچھا کہ ہے رانی مین
تمکو سروداکال اتینت مگن اور آنند دیکھتا ہون کبھی کسی سے مین اُداس
نہین پاتا ہون۔ اسکا کیا کارن ہے۔ رانی نے بہت چترائی سے اُوتر دیا۔ کہ ہے راجن مین
ابھوگیا کو بھوگتی ہون۔ اور اسنگ کا سنگ کرتی ہون۔ اور ادرشیہ دیکھتی ہون اور جو
آنند کہ ترلوکی کے پدارتھون مین بھی نہین ہے۔ وہ آنند مجھکو پراپت ہے۔ اسکا تاتپرج
یہ ہے۔ کہ جو بھوگ کرنے کے جوگ نہین ہین اُسکو تو مین بھوگتی ہون۔ اور جو سچدانند پرم
اسنگ ہے یعنے ترلوکی کے سب اُپادھیون سے الگ ہے۔ اُس پرماتما مین سنگ کرتی ہون
اور پرماتما نراکار نربکار ہے۔ اور کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہے۔ اُسکو مین گیان کے نیترون سے
دیکھتی ہون۔ اور اس لوک پرلوک مین جتنی پدارتھ سکھ کے نمت ہین سب متھیا اور ناشوان
ہین ان سب سے انترگت پرم آنند مجھکو پراپت ہے مین سدا ہی آنند رہتی ہون۔ ہے ست
راجہ نے برہم بدیا کے نہ جاننے سے جو آتم گیان نہ تھا بڑا آشچرج مانا۔ اور رانی کی بات
ست نہ جانا۔ راجہ نے اپنی استری سے کہا کہ تو باولی ہو گئی ہے کہ جو ایسی ایسی باتین کہتی ہے
بھلا تیرے بچنون کو کون سوئیکار کریگا۔ اسنگ کا سنگ کیونکر ہو سکتا ہے۔ اور کوئی
ابھوگتا کو کس پرکار بھوگے۔ اور جو آنکھ سے دیکھنے مین نہ آوے اسکو کیونکر دیکھے
اور جو آنند کہ دونون لوک مین نہین ہے تجھکو کہان سے پراپت ہوا۔ رانی نے سوچا کہ
راجہ کو آتما کا بودھ نہین ہے۔ اس سمے تو راجہ نے کیول مُنہ سے سہج سُبھاو ہی مجھکو

1 प्रतापी
2 सावधान
3 संस्कार
4 चतुर
5 योगाभ्यास
6 सत्पुरु
7 मगन
8 चैतन्य
9 अविद्या
10 शुद्ध ब्रह्म
11 सर्वदाकाल
12 अत्यन्त
13 उदास
14 चतुराई
15 प्रयोजन
16 अवंग
17 अद्वीय
18 मालूम
19 अखिलानंद
20 प्रसंग
21 उपाधियों
22 संग
23 निराकार
24 निर्विकार
25 निमित्त
26 मिथ्या
27 इन्द्रजाल
28 आश्चर्य
29 सत्य
30 स्वीकार
31 सहज
32 बोध
33 केवल
34 सहजस्वभाव

باولی کہا ہے - پرنتو مین جو اسکو اور کچھ اُوتر دونگی تو سچ مچ مجھکو باولی جانکر آدر کہا وچھین
کریگا - یہ سمجھ کر رانی چپ ہو گئی پرنتو اُسی سمے سے رانی کو یہ سندیہ ہوا - کہ کسی ڈھب سے
راجہ کو پورن آتما کا گیان ہو جاوے رانی اشٹ پہر اسے سوچ مین رہنے لگی اور مہاتماون
کی سنگت سے راجہ کو برہم بدیا کی باتین سنواتی رہی اسی پرکار بہت دن بیت گئے
تو بھی راجہ کو پورا گیان نہ ہوا - کیونکہ پہلی پاپ کرمون کے سنسکار سے راجہ کا انتہکرن
بہت میلا ہو رہا تھا جب کہ کچھ کچھ من کا میل گھٹنے لگا تو ایک دن پرماتما انترجامی کی
کرپا سے اور اُتم سنسکارون کی پریرنا سے راجہ کے چت مین اکسمات آپ سے آپ
ویراگ اُوتپن ہو گیا یعنے راج کے سب پدارتھون کی ممتا من سے اُٹھا کر جنگل مین اکیلے
بیٹھکر تپ کرنے کا بچار اُتپت ہوا - اور من مین سوچا کہ جو مین یہان سے سب لوگون کو
جتا کر بن مین جاونگا - تو مجھکو کوئی جانے نہ دیگا - رانی اور پردھان ہٹ کرکے
مجھے روکینگے اس سے اکیلے سے کارن یہان سے چلنا چاہیے - اِچھا کری کہ نگر سے باہر
ڈیرا کھڑا کیا جاوے راتری کو ہم رانی سمیت اسی ٹھانون بسرام کرینگے - اور اپنی
ایکانت کو جنگل مین جاوینگے پڑا گیا ہوتے ہی سب سامان وہان ہو گیا اور راجہ رانی
سمیت نگر سے باہر راتری کو ڈیرہ مین رہا جب ارد راتری ہوئی تو راجہ نے جانا
کہ رانی اور داسی اور کنکر اس سمے سب نیند مین سوتے ہین سکھ سے چلدیا - رانی
بڑی بدھوان تھی - اور رات دن چیتن رہتی تھی اُسنے اکیلا راجہ کو ڈیرون سے باہر
جنگل کے اُور جاتے ہوئے دیکھا - اور راجہ کے من کی بات جانکر جوگ کے بل سے یہ جان لیا
کہ راجہ کو ویراگ اُوتپن ہو گیا راج کے سب پدارتھون کو تیاگ کرتپ کرنے کی نمت بن مین
جاتا ہے کچھ سندیہ نہین ہے - اب تو راجہ کا چلا جانا ہی بہت اچھا ہے - پھر دیکھا جاویگا - جب
پرات کال ہوا - تو پاکر دن نے اپنے سوامی کو ڈیرہ مین نہ پایا - بہت ڈھونڈا - پرنتو کچھ
پتہ نہ ملا سب لوگ رانی سمیت نگر مین لوٹ آئے - اور رانی آپ راجہ کی گدی پر بیٹھ کر

1 उत्तर
2 मनश्चल
3 आवस्ती
4 आत्मभाव
5 सन्देह
6 [illegible]
7 स्वप्न
8 विनीत
9 संस्कार
10 अन्तःकरण
11 उत्तम
12 प्रेरणा
13 अकस्मात
14 वैराग्य
15 उत्पन्न
16 ममता
17 उत्पत्त
18 निराकार
19 वन
20 प्रधान
21 हठ
22 [illegible]
23 इच्छा
24 मध्य
25 डेरा
26 सहित
27 ठौर
28 विश्राम
29 प्राप्त
30 काल
31 [illegible]
32 रानी
33 अर्द्ध
34 दासी
35 किंकर
36 नींद
37 सुषुप्तिः
38 ओर
39 बल
40 निमित्त
41 सन्देह
42 प्रातःकाल
43 [illegible]
44 स्वामी
45 पता
46 [illegible]

دھرم سے راج کرنے لگی۔ راجہ اپنے دیس سے دور جاکر ایک جنگل مین کہ جس جگہ
بہت سے برچھ گنجان لگے ہوئے تھے۔ اور جل کا جھرنا بھی جاری تھا ایک جھونپڑی بنا کر بیٹھ رہا
اور بھجن اور تپ کرنے لگا جب کئی دن ہو گئے تب ایک دن رانی نے جوگ بل سے
دھیان مین دیکھا۔ کہ راجہ ایک جھونپڑی مین بیٹھا ہوا تپ کر رہا ہے۔ اور برکھشون کے
پھل کھا کر اودر پورنا کرتا ہے۔ اور اُسکے من مین کچھ ترشنا نہین ہے۔ یہ بارتا دیکھ کر رانی نے اپنے
پردھان سے کہا۔ کہ مجھکو ایک بڑا کاج ہے۔ اس لیئے مین دربار مین آکر راج کا کاج نہین اسکتی
ہون تم سولپ دنون کے واسطے سب لوگ ملکر راج کا کاج کرو۔ اور پرجا کو آنند رکھو اور
پرجھ کی مرجاد سے چیلو کوئی کارج اُس سے وشیش مت کیجیو یہ کہکر سب راج کا کام اُنکے
سپرد کر دیا۔ اور آپ جوگ بل سے اپنے شریر کو چھوڑ کر اور ایک رکھیشر کا روپ دھار کر
اُسی جنگل مین راجہ کے پاس پہونچی۔ راجا اُسکو سچا رکھیشر جانا اپنے آسن سے اُٹھا
اور ڈنڈوت پرنام کر کے بہت آدر ستکار سے بیٹھایا۔ اور پوچھا کہ مہاراج آپکا پدھارنا
کہان سے ہوا۔ اور کیا نام ہے۔ کلپت دیو نے اُتر دیا کہ ہے راجن میرا نام کُنبھ ہے۔ اور
مین نارد کا پتر ہون۔ سیر کرتا ہوا دیولوک سے چلا آیا ہون۔ اس بن مین تجھکو تپ کرتے
دیکھ کر مین تمھارے پاس آیا ہون۔ یہ سنکر راجہ نے کہا کہ ہے بھگون نارد جی نے تو
بواہ کیا ہی نہین تھا آپکا جنم نارد جی سے کیونکر ہوا۔ اور مین کچھ کہ نہین سکتا ہون آپکے
کومل ہاتھ میری استری کیسے دکھائی دیتے ہین۔ کُنبھ نے کہا کیا آشچرج ہے۔ تمھاری
استری کے بھی ایسے ہی ہاتھ ہون گے۔ اور یہ کتھن تمھارا ستّ ہے۔ کہ نارد جی نے بواہ
نہین کیا۔ پرنتو جس پرکار سے میرا جنم ہوا ہے وہ بات مین تمسے کہتا ہون۔ ایک سمے
گنگا جی کے تٹ نارد جی سمادھی لگائے ہوئے بیٹھے تھے وہان دیولوک سے اپچھرا
اشنان کرنیکو آئین۔ اور ننگی ہو کر اشنان کرنے لگین اُس سمے نارد جی کی سمادھی
کھل گئی اپچھرا کو دیکھتے ہی نارد کا من چلایمان ہوا۔ اور بیرج نکل پڑا تب ایک مٹی کے

1 देश
2 सुजान
3 झरना
4 झोपड़ी
5 उदर
6 वार्ता
7 प्रधान
8 काज
9 स्वल्प
10 प्रजा
11 मर्याद
12 विशेष
13 सच्चा
14 आसन
15 आदर
16 सत्कार
17 पधारना
18 कल्पितदेव
19 उत्तर
20 कुम्भ
21 देवलोक
22 विवाह
23 कोमल
24 आश्चर्य
25 कथन
26 सत्य
27 तट
28 अप्सरा
29 स्नान
30 नग्न
31 समाधी
32 वीर्य

1 कुम्भ
2 कुबुद्धियों
3 निवासी
4 नष्ट
5 निश्चे
6 दास
7 कृत्य
8 कृत्य
9 ध्यान
10 चतुर
11 व्यर्थ
12 वास
13 आशय
14 निमित्त
15 प्रश्न
16 श्रेष्ठ
17 अथवा
18 सर्व
19 शुभ
20 यद्यपि
21 तथापि
22 परवश
23 श्रेष्ठ
24 कम्मल
25 समान
26 सुलभता
27 कांक्षा
28 भान
29 प्रमाद
30 निर्वासनिक

کُمبھ مین جل بھر کر اُسمین بیرج رکھ دیا۔ تو یہ دلون کے پیچھے اُس کُمبھ سے میرا شریر
اُوپن ہوا۔ اور میرا نام بھی ناردجی نے کُمبھ ہی رکھدیا۔ ہے من تو بڑا پاپی ہی کہ مہاتما پُرشون کو
دُکھ دیا ہی۔ ہم تجھ جیسے بُدھیون اور اگیانیون کی کیا گنتی ہی۔ پرماتما تجھکو نشٹ کرے۔ یہ سُنکر
راجہ کو نشچے ہوگیا۔ اور کہا کہ ہی بھگون اپنے داس پر آپ نے بڑی کرپا کری۔ آپ کے
درشن سے مین کرتیہ کرتیہ ہوگیا۔ کُمبھ نے کہا۔ کہ ہے راجن تم اپنا سب راج اور اُتم
ست سنگ اور گورو مہاتما اور اچھی گیانوان رانی کو چھوڑ کر بن مین کیون آئے ہو
مین نے دھیان مین نشچے کیا ہی۔ کہ تمھاری استری بڑی چتر اور برہم کو جانے والی ہی
اور تمھارے نگر کے بھی مہاتما بڑے جوگ ہین۔ پرنتو بڑے اچرج کی بات ہی کہ تم ست
سنگ کو چھوڑ کر بیرتھ دُکھ پانے کو بن مین آکر باس کیا۔ آشی یہ ہی کہ جس نمت تمنے
راج کو تیاگ کیا ہی۔ اُسکو ابھی تک تمنے نہین جانا۔ ہے راجن تم اپنے سروپ مین جا
مین نے ایک سمے برہماجی سے یہ پرشن کیا تھا کہ کرم شریشٹ ہی۔ اتھوا گیان۔ برہماجی
کہا کہ گیان کے پانے سے کوئی دُکھ نہین رہتا کہ سرب آنند کا آنند گیان ہی۔ پرنتو گیانی کو
کرم ہی شریشٹ ہی۔ کیونکہ پاپ کرم کرنے سے تو نرک پاوینگے۔ اور جو شبھ کرم کرینگے تو سرگ
پراپت ہوگا۔ یدپی کرم کرنے سے سروپ کی پراپتی نہین ہوتی تتھاپی شبھ کرم کا کرنا
اگیانی کو شریشٹ ہی۔ کہ نرک نہ بھوگے۔ اور سرگ مین رہے۔ جیسے کمبل سے پٹ لینا
شریشٹ ہی۔ جو پٹ کا لیتر نہ پاوے۔ تو کمبل ہی بھلا ہی ایسے ہی گیان پٹ کے سمان
اور تپ کرم کمبل کے سمان ہی کرم سے کداچت شانتی نہین ہوتی۔ ہے راجن تم گیان کو
کرمون کے گڑھے مین پڑے ہو۔ آگے تم راج باشی تھے۔ اب بن باشی ہوگئے۔ تمنے
کیا کیا کہ اگیان کے بس ہو کر شور کھنتا مین آ پڑے۔ جب تک تمکو پرمارتھ کا بھان ہو رہا ہی
کہ مین یہ کرون وہ کرون تب تک تمکو پرماد ہووے۔ اس لئے تمکو چاہیے۔ کہ نرباسنک ہوکر
اپنے سروپ یعنے آتما مین جاگو۔ ہے من مورکھ نرباسنک ہی ہونا پرم مکتی ہی۔ او

باسنا سہیت رہتا ہی بندھن ہی۔ جب تو باسنا کا پرتیاگ کریگا تب مکت پدارتھ کو پراپت ہوگا۔ ہے راجن جب تک پرش باسنا سہت ہی تب ہی تک اگیانی ہی۔ جب نرباسنک ہووے تب آپ سے آپ گیان روپ ہو جاتا ہی۔ جس پرش نے ویراگ اور ببیک روپی دانتون سے آسار روپی سنگل کو نہین کاٹا ہی۔ وہ کداچت مکھ نہین پاتا ہی۔ ببیک سے ہی ویراگ اتپن ہوتا ہی۔ اور ویراگ سے ہی ببیک ہوتا ہی جب ایسا نشچے درڑھ ہو جاتا ہی۔ تب ببیک سے ہی ویراگ اپجتا ہی۔ اور جیسے بیج مین برکھش ہوتا ہی۔ ویسے ہی چت مین سنسار ہی۔ جیسے بیج کے جلنے سے برکھش بھی جل جاتا ہی۔ تیسے باسنا دگدھ ہونے سے سنسار بھی دگدھ ہو جاتا ہی۔ جیسا ایک ڈبے مین رتن ہوتے ہین۔ جب ڈبا ناش ہو جاتا ہی۔ تب رتن بھی نشٹ ہو جاتے ہین۔ رتنون کے ناش ہونے سے ڈبے کا ناش نہین ہوتا۔ اب ہے راجن تم سنو۔ کہ ڈبا کیا ہی۔ اور رتن کیا ہی۔ ڈبا یہی چت ہی۔ اور رتن یہ دیہہ ہی۔ ہے راجن دیہہ کے نشٹ ہونے سے کداچت چت نشٹ نہین ہوتا۔ پرنتو چت کے نشٹ ہونے سے دیہہ نشٹ ہو جاتی ہی۔ ہے راجن تم چت روپی دھول سے رہت ہو جاؤ تب کیول شدھ آکاش ہوگی۔ اور چت کا روپ باسنا ہی جب باسنا نشٹ ہو تب چت بھی نشٹ ہو۔ ہے راجن تم چت کا بیج نشٹ کرو جس سے ہمیشہ [illegible] برکھش کا کوئی ناش اور ڈال اور پھل پھول بھی ناش نہ ہے جو کیول ناش کو [illegible] تو پھر برکھش اوگیگا۔ ہے من ناش کے کاٹنے سے برکھش نشٹ نہین ہوتا۔ جب بیج ہی کو نشٹ کیا جاوے۔ تب برچھ بھی نشٹ ہو جاویگا۔

ہے راجن اب تم کو ایک اتہاس سناتا ہون۔ ایک پرش کو چنتامنی کی ترشنا اتپن ہوئی۔ وہ اسکے پراپت ہونے کے واسطے پرتھوی کھودنے لگا۔ کھودتے کھودتے پہلے اسکو ایک کوڑی ملی پھر دوسری پھر تیسری۔ اسی پرکار اسکو سنبت کوٹھریان ملین

1 [illegible]
2 ज्ञानवान
3 [illegible]
4 विवेक
5 वैराग्य
6 निश्चय
7 दृढ़
8 वृक्ष
9 दग्ध
10 डिब्बा
11 रत्न
12 नष्ट
13 [illegible]
14 नष्ट
15 मूल
16 रहित
17 केवल
18 शुद्ध आकाश
19 [illegible]
20 [illegible]
21 केवल
22 [illegible]
23 इतिहास
24 चिंतामणि
25 तृष्णा
26 पृथ्वी
27 [illegible]
28 कोठरियां

سب سے پیچھے چنتامنی بھی پرتھوی کے انتر سے اُسکو مِل گئی - پرنتو اُسکو یہ سندیہ اُوپجا کہ
کیا جانیے کہ یہ چنتامنی ہی - یا اور کچھ ہی - جب اُسنے ایسی اُپما وشنو مین سُنا کیا - اور
اُسکے لالچ کو نہ جانا - تو وہ چنتامنی اُسکے ہاتھ سے جاتی رہی پھر پشچاتاپ کرنے لگا کہ
چنتامنی میری کہان گئی - اتنے مین ایک بالک نے پرگٹ ہوکر اُسکے اِچھا کی انوسار
ایک کانچ کا ٹکڑا اُسکے سامنے پھینکدیا - اُس پُرش نے جانا کہ یہی چنتامنی ہی - اُسکے ہرکھ
سارے پدارتھ دھن آدک جو کچھ گرہ مین تھا لُٹا دیا - جب کسی پرکشا کرنے والے جوہری
کو دکھایا - تو کانچ کا ٹکڑا نکلا پھر تو وہ مورکھ اتینت ہی پچھتاتا رہا - اِسی پرکار - ہے راجن
تمھاری رانی نے بہت پرکار سے تمکو آتم گیان کا بودھن کرایا - اور مہاتما بھی
تمکو بارم بار اُپدیش کرتے رہے پرنتو تمھاری مَتی مین کچھ نہ آیا - انت مین چنتامنی
روپی گیان کی مہما نہ جاننے سے کوڑی اور کانچ تمکو پراپت ہوئی - ایسے تمھارے
بالک روپی من نے کانچ کی بِبھوتی کا لالچ دکھا کر تمکو اس جنگل مین لا ڈالا جسکے کہ
تمنے اپنی ساری راج کی بِبھوتی چھوڑکر بن مین بھی آکر اُپہاس کو پراپت نہ ہوئے اور آتما
نہ جانا - دوسرا درشٹانت اور ہی - کہ ایک بادھک جسکا کرم ہستی پکڑنے کا تھا کجلی بن مین
ہستی کے پکڑنے کو گیا - اُسکو کسی جنگل مین ایک سوتا ہوا ہاتھی مِلا - اُسنے ایک لوہے کی
بھاری سنگل ہستی کے پانون مین ڈالدی - اور آپ برچھ پر چڑھ گیا - جب ہستی کی آنکھ
کھلی تو اُسنے بل کر کے سنگل کو توڑ ڈالا - اور اُس بادھک کے پکڑنے کے واسطے
ہاتھی نے اپنی سونڈ برچھ کے اوپر اونچی کری - وہ بادھک جان بوجھ کر ہاتھی کے چرنون مین
آ پڑا - ہاتھی نے پرماتما کی کرپا سے سوچا کہ اب یہ میری شرناگت آیا ہی - اسکو مارنا کدا اُچت
نہ چاہیے - ہے من وہ ایسا ہی ایشر پرماتما کرپاسندھو اور دین بتسل ہی کہ جو کوئی اُسکی شرن
آتا ہی - وہ کبھی نراس نہین ہوتا - من اچھا پھل پاتا ہی - پرنتو تو ایسا دشٹ اور پاپی ہی کہ اُس
پرماتما کے اور جانے نہین دیتا - کہ جس سے تیرا اور میرا دونون کا اُدّھار ہو جاوے اب کہا کہ

1 अन्तर
2 सन्देह
3 उपमा
4 अमोलक
5 यतन
6 संशय
7 पश्चाताप
8 प्रगट
9 अनुसार
10 कांच
11 पुरुष
12 हर्ष
13 ग्रह
14 परिक्षा
15 जौहरी
16 अत्यन्त
17 पछताता
18 बोधन
19 मति:
20 स्वप्न
21 महिमा
22 विभूति:
23 उपहास
24 बाधक
25 हस्ती
26 [illegible]
27 संगल
28 बल
29 [illegible]
30 [illegible]
31 कृपासिन्धु
32 दीनवत्सल
33 शरणा
34 निराशा
35 तुच्छ
36 ओर
37 उद्धार

آتما مین استھت ہوجا۔ ہے راجن پھر وہ ہستی اور جگہ جاکر سو رہا۔ بادھک نے
وہان بھی جاکر کسی جگتی سے اسکے آس پاس کھائی کھود کر اسپر گھاس بچھا دیا۔ جب
ہاتھی کی آنکھ کھلی ہر اَتر ن دیکھ کر بوجھ سے کھائی مین گر پڑا پھر بادھک نے ہستی کو پکڑ لیا
۔ ہے راجن وہی وارتا تمھاری ہوئی کہ پہلے تم اگیان روپی موہ جال کے سنکل مین
جکڑے ہوئے تھے پھر جس سے تمکو ویراگ ہوا تو تمھاری ہستی روپی من موہ کے سنکل کو
توڑ کر بیراگ کے بن مین چلا آیا۔ پرنتو تم ایک بندھن سے چھوٹے تو مورکھتائی سے
دوسرے تپ اور پوجن کی کھائی مین گر پڑے۔ ہے راجن ایک بندھن سے نکل کر
پھر دوسرے بندھن مین پھنس جانا بدھی والون کا کام نہین ہے۔ یہ باتین سنکر راجہ
اوداس ہوگیا۔ اور بولا کہ ہے بھگون مین آپکا داس ہون۔ اور آپ میرے گورو
مجھکو گیان اوپدیش کرو۔ کمبھ نے کہا۔ کہ جب تم بشیون کا تیاگ کروگے۔ تب ہم اوپدیش
کرینگے۔ راجہ بولا۔ کہ راج کی بھوتی تو مین نے پہلے ہی چھوڑ دی ہین اب ایک کمنڈل
پانی پینے کا اور تن پر کپڑا جو میرے پاس ہے۔ انکو بھی چھوڑ دونگا۔ یہ کہکر اگنی جلائی
اور کمنڈل سے کہا۔ کہ ہے کمنڈل تیرے ساتھ مین نے پانی پیا۔ اور تجھکو چرکال
اپنے پاس رکھا تجھکو میرا نمسکار ہے۔ اب مین تجھکو چھوڑتا ہون یہ بات کہکر کمنڈل کو
آگ مین ڈالدیا۔ اسی پرکار ہاتھ کی لکڑی اور شریر کا کپڑا اور مٹی کے برتن آدک
جو کچھ جھونپڑی مین تھا سبکو نمسکار کرکے اگنی مین ڈالدیا۔ اور کمبھ سے کہا۔ کہ ہے
بھگون اب تو مین نے سب تیاگ دیا۔ کمبھ نے اوتر دیا۔ کہ ہے راجن ان بستون مین
تمھارا کیا تھا۔ کمنڈل اور ہاتھ کی چھڑی تو لکڑی کی بنی ہوئی تھی۔ اور پاتر مٹی کا
اور ستر روئی کا تھا۔ جو تمھاری نج وستو ہو اسکو چھوڑدو۔ راجہ نے بچار کیا۔ کہ
یہ شریر میرا ہے۔ لکڑی اکٹھی کرکے چاہا کہ اپنے شریر کو اگنی مین جلادے۔ اتنے مین
کمبھ رشی نے کہا۔ کہ یہ شریر بھی تمھارا نہین ہے۔ یہ تو پرماتما کی مایا ہے پانچ تتون سے

1 दुखित
2 युक्ति
3 आसपास
4 खाई
5 चिता
6 वार्ता
7 बन्धन
8 दुर्लभताई
9 बुद्धिमान
10 उदास
11 दास
12 उपदेश
13 कुम्भ
14 विभूतिः
15 कमंडल
16 चिरकाल
17 मोक्षी
18 वस्तुओं
19 छड़ी
20 पात्र
21 वस्त्र
22 रुई
23 निजवस्तु
24 पांचतत्वों

بنا ہوا ہے - راجہ نے کہا - کہ ہے بھگون اِس سے وشیش جو اب تو میری ہو اسکو تیاگ
کر مین تیاگ دون - کمبھ نے اوتر دیا - کہ ہے راجن تمنے اہنکار کو تو تیاگا ہی نہین کہ
جو اُسنے ممتا اور موہ سے ناشوان پدارتھون کو اپنا جان رکھا ہے - جب اسکو
تیاگ دوگے تب تمکو آتما پد کی پراپتی ہو جاویگی - یہ بات سنکر راجہ کو گیان ہو گیا
اور اہنکار کو تیاگ کرکے سمادھی مین بیٹھ گیا - اور برہم کے دھیان مین ایسا
لولین ہو گیا کہ شریر کی سُدھ بُدھ نہین رہی - کمبھ نے پکارا تو بھی اسکو سُدھ
نہین ہوئی - پھر ہاتھ ہلایا - پرنتو چیتن نہ ہوا - پھر کمبھ رشی اپنے جوگ شکتی سے
سوکشم ہو کر اُسکے شریر مین گھس گیا - اور راجہ کو سمادھی سے جگا دیا جب سمے
راجہ سُدھ مین آیا کمبھ نے کہا کہ ہے راجن جو پرمانند پراپت ہونیکا آنند تھا
سو تمکو مل گیا - اور جو وستو سدا رہتی ہے - اسکو تمنے جان لیا - اب سمادھی سے
تمکو کیا پریوجن ہے - اور ہے راجن مجھکو اس سمے دھیان سے پرتکش ہوا ہے
کہ نارد جی برہم لوک مین براجمان ہین - اور میرے آنے کی باٹ دیکھ رہے ہین
اسواسطے اب مین جاتا ہون - پھر کسی دن تمھارے پاس آؤنگا - یہ کہکر رانی ہان
گون کرکے اپنی راجدھانی مین آئی - اور راج کا کاج کرنے لگی تھوڑے دن پیچھے
پھر رانی کمبھ کا روپ دھار کر راجہ کے پاس آئی اور اُداس ہو کر بیٹھ گئی -
راجہ پھر اُسنے اپنے گرو بھاو سے پایا - اور کمبھ کو اُداس دیکھ کر پوچھا - کہ ہے بھگون
آپ تو پرمانند سروپ ہو - اور سرگ اور شوک سے رہت ہو مین اس سمے آپکو
بہت بکل دیکھتا ہون - اسکا کیا کارن ہے - کمبھ نے اوتر دیا کہ ہے راجن جو
کلیش کہ مجھکو ہے اسکا برنن کرنا جوگ نہین ہے - راجہ نے بہت بار پوچھا پرنتو کمبھ نے
کچھ نہ بتلایا - جب راجہ بہت ہٹ کرنے لگا - اور بہت وکشیپ ہوا - تو کمبھ نے
کہا کہ - ہے راجن مین آج برہم لوک سے چلا آتا ہون - مارگ مین دُرباشا رکھیشر

१ विशेष
२ बल
३ अहंकार
४ समान
५ लवलीन
६ सुध बुध
७ चेत
८ होशयार
९ सूक्ष्म
१० सुधि
११ प्रयोजन
१२ प्रत्यक्ष
१३ बाट
१४ गमन
१५ राजधानी
१६ उदास
१७ रहित
१८ विकल
१९ क्लेश
२० हठ
२१ विक्षेप
२२ मार्ग

سنیاسیون کے نیائین رنگے ہوئے وستر پہنے ہوئے چلے آتے تھے جب وہ نکٹ آئے
تو میرے مکھ سے نکلا کہ یہ استری کے بھیش مین کون آتا ہے - یہ بات دُرباشاجی نے
سن پائی کرودھ کر کے مجھکو یہ سراپ دیا کہ ہے رشی تو مجھکو استری بتاتا ہے تو آپ ہی
رات کے سمے سدا استری روپ ہو جایا کریگا - اُسکے بچن سے مجھکو بڑا دکھ ہوا کیونکہ
دُرباشا کا بچن ٹل نہین سکتا اب بنتی کر کے مجھکو یہ بہت ہے کہ کداچت مین رات کو
استری ہو جاؤن تو تم مجھکو کیا کہوگے - راجہ بولا - کہ ہے بھگون تو جو کچھ پراربدھ مین لکھا
اُسکے انوسار دکھ سکھ اس منش کو ملتا ہے اب سوچ کرنا بے ارتھ ہے - ہے من اس کا
بدھی سے رانی نے راجہ کے چت کا سندیہ مٹا دیا - من سنکا کرتا ہے - کہ رانی تو برہم گیانی
اور دھرماتما تھی اُسنے جھوٹ کیون بولا - ہے من لیسے استھان پر گیانیون اور
بدھیوان کی یہی بدھی ہے - کہ جس جھوٹ سے سنسار کے بیوہار مین یا پرلوک مین
کسی کا برا نہ ہوا اور جھوٹ پرمارتھ مین سکھدایک ہو یعنے اُسکا پرلوک سدھ ہوتا ہو
تو اُس جھوٹ سے کچھ ہانی نہین ہو - جب رات ہی ہوئی تو رانی نے اپنا جو پرو
استری کا دھارن کیا راجہ بھی کمبھ رشی کو استری روپ دیکھ کر اشچرج مین آگیا
پرنتو جو پہلے دُرباشا کے سراپ کی بات سن چکا تھا اس لیے کسی پرکار کا اُسکو
سنتاپ نہ ہوا - اس پرکار رانی نت ہی رات کے سمے استری بن جاتی تھی
اور دن کو جوگ کے بل سے وہی کمبھ کا سروپ بنا لیتی تھی - جب بہت دن
بیت گئے تو رانی نے اپنے من مین سوچا کہ اب راجہ کی پرکشا لینی چاہیے اور
دیکھنا چاہیے - کہ بیراگ مین کیسا درڑھ بھاو رکھتا ہے - کمبھ نے کہا کہ ہے راجن آپ نے
تیاگ کا تیاگ یعنے اہنکار کو تیاگن کر دیا ہے - ایسا جو بڑے کا بھی رہنا تیاگ کردو ہم تم
دونون بن مین بچرینگے - راجہ نے کہا کہ بہت اچھا پھر دونون وہان سے چلدیے اور رانی
راجہ کو ایک ایسے بھیانک بن مین لے گئی کہ وہان مارگ بھی چلنا بڑا کٹھن تھا - اور کھانے پینے کا

1 सन्यासियों
2 वस्त्र
3 निकट
4 मुख
5 क्रोध
6 श्राप
7 दल
8 विनोद
9 सन्देह
10 प्रारब्ध
11 मनुष्य
12 अर्थ
13 चित्त
14 शंका
15 अस्थान
16 बुद्धि
17 व्यवहार
18 परमार्थ
19 परलोक
20 सिद्ध
21 हानी
22 आश्चर्य
23 संताप
24 नित्य
25 व्यतीत
26 परीक्षा
27 दृढ़
28 त्यागन
29 विचरेंगे
30 भयानक
31 कठिन

وہان پر کوئی پدارتھ وہان نہین تھا یدپی راجہ نے بھوگ اور پیاس اور مارگ کے
چلنے سے بڑا کھید پایا - پرنتو گیان کے پرتاپ سے چت مین کسی پرکار کا دکھ نہین مانا
پھر رانی نے یہ بچار کیا کہ راجہ کا من ان دکھون سے تو سوگوان نہین ہوا اب اوپا
پرکار سے اسکی پریچھا لینی چاہیے - یہ بچار کر ایسے رمنیک جگہ مین کہ جہان نانا پرکار کے
آنند اور سکھ ملتے تھے لیگئی وہان دونون چرکال تک اس جگہ بچرتے رہے - پرنتو راجہ کو
کسی شئے کی اچھا نہین ہوئی - اور نہ کسی پدارتھ مین چلایمان ہوا - ایک رس جیون کا تیون
رہا - پھر رانی نے سوچا - کہ اب راجہ کو سرگ آدک کے پدارتھ اچھے اچھے دکھا کر پریچھا
لینی چاہیے رانی نے اپنے جوگ بل سے مایا رچکر اندر لوک کے سب رچنا جو
یعنی اچھے اچھے محل جواہرات سے جڑے ہوئے اور انمین باغ باغیچے لگے ہوئے
اور ہزارون نہرین جاری اور بہت سی اپسرا اور نانا پرکار کے کھانے اور سو
آدک کہ جو سپن مین بھی کبھی نہین دیکھے تھے دکھائی دئیے - رانی راجہ کا ہاتھ پکڑ کر
سیر کرانے کو لیے چلی مارگ مین ایسی ایسی چمتکار کی اپسرا کہ جنکو دیکھ کر من دیوتاؤن کا بھی
چلایمان ہوجاوے - راجہ کے سامنے آئین اور نرت کرنے لگین اور نرت کے
نیترون کی کٹاچھ سے راجہ کو بہت رجھایا اور بہت جتن کر کے راجہ کے من کو اپنی اور
کھینچا - پرنتو راجہ کا من بچلت کو نہ پراپت ہوا جیون کا تیون اپنے سروپ مین استھر رہا
تب رانی نے دھوکا دیکر کہا کہ ہے راجن پرماتما کے انوگرہ سے تمہارے واسطے
سرگ لوک کے سب پدارتھ وہان ہوگئے ہین جو تمہاری اچھا ہو نرسندیہ گرہن کرو
گیانی کو کچھ بیادھا نہین ہوسکتی ہے - راجہ بولا ہے دیوی ایسی متھیا اور ناشوان
پدارتھون کے بھوگ مین کیا سواد ہے سب درشیہ پدارتھ اس جگت کے بیرس ہین
کیونکہ یہ سرب پرپنچ تو واستو مین بھی کچھ نہین ہے کیول اگیان کا کارج بھرانتی سے بھاستا ہے
اور پن اور پاپ کرمون سے ہوتا ہے - یعنی پن اور پاپ کرمون کا پھل سکھ اور دکھ ہے سو مجھکو

१ अभिमान
२ यद्यपि
३ खेद
४ शोकवान
५ परीक्षा
६ रमणीक
७ चिरकाल
८ विहार
९ रस
१० ज्योंकात्यों
११ रचना
१२ अप्सरा
१३ स्वप्न
१४ चमत्कार
१५ नृत्य
१६ कटाक्ष
१७ रिझाया
१८ यत्न
१९ विचलित
२० सुस्थिर
२१ अनुग्रह
२२ निर्द्वन्द्व
२३ निस्सन्देह
२४ बाधा
२५ मिथ्या
२६ विरस
२७ वास्तव
२८ भ्रान्तिः

تو ایسی ہو۔ کہ جیسے اپنے تئیں آکا اودھار کر دیا۔ اور یہ بات کچھ بچتر روپ نہیں ہے۔ اسمرتی
آتمیا پرش ہو۔ انکو اپندرت ہوا انکو اچنبھا ہوا۔ سب اسی پرماتما کا سروپ ہے۔ پرنتو
مکت پدارتھ انکو ہی ملتا ہے جنکے چت میں راگ اور دویش نہیں او تھا لینے آنک پرش
سیر اسکے کا دینے والا ہے۔ اور اُنکی اشترو دکھ دایک ہے۔ اور انکے وستو مجھکو پریہ لاگی ہے
اور انکی وستو گلانی آتی ہے۔ جب تک یہ باتیں چت سے دور نہ ہوں تب تک آتم پد کی
پراپتی نہیں ہوتی ہے۔ اس سے تو گرہستاین ہی رہنا اُوچت ہے۔ جب تک کہ پورا پورا
گیان نہ ہو۔ اور اپنے سروپ کو نہ پہچانے تب تک گرہست کو چھوڑنا اور تھوڑے سے
ویراگ سے جنگل میں جا بیٹھنا نشچے دکھ کا دینے والا ہے۔ من بولا اب مجھکو یہ بات سمجھاؤ
کہ برہم کیا وستو ہے۔ اور مایا اسکی کیا ہے۔ اور جیو ایشر پرتھک پرتھک کیوں ہیں۔ ہے من
مایا وہی ہے۔ کہ جس سے ایک چھن میں سب کچھ بن جاتا ہے۔ اور مایا کا پار نہیں پایا جاتا۔
یہ نہ پہلے تھی نہ پیچھے ہے۔ ہے من پانچ وستو انادی ہیں۔ ان پانچوں کا آدی اور انت نہ ہوا ہے
اور نہ ہوگا۔ وہ پانچوں یہ ہیں۔ برہم۔ جیو۔ ایشر۔ مایا۔ مایا کا کارج۔ برہم کوئی وستو
نہیں ہے۔ وہ شدھ نراکار ادویت ہے۔ اسمیں دویت نہیں ہے۔ برہم کا پرتی بنب
اگیان سے جو بدھی میں پڑتا ہے۔ اسکا نام جیو ہے۔ اور برہم کا چھایا جو مایا میں پرویش
کرتا ہے۔ اسکا نام ایشر ہے۔ واستو میں نہ ہوا اور سب کچھ دکھائی دے۔ اور ایشر
سا قدرت سے اسکو مایا کہتے ہیں اور شکتی یعنے قدرت بھی اسی کا نام ہے۔ جو مایا
یہ جگت بھاشتا ہے۔ یعنے مایا سے ہی یہ سنسار اُتپن ہوا ہے۔ اسی واسطے یہ مایا
کا کارج ہے۔ ہے من اسپتھان مایا کے کئی نام ہیں۔ مایا۔ اگیان۔ اودیا
شکتی۔ گنوں کا ایشر کے ساتھ ملنا۔ اسکا نام شکتی ہے۔ کیونکہ سب بھبھوتی شکتی سے ہی بن جاتی
شدھ نراکار کو اپنے ساتھ ملا کر جھوٹے بستوں کو یعنے اس جگت کو جو ست کی مانند دکھلا دکھا
اس لیے اسکا نام مایا ہے۔ برہم بدیا گورو سے پڑھکر جو پرش جیوں کا تیوں اسکو پہچانتا ہے اور بدیا سے

١ अतिः
٢ विचित्र
٣ अयुक्तता
٤ चमुक
٥ ٥ वस्तु
٦ द्वेष
٧ भावती
٨ गलानी
٩ रहस्य
١٠ उचित
١١ पृथक्
١٢ पृथक्
١٣ सत्ता
١٤ अनादिः
١٥ शुद्धः
١٦ निराकार
١٧ अद्वैत
١٨ द्वैत
١٩ प्रतिबिम्ब
٢٠ बुद्धिः
٢١ छाया
٢٢ प्रवेश
٢٣ वास्तव
٢٤ शक्तिः
٢٥ मायाकार
٢٦ विभूतिः
٢٧ ब्रह्मविद्या

جو اس مایا کا جال کاٹا جاتا ہے اُسکا نام اَودّیا ہے۔ اگیان نے جو برہم کو ڈھک رکھا ہے گیان
پراپتی سے اگیان کا آبرن دُور ہو کر جیون کا تیون برہم دکھلائی دیتا ہے اسواسطے اسکو گیان کہتے ہین
۔ ہے من تو بھی اس مایا کے جال مین پھنس رہا ہے ۔ اپنے کو نہین پہچانتا ہے۔ ہے من دوش کو
برہم بدّیا ہی سے یہ سب باتین دُور ہو جاتی ہین ۔ اور سواے ادویت آتما کے اور کچھ
شیش نہین رہتا ہے۔ ہے من بچار کرکے دیکھ کہ جب پرماتما ادویت روپ ہے ۔ اور اُسکا
کوئی سروپ نہین ہے ۔ تو پھر اُسمین دویت روپ کیونکر ست ہوسکتا ہے ۔ ہے من جبتک
تو نشکام کرم اور اُپاسنا پرماتما کے شُدھ چت سے نہین کرے تب تک انتہکرن کی
کیسے شُدھی ہو سکتی ہے ۔ اور بنا انتہکرن شُدھ ہوئے ادویت پرماتما کا گیان ہردے مین
نہین سماتا ۔ اور وید شاستر برہم بدیا گورو کی بھی باک بنا اہنکار نِورت ہوئے چت مین
نہین ٹھہر سکتی ۔ کیونکہ جیسا نشچے ہردے مین دِرڑھ ہوتا ہے ۔ وہی روپ پُرش کا ہوتا ہے
جسکے ہردے مین اہنکار کا ابھاو ہے ۔ اور باہر سے کرم کرتا ہے ۔ تو بھی اُسنے کچھ نہین کیا ۔
اور جسکا ہردا ابھیمان سنجگت ہے وہ باہر سے کچھ کرم نہ کرے ۔ اور چُپ چاپ ہو بیٹھ جاے
تو بھی وہ من کے سنکلپ بکلپ سے نانا پرکار کے کرم کرتا ہے ۔ اس لیے ۔
ہے من تیرے ہردے مین جیسا دِرڑھ نشچے ہوگا ویسا ہی پھل تجھکو پراپت ہوگا ۔
ہے من اب بھی سمجھ اور اپنے سروپ کو جو پرماتما روپ ہے پہچان ۔ پرماتما کے جاننے سے
تو پرم آنند کو پراپت ہو سکتا ہے ۔ اور ہے من جب تک تو آپ بچار کرکے آتما کا دِرڑھ
ابھیاس نہین کریگا تب تک جو برہما بھی آکر اُپدیش کرے تو بھی کچھ نہ ہوگا ۔
من بولا کہ جب مین اپنے آپ سے ہی آتما کو جان سکتا ہون ۔ تو گورو اور شاستر
میرے کارن کس لیے اُپدیش کرتے ہین ۔ ہان ہے من تو ہی اپنے آپ سے
جان سکتا ہے ۔ کیونکہ گیان کا ادھشٹھان تو ہی ہے گورو اور شاستر تو جتا دیتے ہین کہ
تیرا ہی سروپ پرماتما ہے ۔ پرنتو پرتکش کرکے نہین دکھا سکتے ۔ ہے من بنا بچار

1 ढक
2 आवरण
3 दोष
4 निष्काम
5 उपासना
6 शुद्धचित्त
7 अन्तःकरण
8 शुद्धि:
9 वाक्
10 निवृत्त
11 दृढ़
12 अभाव
13 अभिमान
14 संयुक्त
15 चुपचाप
16 संकल्प
17 विकल्प
18 दृढ़अभ्यास
19 ही
20 अधिष्ठान
21 जिता
22 प्रत्यक्ष

نیتر سے تو نہیں دیکھ سکتا ہے۔ کہ ستّ کیا ہے۔ اور اَستّ کیا ہے۔ جیسے کوئی پُرش اندھے کو
چندرمان نہیں دکھلا سکتا ہے۔ تیسے ہی تو بنا ایکانت اور چت اکٹھا کرنے کے پرماتما کو نہیں
پہچان سکتا ہے۔ سو تو چت اور اندریوں کو اکٹھا کر کے ایکانت استھان میں سمرن اور
بھجن ایشر پرماتما کا کر۔ کہ شانتی ملے۔ من بولا۔ کیا سمرن اور بھجن پرماتما کا ایکانت استھان
میں ہی ہو سکتا ہے۔ اور جگہ نہیں ہو سکتا۔ ہاں ایکانت استھان میں تمہ دم کا سادھنا
بہت اچھا ہوتا ہے۔ کنتو تو بڑا چنچل ہے۔ تیرا کچھ بھروسا نہیں جھٹ پٹ تو وشئی اور
رشئی پُرشوں کو دیکھ کر لوبھایمان ہو جاتا ہے۔ کہ اس بات کو یہ درشٹانت کماری سِدّھ
کرتا ہے۔ درشٹانت۔ کہ ایک کنیا کماری کسی ایک نگر میں رہتی تھی۔ اُسکے بِواہ کے
لوگ واسطے لینے کے آئے۔ اُس سمے اُسکے ماتا پتا کسی جگہ گئے ہوئے تھے۔ سو وہ
کنیا آپ ہی اُنکا آدر ستکار کرنے لگی یعنے اُنکے بھوجن کے لیے دھانوں کو لیکر ایکانت
کسی گھر میں جا کر کُھٹنے لگی اُنکے کُھٹنے سے جو اپنے ہاتھوں میں چوڑیاں پہنے ہوئے
اُسنے بہت بھاری شبد ہوتا ہوا دیکھا اُس شبد کو نندت جانا لجّا گت ہوئی اور
ایک ایک کر کے سب چوڑیوں کو توڑ کر دو دو چوڑیاں ہاتھوں میں رکھیں۔ اُن دو دو
چوڑیوں کا بھی کُھٹنے سمے شبد ہونے لگا تب اُسنے ایک ایک اور توڑ ڈالی۔ جب
ایک ایک رہی۔ تو اُسکا شبد نہیں ہوتا تھا۔ سنے من دشٹانت کے تو اُس میں کلہ ہوتا ہے
اور دو دو کے رہنے پر بھی بارتا ہوتی ہے۔ تِس ہیتو سے جگیاسو کو ایکانت جگہ میں
رہنا چاہیے۔ کہ وہاں کوئی اُپدرو نہیں ہو سکتا ہے۔ اور نہ اُسکو کوئی بیادھا اور بیادھی
ہو سکتی ہے۔ اور نہ اُسکے نکٹ کوئی آفت آ سکتی ہے۔ اور ہے من سنگت میں بہت دکھ
اور اُپدر ہوتے ہیں۔ اس لیے اسنگ رہنا ہی اُچت ہے۔ کیونکہ سنساری لوگ کے
سنگ ہونے سے کام اُتپن ہوتا ہے۔ اور کام سے منکھیوں میں کلہ ہوتا ہے۔ اور کلہ سے
جو کرودھ ہے سو وہ ہوتا ہے۔ اور کرودھ سے تم اگیان اُتپن ہوتا ہے۔ اور اس تم اگیان سے

1 नेत्र
2 सत्य
3 असत्य
4 एकान्त
5 स्थान
6 ध्यान
7 दम
8 साधना
9 किन्तु
10 विषय
11 लोभायमान
12 दृष्टान्त
13 कुमारी
14 समय
15 कन्या
16 नगर
17 विधे
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 [illegible]
23 निन्दत
24 लज्जायुक्त
25 [illegible]
26 [illegible]
27 [illegible]
28 [illegible]
29 [illegible]
30 [illegible]
31 एकान्त
32 उपयुक्त
33 व्याधा
34 व्याधि
35 निकट
36 संग
37 कुसंग
38 काम
39 उत्पन्न
40 कलह
41 क्रोध
42 [illegible]

پرش کی اچھیا شیگھر ہی گرہن ہو جاتی ہے۔ ہے من بہت کہنے سے کیا پریوجن ہے۔ اتنا ہی
اپدیش جو تو چت لگا کر سنے۔ اور سمجھے۔ تو پارس ہو جاوے۔ من بولا۔ اوم شبد کا
اوچار اور جب کس بدھ سے ہوتا ہے۔ وہ مجھے سمجھاؤ۔ ہے من اوم شبد کا نت ہی
اوچارن کرنا بڑا شریشٹ ہے۔ اور اسکا پرتکش پرچار ہے۔ اسکو اس پرکار اوچارے کہ جیسے
گھنٹے کی دھن ایک بار تو بڑھی چلی جاتی ہے۔ پھر شنے شنے تھوری ہو کر جہاں سے اٹھتی ہے
وہیں سما جاتی ہے۔ اسی پرکار اوم شبد کو دیرگھ سر سے اوچارن کرے۔ کہ جس سے تھوری
دیر استھت ہو کر سہج سہج مکار میں تھم جاوے۔ ہے من یہ اپاسنا بہت بڑھ کی ہے۔ جو کوئی
اوم شبد کو انت کال ایک بار اوچاریگا۔ وہ پرم گتی کو پراپت ہوگا۔ یہی شبد ویدوں کا
سار اور برہم تت کا پرکاش کرنیوالا اور چت کا سادھان کرنیوالا ہے۔ اور ہے من وید شاستر
میں لکھا ہے۔ کہ اوم تت ست یہ تینوں نام ایشر پرماتما کے مہا اتم ہیں۔ اور یہ نام تین ہی
پرکار سے اوچارن کیے جاتے ہیں۔ پرتھم اونچے سر سے کہ جو سب کوئی سنے۔ دوسرے
شنے شنے کہ جو انیہ نہ سنے۔ تیسرے بنا آکرشن جہوا کے چت سے کہے یعنی اندر اپنے
من ہی من میں جپا کرے۔ ہے من یہ تیسرا جاپ سب سے اتم ہے۔ جتنا کریگا اتنے ہی
چت کی شانتی ہوگی۔ اور سب پاپوں سے رہت ہو جاویگا۔ اور ان اجپا جاپ سے
جو کچھ سدھی چاہے بلا یتن پراپت ہو جاویگی۔ من بولا۔ ہے جیو اب مجھے انتہکرن
شدھ ہونے کی برتی بتلاؤ۔ کہ جس سے گیان اتپت ہو۔ ہے من یہ تو نے بہت اچھا
پرشن کیا۔ واستو میں جب تک انتہکرن شدھ نہ ہووے۔ تب تک پرمیشر کا
سروپ دکھلائی نہیں دیتا ہے۔ اور نہ چت کی برتی پرمیشر میں لگتی ہے۔ کیونکہ انتہکرن
ملین ہونے سے یہ چت باسنا سنسار کے اور چلا جاتا ہے۔ سو اسکا اپائے
یہ ہے کہ دھرم انشٹھان کرے۔ یعنی دھن استری آدک پدارتھوں سے برکت ہو جاوے
اور پرمیشر میں ذرا چت لگا کر نشکام کرموں کا انشٹھان کرتا رہے۔ اور جب سے

1 अथवा
2 शीघ्र
3 प्रमिः
4 पारस
5 ओं शब्द
6 विधि
7 ग्रन्थ
8 प्रत्यक्ष
9 घण्टा
10 [illegible]
11 धुन
12 शनै शनै
13 दीर्घ
14 स्वर
15 स्थित
16 उपासना
17 अंतकाल
18 सार
19 ब्रह्मतत्त्व
20 महाउत्तम
21 अन्य
22 आकर्षणा
23 जिह्वा
24 रहित
25 सिद्धि
26 विलायतन
27 अन्तःकरण
28 शुद्ध
29 वृत्ति
30 [illegible]
31 प्रकाश
32 वास्तव
33 मलीन
34 उपाय
35 अनुष्ठान
36 विरक्त
37 निष्काम
38 समय

پھر سے من کی برتی کسی شے کی اور جاوے۔ تو اسی سے وہاں سے ہٹا دیوے اور
نت کال مین اچل من کر کے یوگ کے بل سے پرانون کو دونون بھون کے بیچ مین
بھلے پرکار استھر کر کے بھگتی یکت ہووے۔ اور سوائے سچدانند نراکار کے اور کسی
پدارتھ شاکا یعنی استری دھن پتر یا آن بڑائی کیرتی استتی آدک مین یہ چیت نجا
اور شریر کو بھی چلایمان نہ ہونے دیوے۔ اور ناک کے نتھنون کو اچھے پرکار دیکھ
اور درشٹی کو کسی اور جانے نہ دیوے۔ سے ہے من ایسی کریا کرتا ہوا تو سچدانند روپ
ہوجاویگا۔ اور جو پرش مند بدھ ہے۔ اور مند بھاگ ہے۔ اور اس سے گرست چھوڑ کر برہم
بٹ جنون کا سیون نہین ہوسکتا ہے۔ اور نہ اسکو برہم ودیا پڑھانے والے مل سکتے ہین
اسکے واسطے شری کرشن جی گیتا مین یہ اُپائے بتلاتے ہین۔ کہ چکشو آدک اندریون کا
روپ کے ساتھ سمبندھ نہ ہونے دیوے ارتھات وشیہ ماترا سے بیشش چلنا
رسنا سے بہت بولنا۔ کانون سے بہت سننا نہین چاہیے۔ انتہکرن کو بھی بہرمکھ
نہین کرنا۔ ارتھات باہر کے شبد جنون آدے پدارتھون کا سنکلپ بکلپ نہین کرنا
بھوت بھوشت کا بھی سوائے آتما کے اور کسی پدارتھ مین نشچے نہین کرنا۔ دھیہ آدک
ساتھ سمبندھ کر کے اہنکار نہین کرنا یہی انتش کرن کا نرودھ ہے۔ اور پرانایام کا بھی
ابھیاس کر کے پران کے گتی کو ستک مین استھت کرنا ارتھات پرانون کا بھی
نرودھ ہونا چاہیے۔ یدیپی پرانون کا نرودھ ہونا کٹھن ہے۔ تتھاپی جب تک پران
اور من کی گتی ایک نہین ہوتی۔ تب تک آتمانند کا ساکھشات ہونا اتینت کٹھن
و شکر ہے۔ اور پھر بچار کرے سے ہے من بچار کا بھی پرتکش پھل ہے۔ سے ہے من جس پرش کو
یہ جوگ تھوڑا سا بھی پراپت ہوگیا ہے۔ اسکو بہت بدیا کی حاجت نہین ہے۔ پرنتو بنا
ابھیاس کے ایشر پرماتما کا سمرن اور دھیان کرنا کٹھن ہے۔ کیونکہ ہے من تیرا کچھ ٹھہراو
نہین ہے۔ چھن ماتر بھی تو ٹھہر نہین سکتا۔ اس لیئے پرات کال سے سنجھا کال تک اور

۱ विषय
۲ अचल
۳ ध्रुव
۴ ईश्वर
۵ सच्चिदानंद
۶ निराकार
۷ साकार
۸ [illegible]
۹ [illegible]
۱۰ [illegible]
۱۱ [illegible]
۱۲ [illegible]
۱۳ [illegible]
۱۴ [illegible]
۱۵ मन्दबुद्धि
۱۶ मंदभाग
۱۷ [illegible]
۱۸ [illegible]
۱۹ [illegible]
۲۰ [illegible]
۲۱ [illegible]
۲۲ सम्बन्ध
۲۳ विशेष
۲۴ रसना
۲۵ बहिर्मुख
۲۶ चिंतवन
۲۷ संकल्प
۲۸ विकल्प
۲۹ भूत
۳۰ भविष्यत
۳۱ निरोध
۳۲ प्राणायाम
۳۳ यद्यपि
۳۴ कठिन
۳۵ तथापि
۳۶ साक्षात
۳۷ अत्यन्त
۳۸ दुष्कर
۳۹ प्रत्यक्ष
۴۰ [illegible]
۴۱ प्रातकाल

سنجھا کال سے پرات کال تک اشٹ پہر مین سواے ایشر کے اور کسی پدارتھ کا چنتون
نہ کرنا - ارتھات جب تک جیوے کوئی ایک دن ایک مہینا ایک برس اتھوا سو برس
تب تک اسکے بیچ مین سواے سچدانند کے اور کہین سے من تو بہرمکھ ہو کر نہ جاوے
اور جس سمے تو جاوے اسی سمے تجھکو روکے - اور گیان کی رسی سے تجھکو باندھ
اپنے ہردے مین استہت رکھے تب تجھکو ایشٹ پرماتما کا انبھو ہوتا ہے تجھکو برا دکھ سے
ایشر پرماتما تجھکو اپنے ٹھکانے پر رکھے - اور کیا کہون - اور کیا لکھون - پرنتو پاوت
تجھکو سمجھاتا ہون - کہ تو سرب باسنا کا تیاگی ہو کر اپنے سروپ مین استہت ہو جا -
من پرشن کرتا ہے - مہارودر جی کا سروپ جو پرلے کال مین ہوتا ہے - وہ کس پرکار
مجھے بتلاو - ہے من مہارودر جی کے پانچ مکھ ہین - اور شام مورتی ہے - اور
ہاتھ مین ترسول ہے - ہے من شام مورتی انکی اس نمت ہے - کہ وہ اکاش روپ ہین
کہ جیسے اکاش مین نیلتا ہے - تیسے انکی کرشنتا ہے - اور سرب جیو جو اپنے اپنے
تیاگ کر پراپت ہوئے ہین انکی سمشٹتا ہو کر رودر روپ بھاستی ہے - ہے من پانچ
مکھ گیان اندریون کی سمشٹتا ہے - دس بھجا کرم اندریان ہین - راجس تامس
ساتوک - یہ تینون ورتی تینون نیتر ہین - اتھوا بھوت بھوشت ورتمان - اتھوا رگ
یجر سام - تینون وید تینون نیتر ہین - اتھوا من بدھ چت تینون نیتر ہین - اوم کے
اکار وشنو اوکار برہما مکار رودر تینون ماترا انکے تینون نیتر ہین - اکار سرب بیاپی
اور پالنے والا وشنو روپ ہے - اوکار سرب رچنے والا اور گن والا برہما روپ ہے
مکار سرب سنگھار کرنیوالا وہ روپ رودر جی کا ہے - اکاش روپی انکا شریر ہے ترلوکی روپی
انکے ہاتھ مین ترسول ہے - چدسموپت سے وہ بھرا ہے - اور اسی کا بجھا ہوا ہے - اسی
پھر لین ہو جاویگا - اور اس رودر کے نیتر بڑے تیج سے پورن ہین - چندرما سورج
اگنی یہ انکے تینون نیتر ہین - مانو مہا بھیانک پرلے کے سمندر مورتی دہار کر استہت

1 सन्ध्याकाल
2 प्रातःकाल
3 [illegible]
4 [illegible]
5 सुस्थित
6 [illegible]
7 [illegible]
8 प्रकाश
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 पुरुष
18 राजस
19 तामस
20 सात्विक
21 [illegible]
22 [illegible]
23 वर्तमान
24 [illegible]
25 ऋग
26 यजुर
27 साम
28 अकार
29 उकार
30 मकार
31 ओंकार
32 रुद्र
33 त्रैलोकी
34 त्रिशूल
35 [illegible]
36 नेत्र
37 तेज
38 महाभयानक
39 प्रलय
40 मूर्ति
41 सुस्थित

ہو رہے ہین - رونڈون کے مالا او نھنون کی کنٹھ مین دہارن کر رکھی ہے - اور جو سیر جٹا ہے
سو میگھ کے سمان ہے - ہے رودر جی مہاراج جو ایسا سروپ آپکا ہے - سو میرا بھی اُس سروپ کو
ڈنڈوت اور پرنام ہووے - نمشکارے - نمشکارے - نمشکارے - نمشکارے - من بولا - اب مجھے
کال کا چین بتاؤ - کہ کیسا اُسکا شریر ہے - ہے من کال کا شریر مہا شام ہے اور چھ مکھ اور چھ ہاتھ ہین
ہاتھون مین کھڑگ پھانسی - کانون مین موتی پہنے ہوئے - مکھ سے جوالا اگنی نکلتی ہے
اور اگنی کے سمان جبھا ہے ترسول کے نوک سے اگنی کے اِسپھلنگ نکلتی ہین - جہان چرن
وہان پرتھوی پہاڑ کانپنے لگے - ہے من - کال بھی سب تیرا ہی برتانت بتلاتا ہے - کال
کہتا ہے - کہ اس لوک مین جیوون کے دو دو شریر ہین ایک یہ من روپ ہے - دوسرا
ادھی بھوت ہے - ادھی بھوت روپ جڑ اور ناشوان ہے - جہان اسکو من پریرتا ہے وہان
چلا جاتا ہے - آپ سے کچھ نہین کر سکتا ہے - ہے من جب تک تو بھلا ہے تب تو اُتم لوک مین جاتا ہے
اور جب تو دُشٹ ہوتا ہے - تب نیچ استھان مین جاتا ہے جسکو تو است کر کے مانتا ہے - وہ
است ہو کر بھاستا ہے - اور جسکو تو ست سمجھ لیتا ہے وہ ست دکھلائی دیتا ہے - ہے من
تو ہی من روپی پرش ہے - جو تو کرتا ہے وہی ہوتا ہے - یہ جو پھرنا ہے - یہ دیہہ ہے - یہ آنکھ مین - یہ انگ مین
ہے من یہ سب تیرا ہی روپ ہے - جو بھی تیرا ہی نام ہے - تیرا جینا ہی جیو ہے - وہی تیری برتی
جب نشچے روپ ہوتی ہے تب اُسکا نام بدھی ہوتا ہے - جب وہ اہنتا گرہن کرتا ہے - تب اُسکا نام اہنکار
ہوتا ہے - اور ہے من جب تو دیہہ کا سمرن کرتا ہے - تب اُسکا نام چت ہوتا ہے - اس لیے پرتھوی و
غیرہ پنچ بھوت روپ شریر کوئی نہین ہے - ہے من تو ہی دڑہ بھاو سے شریر روپ
ہو جاتا ہے - اور تو ہی آدھی بھوت ہو کر بھاستا ہے - ہے من جب تو شریر کے بھاونا کو
تیاگتا ہے - تب یہ جیو آدیرام کو پراپت ہوتا ہے - جو کچھ جگت بھاستا ہے - یہ سب تیرا ہی کارن ہے
من پرشن کرتا ہے - کہ آدھی اور بیادھی کسکا نام ہے - ہے من من کے پیڑا کا نام آدھی ہے
اور دیہہ کے دکھ کا نام بیادھی ہے - آدھی تب ہوتی ہے - ہے من جب تجھکو سنکلپ ہوتا ہے

۱ सखी
۲ कंठ
۳ जटा
۴ काल
۵ चिन्ह
۶ महाश्याम
۷ खड्ग
۸ मुख
۹ ज्वालाग्निः
۱۰ जिह्वा
۱۱ विस्फुलिंग
۱۲ चरणा
۱۳ वृत्तान्त
۱۴ अधिभूत
۱۵ जड़
۱۶ प्रेरता
۱۷ दुष्ट
۱۸ नीचस्थान
۱۹ पुरुष
۲۰ फुरना
۲۱ अंगान
۲۲ नन्द
۲۳ जीना
۲۴ वृत्तिः
۲۵ बुद्धिः
۲۶ अहंता
۲۷ पंचभूत
۲۸ दृढ़भाव
۲۹ भावना
۳۰ उपराम
۳۱ कारण
۳۲ पृच्छा
۳۳ व्याधि
۳۴ आधि
۳۵ पीड़ा
۳۶ प्रफुल्ल

ارتھات یہ سُکھ مجھکو پراپت ہوا اور جب وہ سُکھ نہین ملتا ہے۔ تب تو چنتا کر کے دُکھ
پراپت ہوتا ہے۔ بیادھی تب ہوتی ہے۔ جب بات پت کف کا وکار شریر مین ہوتا ہے
اور دُکھ پاتا ہے۔ اور جب من اور شریر کا دُکھ اکٹھا ہوتا ہے۔ تب آدھی اور بیادھی
دونون دُکھ اکٹھے ہو جاتے ہین۔ اور جب یہ دونون نہین ہوتے ہین تب دُکھی
نہین ہو جاتے ہین۔ ہے من تو نے آدھی اور بیادھی کا ارتھ سُنا۔ یہ دونون
مجھکو وکھشیپ کرنے والے ہین جب تو آدھی کا سنکلپ تیاگے۔ تب مجھکو شانتی ملے
من بولا تریدھ تاپ کسکو کہتے ہین۔ وشسٹھ جی بولے اِستار پوربک تجھسے کہو۔ ہے من
تریدھ تاپ تین پرکار کے ہوتے ہین۔ ایک ادھیاتمک۔ دوسرے آدھی دیوک
تیسرے آدھی بھوتک۔ ادھیاتمک اسکو کہتے ہین۔ کہ جو روگ شریر کو لپٹ ہو جاوے
اور کسی اوپائے سے اچھا نہ ہو۔ یعنے کام کرودھ آدک مانسی دُکھ کا نام ہے۔
آدھی دیوک وہ ہے کہ کسی جیو کو پاپ کرکے آجاوے۔ یعنے وہ دُکھ بِن بُلائے
دُکھ آکر پراپت ہو جاوین۔ آدھی بھوتک وہ تاپ ہے کہ کسی شترو یا راجا سے
یعنے دیہہ کی بات پت کف آدک دُکھ ہین۔ سو ہے من یہ تریدھ تاپ بھی برمھ ودیا
کے پراپتی سے نِورت ہو جاتی ہین۔ اور کسی اوپائے سے دور نہین ہوتی۔ ہے من لو
اوتپتی کی پرکار کی ہے۔ ہے من اوتپتی چار پرکار سے ہوتی ہے۔ ایک جراُیج جو جیر سے اوتپن
جیسے منش اور پشو۔ دوسرے انڈج جو انڈے سے اوتپن ہو جیسے گر آدک پنچھی۔
تیسرے سویدج جو درد تاسی پیدا ہون۔ جیسے مچھر جون آدک۔ چوتھے اودبھج جو
پرتھوی سے اوپجتی ہین۔ جیسے برچھ آدک۔ ہے من ان سب اوتپتی مین منش کی اوتپتی
شریشٹ ہے۔ جو برمھ ودیا سیکھ کر اور اپنے آتما پرماتما کو جانکر بھگتی اور مکتی دونون ارتھ
پراپت کر سکتا ہے۔ اور کسی شریر مین یہ اُتم پدارتھ نہین ملتی ہین۔ اور جتنے اوتپتی ہوئی ہین
سب اسی پرماتما کی شکتی سے ہوئی ہین۔ اگیانی پرش یہ جانتے ہین۔ کہ اوتپتی منش کے

६ मिथ्या मित्र
७ मूर्ख
८ विषाद
९ निश्चय
१० विचारपूर्वक
११ मुख्यात्मक
१२ अधिदैविक
१३ अधिभूतक
१४ रोग
१५ लिपट
१६ उपाय
१७ पापग्रह
१८ अनिच्छित
१९ दुःख
२० शत्रु
२१ भय
२२ देह
२३ निवृत्त
२४ उपाय
२५ उत्पत्तिः
२६ जरायुज
२७ जेर
२८ उत्पन्न
२९ मनुष्य
३० पशु
३१ अण्डज
३२ अंडा
३३ गरुड़
३४ पक्षी
३५ स्वेदज
३६ उत्पन्न
३७ मच्छर
३८ जूं
३९ उद्भिज
४० पृथ्वी
४१ उपजते
४२ वृक्ष
४३ श्रेष्ठ
४४ उत्तमपदार्थ
४५ शक्तिः
४६ पुरुष
४७ उत्पत्तिः
४८ मानुष्य

اُپائے سے ہوتی ہے۔ اور تھا جب استری پرش اکٹھے ہوتے ہین۔ تب سنتان
ہوتے ہین۔ سو یہ بات جھوٹھی ہے۔ کس کارن بہت سی استری بنجھا ہوتی ہین۔ اور انیک
جتن کرتے ہین۔ پر سنتان نہین ہوتی۔ اور پرماتما کیسا شکتی والا ہے کہ جو پسینے سے جون
اُتپت کر دیتا ہے۔ سو اسی اگیان مین یہ اگیانی پرش اپنے آیو کو برتھا گنوا دیتا ہے۔ اور
پرماتما کا سمرن نہین کرتا ہے۔ ہے من تیرے ہی شکشا اور پریرنا سے یہ پرانی مورکھتا کو
پراپت ہو رہے ہین۔ جو تو من اور بانی اور نیترون اور کرنون کر کے انت جو یہ سنسار
درشٹیمان ہو رہا ہے۔ اسکو مایا کلپت اپنے من کا سنکلپ ماتر تو جان کر تیاگ دے تو
تو کوئی برائی مورکھتا۔ اور اگیانتا کے کوپ مین نہ گرے۔ اور آپدا مین نہ پڑے سدھی بولا
سدھی کے پرکار کے ہین۔ اور کون کون سدھی ہے۔ انکو بھن بھن کہو۔ ہے من پہلے انمان
سدھی ہے۔ اسکا گن گھٹ جانا۔ اور ہلکا ہو جانا ہے۔ دوسرے مہمان بڑا ہو جانا تیسرے
گریان بھاری ہو جانا۔ چوتھے لگھمان چھوٹا ہو جانا۔ پانچوین پراپت جہان چاہے وہان
چلے جانا۔ چھٹے پراکام جس شریر مین چاہے پرویش کر جانا۔ ساتوین اِشتا سب سے
بڑا ہو جانا۔ آٹھوین السب جو پدارتھ چاہے اپنے بس مین کر لینا۔ ہے من یہ آٹھ سدھیان
ہین۔ پرنتو یہ سدھیان انرتھ کے کرانے والی ہین۔ اور پاپ بھی انھین سے ہوتا ہے
تو انکی اچھا کداچت نکرنا۔ کہ کام اور کرودھ آدک کی سینا سے تپسے کو تپ سے ہٹا دیتی ہین
من بولا جگون کا کیا پرمان ہے۔ اور یہ کتنے ہوتے ہین۔ ہے من جگ چار ہوتے ہین
کلجگ کے ہزار دیویہ برس۔ دواپر کی دو ہزار دیویہ برس۔ تریتا کی تین ہزار دیویہ برس۔
ست جگ کی چار ہزار دیویہ برس۔ یہ برس دیویہ کہلاتے ہین۔ اور ہے من لوکک برس
یہ ہین۔ چار لاکھ بتیس ہزار برس کلجگ کی ہوتی ہے۔ آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برس دواپر کی
بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس تریتا کی۔ سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس ست جگ کی
یہ سب برس ترتالیس لاکھ بیس ہزار ہوئے جو ایک چوکڑی یہ براہما جی کی آیو کے ہوتی ہے۔

१ उपाय
२ सन्तान
३ बन्ध्या
४ यत्न
५ शक्तिवान
६ पसीना
७ जून
८ आयु
९ वृथा
१० स्मरण
११ शिक्षा
१२ प्रेरणा
१३ मूर्खता
१४ वाणी
१५ नेत्रों
१६ अंत
१७ मायाकल्पित
१८ संकल्पमात्र
१९ प्राणी
२० अज्ञानता
२१ कूप
२२ आपदा
२३ सिद्धि:
२४ भिन्न भिन्न
२५ अनुमान
२६ गुण
२७ महिमा
२८ गरिमा
२९ लघुता
३० प्रभुता
३१ अल्प
३२ अनर्थ
३३ सेना
३४ तपस्वी
३५ प्रमाण
३६ युग
३७ दिव्य
३८ लौकिक
३९ चौकड़ी
४० आयु

اور ہزار چوکڑی کا ایک دن برہما کا ہوتا ہے - جب ہزار کو ترتالیس لاکھ بیس ہزار مین
بھاگ دیا تو چار ارب بتیس کرور ہوئے - اتنے برس برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے - اور
اتنے ہی راتری بھی اتنے ہی برسون کی ہوتی ہے - اس پرکال جینے اور برسون کی کلپنا
کرکے سَو برس کی آیو برہما جی کی ہے - جب برہما جی مرتیو ہوتے ہین اُس سمے سب
لوک سادیو ناش ہو جاتے ہین - دن رات برہما جی کی آیو آٹھ ارب چونسٹھ کرور برس ہوئے
ہے من اس سنکھیا کا برنن کرنا کیول ویراگ کے واسطے ہے یعنے یہ سنسار برہما جی اور
برہما لوک آدک سہت سب سپن وت ہے - یہ بات سمجھ کر سوائے سچدانند کے اور کسی پدارتھ مین
پریتی نہ کرنی چاہیے - کیونکہ سب انت اور ناشوان ہین - ناشوان پدارتھ برتمان کال مین بھی
دکھ کا ہیتو ہوتا ہے - اور جب تک گیان پراپت نہین ہوتا ہے تب تک یہ چکر چلا ہی جاتا ہے
ہے من اس لیئے جس پرکار کہ ہو سکے گیان پراپتی مین پریتن کرنا چاہیے - من بولا اب
مجھے ویراٹ سروپ کا برتانت بتلاؤ - ہے من سدا ادویت ہی ویراٹ سروپ ہے - جگت
اور ویراٹ مین کچھ بھید نہین - واستو مین سب کچھ آکاس روپ ہے - ہے من جب تو
بودھ درشٹی سے دیکھتا ہے - تو برہم روپ بھاستا ہے - اور جب سنکلپ درشٹی سے
تو دیکھتا ہے - تو جگت پرتھوی دیپ سمندر پربت لوک لوکپال سورج چندرمان تارے
پاتال درشٹی مین آتے ہین - پرنتو اس درشٹی سے نہین دیکھتے - وہ بودھ اور دویہ
درشٹی سے دکھائی دیتے ہین - اور جتنے برہمانڈ کی پرتھوی ہے - اُس ویراٹ پرش کا
مانس ہے - سمندر اُسکا رودھر ہے - اور سب ندی اُسکی ناڑی ہین - اور دسون دشا وکش
استھل یعنے پہلو واسطے - اور بائین ہین - اور تارا گن اُسکے شریر کے روم ہین - اور
سمیرو آدک اُسکی انگلیان ہین - اور سورج آدک پت یعنے صفرا چندرمان اُسکا کف ہے
اور پون اُسکے پران وایو ہے - اور سنپورن جگت جال اُسکا شریر ہے - اور برہما اُسکا ہردے ہے
وہ پرش آکاش روپ ہے سنکلپ کرکے نانا روپ ہو کر بھاستا ہے - سروپ سے کچھ

१ माया
२ कल्पकाल
३ आयु
४ मृत्यु
५ लोक
६ महादेव
७ संख्या
८ वर्णन
९ स्वप्नवत्
१० प्रीतिः
११ अन्त
१२ वर्तमान
१३ काल
१४ हेतु
१५ प्रयत्न
१६ वैराग
१७ वृत्तान्त
१८ अद्वैत
१९ वास्तव
२० बोधदृष्टिः
२१ संकल्प दृष्टि
२२ द्वीप
२३ समुद्र
२४ लोकपाल
२५ पाताल
२६ बोध
२७ दिव्यदृष्टि
२८ ब्रह्माण्ड
२९ मांस
३० रुधिर
३१ नाड़ी
३२ दश दिशा
३३ वक्षस्थल
३४ रोम
३५ सुमेरु
३६ पवन
३७ प्राणवायु
३८ शरीर
३९ नानारूप

نہ سہنیں ہی۔ ارتھات اکاش آدک جلت سب چیدا کاش روپ ہی۔ اور اپنے آپ مین استہت ہی
۔ ہے من آدی جو ویراٹ ہی۔ سو برہم ہی۔ اسکا آد اور انت کچھ نہیں ہی۔ اور یہ جگت جو نہیں
شریر ہی۔ اس چیتن شریر کا کہنا برہما روپ ہوا ہی۔ ہے من اب اسکی اُتپتّی کا کرم سن
اس برہما جی نے جسکا شریر [illegible] ایک انڈ رچا اسکو پھوڑ کر انڈے کا
اردھ بھاگ اونچا گیا۔ اور دوسرا نیچے کو [illegible] گیا۔ سو پاتال برہما کا چرن ہوا
اور اردھ بھاگ شیر ہوا [illegible] آکاش ہی وہ برہما کا اُدر ہوا۔ دونون دِشا
اُسکی استھل ہاتھ [illegible] پربت اور ماس پرتھوی سمندر اندریان۔ سب ندیان
اسکی ناڑی۔ جل [illegible] پران اپان وایو [illegible] سب تیج [illegible] اندریان
سورج نیتر۔ [illegible] لوک اسکے [illegible] ہوئے اور سب جون
[illegible] اسکا پیٹ ہوا۔ اور [illegible] اور برہم لوک اسکا مکھ ہوا
ارتھات سب جگت ویراٹ شریر ہوا جیسے [illegible] آکاش استہت ہی۔ تیسے آتما
اپنے آپ مین استہت ہی۔ [illegible] چیدانو جو تھا سا گیا ہی وه
ویشٹ روپ ہوکر استہت ہوا ہی۔ جب چیدانو مین [illegible] روپ کی برتی پھرتی ہی تب چکشو
اندریان ہوکر استہت ہوتی ہین۔ جب سننے کی برتی پھرتی ہی تب شروتر ہوکر
استہت ہوتی ہی۔ جب سپرش کی برتی [illegible] تب [illegible] اندری ہوکر استہت ہوتی ہی
جب سگندھ لینے کی برتی پھرتی ہی۔ تب ناسکا اندری ہوکر استہت ہوتی ہی۔ جب رس
لینے کی اچھا ہوتی ہی۔ تب جہوا اندری ہوکر سواد لیتی ہی۔ ہے من جو سنکلپ روپ جو
برتی پھرتی ہی۔ اسکا نام من [illegible] ہوا۔ اور جب نشچے آتمک بدھی ہوکر استہت ہوئی
تب چیدانو مین یہ نشچا ہوا کہ [illegible] ارتھات اسکو اہنکار ہوا۔ اور جب اہنکار
چیدانو کا سنجوگ ہوا۔ تب اسنے دیش اور کال آدک اپنے آپ مین دیکھا۔ ارتھات آپکو
ایسا دیکھا کہ [illegible] دیش مین [illegible] ہون۔ اور یہ کرم مین نے کیا ہی۔ اور اسی کا [illegible]

1 चिदाकाश
2 ब्रह्म
3 अंत
4 चैतन्यशरीर
5 कंचन
6 विस्तार
7 [illegible]
8 फोड़
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 आकाश
15 उदर
16 [illegible]
17 नाड़ी
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 मनुष्य
22 पशु
23 पक्षी
24 [illegible]
25 भूतों
26 [illegible]
27 व्यवहार
28 सर्व
29 [illegible]
30 [illegible]
31 [illegible]
32 माया
33 [illegible]
34 इति:
35 [illegible]
36 [illegible]
स्रोत्र
[illegible]
[illegible]
सुगंध
नासिका
[illegible]
जिह्वा
[illegible]
[illegible]
[illegible]
बुद्धि:
निश्चय
[illegible]
संयोग
देशकाल
नियम

1 अहंता نام اہنکار ہوا ہے۔ جو اکاش ہو کر آکاش کو گرہن کرتا ہے۔ سے من جو برتی وہر مکھ ہو کر
2 वृत्तिः 3 बहिर्मुख تو بندھن جان۔ اور جو برتی تیرے انتر مکھ ہووے۔ تو مکت ہوا پہچان۔ اس لیئے
4 बन्धन 5 अंतरसुख سے من باوسطے تو بڑوا ہینک سُکھ کے سادھن استھیت ہو رہو۔ سے من بولا سنسار مین
6 मनबावले 7 निर्दामनीक دو پدارتھ۔ دھن یعنی لکھشمی اور استری اپدیش کرکے سُکھدائیک ہوتی ہین یہ بات کیونکر
8 स्वसुप्तिः 9 धन -او سوری من تو کہان تجھ سا مین دوڑ گیا۔ دھکار ہے تجھکو ساری رات مین تو نے پڑی
10 स्त्री 11 विरोध 12 शिक्षा پہنچ وا تیک تو یہ نہ سمجھا۔ کہ ستیا استری تھی یا پُرش۔ ارتھات اتنا اُپدیش مین نے تجھکو
13 धिक्कार 14 विषयों کیا۔ پر تو انھین وشیون کا بھوکا رہا۔ ارے مورکھ من جو پدارتھ درشیہ مان ہے۔ وہ
15 दर्शायमान 16 सत्य 17 कुसंगे ناشوان ہے۔ جگت تو ستّ ہی نہین پدارتھ جگت کے کیونکر ستّ ہوسکتے ہین۔ سے من
18 उत्पत्तिः 19 पकड़ने اگیانی پکڑنے کا نام اوتپتی ہے۔ اور انکے پکڑنے کا نام نبرتی ہے۔ جب تو پکڑنے کو تیاگیگا
20 निवृत्ति تب درشیہ پدارتھون کا ابھاؤ ہو جاویگا۔ سے من یہ شریر رتھ کے سمان ہے۔ اور دسون
اندری دس گھوڑے ہین۔ اور سے من تو لگام ہے۔ دھرم اور ادھرم دو مارگ ہین
بدھی رتھ بان ہے جو رتھ کا بیٹھنے والا ہے۔ دھرم کے مارگ مین سدھی سڑک پڑی ہے
ادھرم کے مارگ مین پہاڑ کھائی گڑھے بہت ہین۔ سے من جو تجھ من روپی لگام کو
ڈھیلا کر دیا جاوے۔ اور تجھکو نہ روکے۔ تو تو گھوڑے رتھ کے اور رتھ کے
بیٹھنے والے کو اندھ کوپ سنسار مین لیجا کر پٹک دے اس لیئے جان تو جاوے
وہان سے تجھکو روکے۔ تو نت ہی بانر کی نیائین اپدرو کرتا رہتا ہے۔ اس نے تجھکو
کیا پراپت ہوتا ہے۔ سے من یہ جو بھوگ پدارتھ تیری درشٹی مین آتے ہین سب روگ
سے من یہ دھن بھی پرم انرتھ روپ ہے۔ جب تک دھن نہین ملتا ہے۔ اسکے پانے کا
توجتن کرتا ہی رہتا ہے۔ اور انرتھ کر کے ملتا ہے۔ اور جب تجھکو مل جاتا ہے تب سیلتا
21 अभाव 22 रथ 23 वारता 24 बुद्धि: 25 डोला 26 अन्धकूप 27 बानर 28 उपद्रव 29 धन 30 अनर्थ 31 यत्न 32 शीलता 33 उदारता شنتوش دھرم اوداریتا ویراگ بچار دیا آدی کا ناش ہو جاتا ہے۔ سے من جب ایسے
گُنون کا ناش ہوا۔ تب سُکھ کہاں سے ہو۔ اس لیئے سے من تو دھن کو پرم دُکھ کا

کارن جان - ہے من اس جیو مین تب تک ہی گُن رہتے ہین - جب تک کہ دھن نہین ملے
اور دھن ملنے پر سب گُن ناش ہو جاتے ہین - اور جب کہ دھن نہین ملتا ہے - تب تک
میٹھے بچن بولتا ہے - پھر کٹھور ہو جاتا ہے - جیسے پانی سے ترنگ اُٹھتے ہین - اور مٹ جاتے ہین
اور جیسے بجلی استھر نہین رہتی ہے - تیسے ہی دھن بھی نہین رہتا ہے - پر اپت ہو کر چلا جاتا ہے
ہے من اس جیو مین شبھ گُن جب ہی تک ہین کہ تب تک تو ترشنا مین نہین پھنستا - اور
جب ترشنا تجھکو اُتپن ہوئی تب اچھے گُن ناش ہو جاتے ہین - جیسے دودھ مین سواد
تب ہی تک رہتا ہے - کہ اُسکو سرپ نے نہین چھوا ہو - اور جب سانپ نے اُسکو
چھو لیا - تب وہی دودھ بکھ کے سمان بن جاتا ہے - وہ سرپ کولسا ہے - ہے من وہ
سرپ تو یہی ہے - کہ جیوون کو نانا پرکار کے دُکھ اور کشٹ دیتا ہے - ہے من یہ دھن
لکشمی روپ دیکھنے ماتر ہی اچھی لگتی ہے - پرنتو دُکھ کا کارن ہے - جیسے کھڑگ کی دھار
دیکھنے مین تو اچھی بھاشتی ہے - پرنتو چھونے سے ناش کرتی ہے - تیسے ہی یہ لچھمن ہے - کہ
بچار وپی سنگھ کی ناش کرنے مین والو کی سیاہن ہے - ہے من پون کا روکنا کٹھن ہے
پر اسکو بھی کوئی روک سکتا ہوگا - اور اکاش کا چورن کرنا دُشکر ہے - اسکو بھی کوئی چورن
کر سکتا ہوگا - اور بجلی کا روکنا اتینت ہی دُشکر ہے - پر اسکو بھی کوئی روک سکتا
ہوگا - پرنتو لکشمی کو کوئی استھر نہین کر سکتا ہے - ہے من جو جیو شُبھ ہو کر
اپنے مکھ سے اپنی بڑائی نہ کرے اور شکتی وان ہو کر کسی کی بُرائی نہ کرے اور
سب مین سم بدھی رکھے - سو دُرلبھ ہے - تیسے لچھمی وان ہو کر شبھ گُن والا ہونا
کٹھن ہے - اور یہ لکشمی مین یعنی دھن انیک انرتھ کرکے ملتا ہے - ہے من دیکھ اسکے
کمانے مین رکشا کرنے مین بِیگر نے مین ناش ہونے مین کتنا دُکھ ہوتا ہے - پردیس مین
پراِدھین رہنا نیچون کی اگیاکرنی شترو و چور راجہ آدک کا بھے کم ہونے کا
ناش ہونے کا بھے سنبندھیون کا بھے - کہ کبھی کچھ مانگنے لگین - یا چھین لیوین

۱ क्षुधा
۲ कठोर
۳ तरंग
۴ बिजली
۵ स्थिर
۶ सुभायुता
۷ उत्पन्न
۸ विष
۹ नानाप्रकार
۱۰ कब
۱۱ लालसा
۱۲ रुद्र
۱۳ छूने
۱۴ देह
۱۵ वायु
۱۶ पवन
۱۷ पूरा
۱۸ फुंकार
۱۹ अत्यन्त
۲۰ सुन्दर
۲۱ सुस्थिर
۲۲ बलवीर
۲۳ युद्ध
۲۴ शक्तिवान
۲۵ समबुद्धि
۲۶ दुर्लभ
۲۷ कठिन
۲۸ अनर्थ
۲۹ कमाने
۳۰ रक्षा
۳۱ व्यय
۳۲ पराधीन
۳۳ नीचो
۳۴ आज्ञा
۳۵ शत्रु
۳۶ भय
۳۷ सम्बन्धियों

لگاہی رہتا ہے - تاتپرج اسکا یہ ہے - کہ جسکی آد - اور مدھیہ اور انت میں کلیش ہی کلیش ہے
ایسے دکھوں سکے کارن دھن کو دھکار ہے - اور ہے من پراکرت جیو دھن ہیتنا ہدیرا
مانس بھیتا بھوگ آدک انرتھ کرکے نرک سکے سامان کرتے ہیں - تاتپرج یہ ہے - کہ
جتنے پاپ ہیں سب دھن سے ہوتے ہیں - یہ دھن بدہی وان بچاروان سے انرتھ
کرادیتا ہے - ہے من اسکے تیاگنے کا شاستر میں ادھک مہاتم لکھا ہے - جو پرش اس دھن سے
برکت ہے - وہ منش نہیں - وہ پرمیشر کے تل ہے - اسکو میرا نمسکار ہے - اور ہے من جو تو کہے
کہ استری بڑا رتھ اچھا ہے - سو دھن کا برتانت تو اوپر کہہ چکا ہوں - اب استری بڑا رتھ کی
سوبھا سن - ہے من استری چنڈال گھر کی برابر ہے - چنڈال کے گھر میں موتر ماس آدک
پڑے رہتے ہیں - دوار میں واسطے چنہہ کے استھی لگی رہتی ہیں - استھی کے کھنبہ چمڑے کی
رستی سے بندھی رہتی ہیں - اور گرہ کے اوپر چمڑا پڑا رہتا ہے - ہے من تجسکو گھر کا یہ برتانت ہی تو
انبھو کر - کہ جو گھر میں موتر ہی ہے - اسکی کیا اپمان دینی چاہیے - ہے من بچار کی آنکھ سے دیکھ
کہ استری میں یہ وستو ودیمان ہیں یا نہیں استری کا شریر تو گھر کی برابر ہے - اسکے مل موتر
ماس آدک کا ہونا پرسدھ ہے - بلکہ نودوارہ کے تل انت اور استھی ہیں - ہاتھ پانوں آدک تن
استھی کے کھنبہ کے برابر ناڑیوں سے بندھے ہوئے ہیں - شریر کے اوپر چمڑا ہے - پاکچھ اور ہے -
ہے من تو اوپر دیکھ دیکھ کر بنا بچار کے کیسا پرسن ہوتا ہے - ہے من یاد رکھ - کہ جو تیری ایسی ہی
چیشٹا ہے - تو تجھکو نرک کے برابر موری میں ڈوبنا ہے - اور ہے من جو تو کہے - کہ مجھکو یہ
دوش نہیں ٹھہرتا - تو میں بھی جانتا ہوں - کہ بہت ایسے جیو ہیں کہ جو تیری آگیا میں سرگرمی
رہتے ہیں - کہ جنکو ودیا اور مورکھتا اور گردے کے سنگ سے دوش نہیں ٹھہرتا - اور انکے لیے
انیک جتن کرتے ہیں - اور پراپتی کے سمے انکو کرت کرتیہ مانتے ہیں - اور ہے من یہ سمجھنا - کہ
ایسے سوکر کوکر ہی ہوتے ہیں - ہے من ایسے منش بھی بہت ہوتے ہیں - جو سدا
تیرے آدھین رہتے ہیں - ار بھانت جیسا تو کہتا ہے - ویسا ہی کرتے ہیں - اور بھرانت

1 तात्पर्य
2 आद
3 मध्य
4 अन्त
5 क्लेश
6 प्राकृत
7 हिंसा
8 मदिरा
9 मांस
10 वेश्याभोग
11 तात्पर्य
12 बुद्धिमान
13 अधिक
14 विरक्त
15 तुल्य
16 भगवाना
17 शोभा
18 चंडाल
19 मूत्र
20 मांस
21 द्वारा
22 चिन्ह
23 अस्थी
24 स्तम्भ
25 चमड़े
26 ग्रह
27 वृत्तान्त
28 अनुभव
29 भरी
30 उपमान
31 वस्तु
32 विद्यमान
33 मल
34 मूत्र
35 मांस
36 प्रसिद्ध
37 नवद्वारे
38 तुल्य
39 बात
40 नाड़ियों
41 प्रसन्न
42 चेष्टा
43 दोष
44 मूर्खता
45 आज्ञा
46 विद्या
47 मूत्र
48 गुर्दे
49 सदा
50 दोष
51 अनेक यत्न
52 प्रायः
53 कृत्य कृत्य
54 सूकर
55 कूकर
56 मनुष्य
57 आधीन
58 भ्रान्त

نرک بھوگتے ہین - سے ہے من بچار کرکے دیکھہ - کہ منکھیہ شریر اور پشو شریر مین کیا بھید ہی -
سے ہے من بدہ متوان بچاروان پرش مکتی کے اچھا واسطے ایسی پرکار سب پدارتھون اور
پشوؤن مین دوکش درشٹی کرکے انکا سنگ پتیاگ کرتے - سے ہے من تو بھی دھن استری
آدک پدارتھون کو ناشوان سمجھ کر آتم پد مین استھت ہو جا - کہ شانتی ملے - من بولا مین نے
سنا ہی - کہ اِس سنسار کا بھی ایک برچھ ہی - کہ جیسے اور برچھون مین پھل پھول لگتے ہین -
تیسے ہی برچھ سنسار ہی مین پھول بھی آتے ہین - اور پھل بھی لگتے ہین - سو وہ کونسا برچھ ہی -
سے ہے من یہی جگت برچھ روپ ہی - کہ جیسے برچھ پھولتا ہی - پھلتا ہی - تیسے آپ ہی وہ پرماتما
بیج ارتھات تخم اور پھول مانند گربھ اور پھل مانند شریر کے ہو جاتا ہی - اور اِس
برکھش سنسار کے بُرا - اور بھلا یہ دو بیج ہین - اور بدی کام اور کرودھ یہ تین جڑ ہین
اور پرتھوی جل وایو تیج آکاش یہ پانچ تت اِسکے استھول ڈالی ہین اور پانچ ارتھ جاتیان
ارتھات روپ رس گندھ شبد سپرش اِس برکھش کے درو تا ہی - اور پانچ گیان اندری
ارتھات چکشو شروتر جھبا ناسکا تچا - اور پانچ کرم اندری ارتھات ہاتھ پانون گدا
باک - لنگ - اور ایک من یہ گیارہ سوکشم اِسکے ٹہنے ہین - جیو اور ایشر دو پچھیون نے
اِسپر نیشر بنایا ہی - اور بات پت کف یہ تین ناڑی چھال اور بکل ہین سکھ دکھ دو اِسکے
پھل ہین - ایک پھل جو دکھ ہی - وہ تو سنسار کے پچھی کی نیائین جو بن مین رہتا ہی - اور
گرہستیون کی نیائین اپنی استری اور پترون کے موہ جال مین پھنسا ہوا رہتا ہی
سو اُسکی نیائین جو منش ہین وہ کہاتے ہین - دوسرا پھل جو سکھ ہی - وہ مہاتما لوگ
جو گرہ مین بھی رہتے ہین - پرنتو انکو وہ گھر بن کے سمان ہی وہ کہاتے ہین سے ہے من
تات پریہ اِسکا یہ ہی - کہ جو پُرش اپنے آتما پرماتما کو نہین جانتے ہین اور رات دن بِشی
بھوگون مین لپٹائے رہتے ہین وہ تو پچھی کے وت ہین - اور جو پُرش اپنے پرماتما
کہ جسنے کئی بار اپنے بھگتون کی رچھا اور پرتھوی کے بھار اُتارنے کے کارن اوتار لیا

१ पशु
२ बुद्धिवान्
३ शायदस्ति:
४ दृष्ट
५ वीर्य्य
६ गर्भ
७ शरीर
८ तत्व
९ स्थूल
१० [illegible]
११ दुबला
१२ युवा
१३ वाक्
१४ लिंग
१५ सूक्ष्म
१६ नेत्र
१७ नाड़ी
१८ [illegible]
१९ [illegible]
२० वन
२१ [illegible]
२२ मा तुल्य
२३ गृह
२४ वन
२५ समान
२६ तात्पर्य्य
२७ [illegible]

1 बुद्धो
2 उत्तमोत्तम
3 उत्तम
4 मध्यम
5 शुद्ध
6 निमित्त
7 तात्पर्य
8 यद्यपि
9 कार्य
10 तथापि
11 अर्थ
12 वास्तव
13 परब्रह्म
14 सूक्ष्म
15 तीक्ष्णबुद्धि
16 अर्थ
17 वर्णन
18 प्रकट
19 धर्म
20 प्रकार
21 आज्ञा
22 पिता
23 सहित
24 उद्वेग
25 खेद
26 पश्चात
27 संहार
28 तात्पर्य
29 कल्पवृक्ष
30 ग्रह
31 वृत्तिः
32 सर्वदा-काल
33 उत्पन्न
34 प्रयोजन
35 प्रगट
36 उत्पत्त
37 शूरवीर

اور راچھسون اور دُشٹون کو مارا ہے - جانتا ہے - وہی منُش جاننے جوگ پدارتھ کو
جانتا ہے - اور وہی اُتموتّمون مین اُتم - اور بھگتون مین پرم بھگت ہے - اُسکو میرا نمسکار ہے -
من پرشن کرتا ہے - کہ جو منُش اسوج کے جیتنے کی سنکلپ مین رام لیلا بناتے ہین وہ
کس کارن - اور کس نمت کے لیے بناتے ہین - اُسکا تاتپرج مجھسے برنن کرو
سب مین جو لوگ کہ رام لیلا بنایا کرتے ہین - یدپی وہ اچھا کارج کرتے ہین - تتھاپی
اُسکے ارتھ کو اچھے پرکار نہین سمجھتے - اوتار جانکر لیلا کرتے ہین - واستو مین وہ لیلا نہین ہے
وہ پربرہم کو بہ گیان ہے - وہ سوکشم اور تیکشن بدھی سے سمجھا جاتا ہے - سن اب تجھسے
اُسکا ارتھ برنن کرتا ہون - سری رام چندر جی جو شکتی ادی پرماتم کیسے ماتا کوشلیا کے
گربھ سے پرگٹ ہوئے - اور آگیا اپنے پتا دسرتھ جی کے اپنے چھوٹے بھائی لچھمن جی
اور اپنی استری سیتا جی کے سہت بن کو چلے گئے تھے - اور وہان سے اُدویگ
اور کھید کے پسچات راون کو سنگھار کیا - تو اس سارے لیلا کا یہ تاتپرج یہ ہے - کہ راجہ
دسرتھ یہان من کا یعنے تیرا نام ہے - کہ جو دس رتھ یعنے دس اندریان گیان اور کرم
آرُوڑھ ہو کر چلتا ہے - اِس من یعنے دسرتھ کے گرہ مین تین استری - ایک کوشلیا - دوسری
سومترا - تیسری کیکئی - ارتھات - ساتکی - راجسی - تامسی - یہ تینون برتی جو سرِبدا
کال سے من جو تیرے ساتھ رہتی ہین - من نام دسرتھ کے گھر مین چار بیٹے - گیان - بیراگ - سیل
سوبرج - اُتپن ہوئے - کہ جو رام چندر لچھمن سترگن بھرت جی سے پریوجن ہے - ماتا کوشلیا کے گربھ
سری رام چندر جی - ماتا سومترا کے گربھ سے لچھمن جی - اور سترگن جی پرگٹ ہوئے - اور کیکئی
گربھ سے بھرت جی یعنے ساتکی برتی سے سری رام چندر جی نام گیان اُتپت ہوا - راجسی سے
لچھمن سروپی بیراگ اور سیل سروپی سترگن تامسی سے سوبیر یعنے سُوربیر روپی بھرت - من روپی
راجہ دسرتھ نے گیان روپی رام چندر کو کیکئی روپی تامسی برتی کے کہنے سے جگت روپی
بن مین نکال دیا - ارتھات من یعنے دسرتھ جی نے تامسی روپی برتی یعنے کیکئی کے کہنے سے

گیان یعنے رام چندرجی کو جگت کے کارج میں لگادیا - تب گیان روپی رام چندرجی
بھگتی روپی سیتاجی اور بیراگ روپی لچھمن جی کو ساتھ لیکر بن کو چلے گئے - اب ہمیں من
بچارنا چاہیے - کہ رام چندرجی کو گیان کیوں کہا - رام کے اکشر کا ارتھ یہ ہے - کہ جو
سب جگہہ میں رم رہا ہے - سو گیان سب کسی کو ہے کیول منش کو ہی گیان نہیں ہے
پشو اور پکھشی کو بھی گیان ہے - اس کارن رام چندرجی کو گیان کہا گیا - انکے سامنے
راون کو اگیانی کہنا چاہیے - کیونکہ راون کے اکشر کا ارتھ یہ ہے - کہ جو رولاتا رہے
کہ اگیان کے نمت جگت میں روتا ہے - ہے من اس اگیان روپی راون کی بھگنی یعنے
بہن سوپ نکھا نے کہ جو ترشنا سے پریوجن ہے - گیان یعنے رام چندرجی سے کہا کہ مجھے
اپنے گرہ میں رکھیے - پرنتو بیراگ روپی لچھمن نے اسکی ناک کاٹکر چھوڑ دیا - اسکا ارتھ
یہ ہے - کہ جس استھان بیراگ رہتا ہے وہاں ترشنا جا نہیں سکتی ہے - اسکے پشچات
سوپ نکھا کے بھائی اگیان روپی راون نے ایک مرگ سورن کا جو لوبھ سے مراد ہے
واسطے چھلنے سیتا روپی بھگتی کے چھوڑا - بھگتی نے لوبھ کے انوسار ہوکر گیان روپی
رام چندر کو واسطے بس کرنے مرگ روپی پچھے بھیجا - کہ ہیں کلپنا میں اگیان نے اوسر پاکر
سیتا نام بھگتی کو ہر لیا - تب گیان نے ست سنگ روپی ہنومان اور اودم روپی
انگد سے ملکر بھگتی روپی سیتا کا ملنا چاہا - تب ست سنگ روپی ہنومان نے لوک لاج
روپی سمندر کو پھاند کر بھگتی کا کھوج نکالا - اور دیہہ روپی لنکا کو پریم کی اگنی لگادی
اسکا ارتھ یہ ہوا - کہ جب کسی کے من میں ست سنگ اپنا گھر کرلیتا ہے - تو دیہہ میں اگنی
ویراگ کی بھڑک اٹھا کرتی ہے - پھر اودم نام انگد نے بھی اگیان کو سمجھایا - کہ گیان کی
سینا بہت بلوان ہے - اسواسطے تجھکو اوچت ہے - کہ تو گیان کی شرن پکڑ - پرنتو اگیان نے
اودم کا کہنا نہ مانا - وہ لوٹ آیا پیچھے چلے جانے اودم کے چھوٹے بھائی بھبھیکھن یعنے
بھے روپی نے اگیان روپی راون کو بہت سمجھایا - پرنتو اسنے انکی بات کو انگیکار نہ کیا - اور گھر سے نکال دیا

۱ कार्य्य
۲ अर्थ
۳ केवल
۴ मनुष्य
۵ पशु
۶ पक्षी
۷ अक्षर
۸ कहलाता रहे
۹ निमित्त
۱۰ रोता है
۱۱ अज्ञानी
۱۲ प्रयोजन
۱۳ ग्रह
۱۴ अर्थ
۱۵ अस्थान
۱۶ वैराग्य
۱۷ तृष्णा
۱۸ पश्चात
۱۹ मृगसुवर्ण
۲۰ लोभ
۲۱ छलने
۲۲ कल्पना
۲۳ अवसर
۲۴ हरलिया
۲۵ सत्संग
۲۶ उद्दम
۲۷ लोकलाज
۲۸ खोज
۲۹ देहरूपी
۳۰ भड़क
۳۱ सेना
۳۲ बलवान
۳۳ उचित
۳۴ शरणा
۳۵ लवट
۳۶ भयरूपी
۳۷ अंगीकार

اور رام چندر گیان کے ہردے مین آ کر رہا۔ پھر گیان اور اگیان کے بیچ لڑائی ہونے لگی
گیان کی سینا کے سردار اودم نام انگد۔ اور ست سنگ نام ہنومان آدک سور بیر تھے
اور اگیان کے اور کے سردار آلس روپی کمبھ کرن۔ اور کرودھ روپی میگھناد آدک
جودھا تھے۔ میگھناد کو کرودھ کے ساتھ اسواسطے کہا گیا۔ کہ میگھناد اَت گرجنے والا ہی
سو جب منش کو کرودھ آتا ہی تب اپنے بل سے باہر ہو کر گرجنے لگ جاتا ہی۔ کمبھ کرن کو
آلس کے ساتھ اسواسطے ملایا گیا۔ کہ وہ چھ ماس سوتا۔ اور ایک دن جاگتا تھا۔
جب بہت دستدرازی سے آلس یعنے کمبھ کرن جدھ کے بیچ آیا۔ تو ہنومان نام
ست سنگ نے اسے مار گرایا۔ پیچھے بھرانت ہو کر کمبھ کرن اپنے چچا کے میگھناد
یعنے کرودھ نے سینا رام چندر جی کی اپنے ناگ پھانس مین پھانس لی کہ جو کبھی آتی
ہی۔ سو یہ بات پرسدھ ہی۔ کہ جب کسی کو کرودھ آتا ہی۔ تو کچھ اسکو سدھ بدھ نہین
رہتی ہی۔ جب مہاراجہ گیان نے دیکھا۔ کہ میری سب سینا بے سرت پڑی ہی
اور کسی کو سدھ نہین ہی۔ تو تتکال چھما نام گرڈ کو بلا کر اس سے اس ناگ پھانس کو
نورت کیا۔ اسکے پیچھے لچھمن نام بیراگ نے اس کرودھ نام میگھناد کو سنگھار کر دیا
جب اگیان نے دیکھا۔ کہ میرا سارا پریوار مارا گیا۔ اب اسنے جے پانا بڑا دربھر
تب اپنے بیسون بھوجا مین اہنتا ممتا متسرتا ملینتا سوارتھ اسویا اور نشٹھرتا
ہنسا آدک بیسون شستر پکڑ کر جدھ کے بیچ آ کر کھڑا ہو گیا۔ ہے من راون کو اگیان
اسواسطے کہا گیا۔ کہ دس سر کا ہونا دسون دشا سے پرلوجن ہی۔ کہ جیسے راجا
راون دسون دشا کو جیت کر بیٹھا تھا۔ ویسے ہی اگیان نے کسی دشا کو ایسا
نہین چھوڑا۔ کہ جو اسکے لیے بھوت نہ ہو۔ ارتھات ایسی کوئی دشا نہین کہ جہان
تھوڑا بہت اگیان نہ ہو۔ اور ہے من جو تو یہ بات کہے۔ کہ راون کا تو ایک ایک سر
گرے کا سنا جاتا ہی۔ تو تو گیان کی آنکھ سے دیکھ کہ اگیان سے بڑھ کر اور کدھا

۱ शूरवीर
۲ ओरके
۳ सरदार
۴ आलस्य
۵ क्रोध
۶ योधा
۷ अति
۸ मनुष्य
۹ बल
۱۰ गर्जने
۱۱ आलस
۱۲ दस्तदराजी
۱۳ युद्ध
۱۴ पश्चात्
۱۵ नागफांस
۱۶ भ्रांति
۱۷ प्रसिद्ध
۱۸ शुभलुभ
۱۹ सेना
۲۰ बेसुर्त
۲۱ सुध
۲۲ तत्काल
۲۳ क्षमा
۲۴ निवृत्त
۲۵ संहार
۲۶ हथियार
۲۷ जय
۲۸ तुरंत
۲۹ विमोहिता
۳۰ अहंता
۳۱ मात्सर्यता
۳۲ मलीनता
۳۳ स्वार्थ
۳۴ असूया
۳۵ जिह्वकारिता
۳۶ हिंसा
۳۷ आदिक
۳۸ रत्न
۳۹ सुध
۴۰ दशदिशा
۴۱ भंजन
۴۲ निर्मूल

کون ہوا کرتا ہے - سو یہ من تو بھی گدھا ہے - کہ جو میرے بچنون کو نہین سنتا -
اور نہین سمجھتا - کہ سب جگہ اور سب دشا مین وہی پرماتما استھت ہے - اور جو کچھ
مجھکو درشٹی مین آتا ہے - سب اسی پرماتما کا چمتکار ہے - پھر راون اگیان نے لچھمن جی
بیراگ پر شکتی چلائی - کہ جو ہر دو رتی سنسار سے بیوگن ہے - کہ جس سے لچھمن جی کو جد
رہنے کا بل نہین رہا - جب گیان نے بیراگ کو بے سُدھ دیکھا - تو شاستر کی انوسار
شاستر نام بید کہ ست سنگ نام ہنومان کے آسرے سے جوگ ابھیاس نام برٹی
منگوایا - کہ جیسے تیم و حکیم دیا انسان پر لیتا ہار تیار نایا م دھارنا دھیان یہ دس
بوٹیان دوائین تعین لگا کر بیراگ کو چنگا کیا پھر دونون بھائی یعنی گیان اور بیراگ نے
مایا کس اگیان یعنے راون کو ہنن کر دیا - اور اپنی بھگتی سیتا نام کو لے آکے - یہ
بھی سب بید اور شاستر کا تت ہے - اور یہی رامائن ہے - جو لوگ نشچے چت کرکے اسکا
دیکھنا سُننا اپنے ہردے مین دھارن کیا کرین تو اوشی اپنے سروپ کو پراپت
ہو جایا کرین - مین یہ نہین کہتا ہون کہ رام لیلا نہ بنایا کرو - پر جب بنایا کرو یا دیکھا کرو
تو اسکا اشتبہ پرکھ اپنے ہردے مین بچار لیا کرو - ارتھات تات پریہ اسکا یہ ہے
کہ راجہ دسرتھ من یعنے کہ جو دس اندریان یعنے ہاتھ پانون گدا لنگ کرم اندریاں
آنکھ ناک کان جیبھ تُچا گیان اندری ہین - ان پر آرو ڈھ ہو کر چلتا ہے - کوسلیا سومترا
کیکئی پرا - رام شُدھ - لچھمن - شترگھن - بھرت - بھگتی - راون - شوپ نکھا - مرگ - سودرن - ہنومان
ناسکی گیان انگد - سمندر - لنکا - بھبھیکن - کمبھکرن - میگھ ناد - ناک بھالنس - گرگ - سو بھجو جا
راون دس سر - گیتے کا - برت - یہ من اس گوشہ - رام لیلا کو گیان
اور گیان - اور سنگی آسرے سے نت ہی تو اپنے ہردے مین بچار کریگا
جتنا جتنا بچار کریگا - اتنا اتنا سکھ تجھکو پراپت ہوگا - من بولا - کہ مین ارتھ
رام لیلا کے سنکر بہت پرشن ہوا - اب مجھکو چتر اشلوک کہ جو شنو جی نے

برہماجی سے نروپن کیے تھے اور بیاس دیوجی نے انکا بستار کرکے سری مابھاگوت
بنائی ہے۔ سناؤ۔ ہے من وشنوجی برہما سے پرتپادن کرتے ہیں پہلا اشلوک
ہے برہما سب سے پہلے میں ہون جب چاہا میں بہت ہو جاؤن تو جگت روپ
ہوگیا۔ اور جب چاہتا ہون تو پرلے کرکے اکیلا رہ جاتا ہون اس کارن جان کہ
یہ جگت ادویت آتمارو پ ہے۔ دویت کچھ نہین جیسے رجت سے بھوشن بنتے ہین
ایک تو شیش پر دھارن کرنیکا ہوتا ہے۔ اور دوسرے چھاتی اور بھوجا اور چرنون مین
دھارن کرنے کے جوگ ہوتے ہین تو بھوکھن سرکا ہتھون کو کیا۔ اور چرنون کا بھوکھن
بشودرکس کارن کا بیج سنسار کا بنا انکے نہین ہوتا ہے بھوکھن سر اور چرنون کا
وہی رجت ہے۔ دوسرا نہین ہے۔ ایسے ہی برہمن چھتری بیس شودر چارون برن کو
تجھسے جان جب بھوکھن ٹوٹ جاتا ہے۔ تو وہی چاندی رہ جاتی ہے۔ اسی پرکار
سنسار کو اوتپت کیا مین نے اور جس سے پرلے کی مین نے وہی ادویت روپ برہما مین
اور سب اندریون اور سکھ روپ کا بھی مین ہی ہون جو کچھ دیکھنے سندر روپ سے انکھون کو سکھ ہوتا ہے
اور شروَن کرنے راگ سے کرنون کو سکھ پہونچتا ہے وہ روپ بھی مین ہی ہون کس کارن
جب کوئی مر جاتا ہے۔ اور اسکے آنکھ اور کان آدک سب اندریان ویسے ہی بنی رہتی ہین
جو کوئی اسکو کہے دیکھ۔ تو دیکھ نہین سکتا۔ اور کرنون سے نہین شروَن کرسکتا جبتک
چیتن روپ میرا شریر مین رہتا ہے۔ اسے سکھ رہتا ہے۔ دوسرا اشلوک ہے برہما آسرے
بھوت سبکا مین ہون جیسا کوئی کہتا ہے۔ کہ مین پرتھوی کے اوپر کھڑا ہون۔ اور دوسرا
کہتا ہے کہ مین کوٹھے پر بیٹھا ہون۔ سو وہ کوٹھا بھی پرتھوی کے اوپر ہے۔ اور پرتھوی
ہے۔ ایسے آسرے بھوت مین ہون۔ تیسرا اشلوک۔ ہے برہما سب جیوون کے بیچ
تجھکو جان۔ کہ جیسے آکاش سوَرن اور چاندی لوہے اور مٹی کے گھٹون مین ایک سا
جھلکتا ہے۔ تیسے ہی بیچ شریر برہمن اور شودر آدک کے سب جگہ آتما کو جانے

| | |
|---|---|
| ۱ | निरूपणा |
| ۲ | दिग्मात्र |
| ۳ | प्रतिपादन |
| ۴ | प्रलय |
| ۵ | अद्वैत |
| ۶ | द्वैत |
| ۷ | रजत |
| ۸ | भूषण |
| ۹ | भुजा |
| ۱۰ | चरण |
| ۱۱ | सूत्र |
| ۱۲ | [illegible] |
| ۱۳ | [illegible] |
| ۱۴ | स्वर्ण |
| ۱۵ | अत्यन्त |
| ۱۶ | प्रलय |
| ۱۷ | अद्वैत |
| ۱۸ | [illegible] |
| ۱۹ | [illegible] |
| ۲۰ | कर्ता |
| ۲۱ | चैतन्यस्वरूप |
| ۲۲ | आत्मस्वरूप |
| ۲۳ | सुवर्ण |
| ۲۴ | मट्टी |
| ۲۵ | घटों |
| ۲۶ | भासता |

اگیان کیسا ہے جیسا آنکھ مین روگ - کہ جو ایک چندرمان کے اُسکو دو پہچانتے ہین -
اور جنکی آنکھون مین روگ نہین ہے - وہ جانتے ہین اور دیکھتے ہین کہ چندرمان ایک ہی ہے -
چوتھا اشلوک - سے پرماتما چیتن روپ سب جیوؤن مین جان - اور سب سے الیت ہو
جیسے منکے سونا یا چاندی یا مٹی کے نرالے نرالے ہوتے ہین - اور انمین دھاگا ڈالکر مالا
بنالیتے ہین - سو پرماتما دھاگے کی تاتیہ ہے - اور منکے سب شریر ہین ایسے ہی جوگیان کی
آنکھ سے دیکھے - تو پرماتما سب جگہ اور سب شریرون مین نتھرا ہوا ہے - جب منکے ٹوٹ جاتے ہین
تو وہ دھاگا آپ ہی نرالا ہو جاتا ہے - سو نرالے ہوئے پرماتما کیسے شریر نشٹ ہو جاتے ہین
سے پرماتما اسی کار مجھکو سدیو کال من مین لاتا رہو - سے من تو بھی پرماتما کو سب
جیون مین اچھید اور اکھید اوناشی جان - وہ پرماتما کبھی ناش کو پراپت نہین ہوتا ہے - یہی
شریر اوتپن ہوتا ہے - اور یہی مرت کو پاکر ناش ہو جاتا ہے - یہ شریر کیسا ہے جیسے وستر نوین
دھارن کر لیتے ہین اور وستر پرانے اُتار ڈالتے ہین - وہ پھر شنے والا نہین مرتا ہے -
من پرشن کرتا ہے - کہ جو جو باہر کے وشنو کے آگے پرارتھنا کرتے ہین یعنی پوجتے ہین
وہ اسنے پت سے آگے کہ جو سب جیوون کے بھیتر وشنو پرماتما استھت ہے - کیون نہین
کرتے - اسکو تیاگ کر جو باہر کے وشنو مین پرائن ہوتے ہین - اور مورتیون کی ارچنا
کرتے ہین - وہ بدھی وان ہین - یا مورکھ ہے - سے من اسکے تفرقی ہین - ایک ابھینتر دوسرے
باہجہ ہے - جو لوگ ابھینتر یعنی نرگن کی اوپاسنا کرتے ہین - سو تو بدھی وان ہین - اور جو باہجہ
یعنی سگن روپ کے اوپاسک ہین - وہ مورکھ ہین - پرنتو مہاتماؤن مین دونون ایک ہی ہین
جیسے کہ یہ اشلوک لیش سنسر نام کا اسبات کو سدھ کرتا ہے - آکاشات پتتے تنگ تو یتھا
گچھتی ساگرم سرب دیو نمسکارم کیشوم پرتی گچھتی - یعنی آکاش سے برکھا ہو کر جیسے
ندی نالون مین پرویش کرتی ہوئی سمندر مین جا ملتی ہے - ایسے ہی ابھینتر اور باہجہ کے
اوپاسک کو آتم گیان ہو تو جیسے سب جیوون مین ایک ہی وشنو کا سروپ دکھلائی دیتا ہے

1 रोग
2 चैतन्यमय
3 मलिन
4 मनके
5 निराले - निराले
6 दागा
7 सुवर्ण
8 [illegible]
9 निराधार
10 सदैवकाल
11 स्वदेह
12 अभेद
13 अविनाशी
14 उत्पन्न
15 नष्ट
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 बुद्धिवान
23 मूर्ख
24 हानि
25 अभ्यन्तर
26 बाह्य
27 निराकार
28 उपासना
29 [illegible]
30 उपासक
31 [illegible]
32 [illegible]
33 प्रवेश
34 समुद्र

1 त्रिकाल
2 शीघ्र
3 दुर्गति
4 [illegible]
5 निःसंशय-मतिः
6 [illegible]
7 अहंकार
8 अभ्यास
9 [illegible]
10 [illegible]
11 [illegible]
12 [illegible]
13 [illegible]
14 [illegible]
15 [illegible]
16 [illegible]
17 [illegible]
18 [illegible]
19 [illegible]
20 [illegible]
21 [illegible]
22 अवस्था
23 निद्रा-भोगा
24 प्रीति
25 [illegible]
26 अभागी
27 तात्पर्य
28 दीनवत्सल
30 भावना
31 श्रद्धा
32 दृढ़
33 निष्काम
34 [illegible]
35 शीघ्र
36 [illegible]
37 मन्त्र
38 [illegible]
39 [illegible]
40 [illegible]
41 [illegible]

پرنتو اتنا بھید ہی۔ کہ باچھ وشیونکو ارپن کرنیوالے اس سنسار مین چرکال تک مود کو پراپت
ہوکر بارم بار جنمتے ہین اور مرتے ہین۔ اور نشکام اپاسک شیگھر مکت ہوجاتے ہین جیسے پیاسا پرش
سری گنگاجی کا جل چھوڑکر کوپ کھودتا ہی۔ اور اسکا جل پیتا ہی۔ یا جیسے کوئی شٹھ منی تیاگ کر
جھوٹھے کانچ کے منی کو گرہن کرتا ہی۔ تیسے ہی بنا پراپتی [illegible] کے آتم وستو سمجھی
اور گنگا جل کا گیان نہین ہوتا ہی۔ اسیواسطے ہے من [illegible] آتم گیان کا ابھیاس کر
اور باچھ جو سگن اپاسنا ہی۔ اسکا تیاگ کرکے ادوتیہ آتما مین [illegible]
تات پریہ یہ ہی۔ کہ جیسے اکاش ستہ [illegible] ہوکر انیک ندی نالون [illegible] سمندر [illegible]
تیسے ہی انتر گیان ہونے سے آتم کو پراپت ہوتا ہی۔ [illegible]
پرمیشر انترجامی سبکا کرتا اور پریرک ہی۔ تو باچھ وشیونکے اپاسنا [illegible]
چھنے والون کو وہ پورن پرمیشر سچدانند ابھتر وشیونکے [illegible] کیون نہین دیتا ہی
ہے من یہ تیرا کتھن ست ہی۔ پرنتو اسکو کیا پریوجن ہی۔ جیسا کہ یہ پرانی اپنا کرم
کرتا ہی۔ اسکے انوسار سکھ دکھ پاتا ہی۔ پرمیشر نے تو اسکو سیدھا مارگ بتلا دیا ہی۔ کہ
شاستر کے مارگ پر چلا جاوے۔ تو اوش پرم پد اسکو پراپت ہوجاوے۔ ہے من جو
یہ پرش لستی بھوگون کو نچھوڑے۔ اور پرماتما سے پریتی نہ کرے اور سنسار ہی کی [illegible]
رات دن پھرتا رہے۔ تو پرمیشر کیا کرے۔ سو یہ جیو ابھاگی ہی۔ تات پریہ اسکا یہ ہی
کہ وہ ایشر ایسا دین دیال ہی۔ کہ جیسی جیسی پرش کی بھاونا ہوتی ہی۔ وہ اُسی کے انوسار
شردھا اُسکی درڑھ کر دیتا ہی۔ کہ جیسے کو ہر تیسی ہین۔ پرنتو نشکام ارادھن کرنیوالے کو
وہ ایشر شیگھر ہی سیدھی مارگ پر لگا دیتا ہی۔ اور ہے من جو اگیانی جن اس لوک کا اودم
کرتے ہین اور تھات استری پتر کے موہ جال مین پڑے رہتے ہین۔ اور پرلوک کا یتن نہین کرتے ہین
اس لیئے وہ بارم بار دکھ پاتے ہین۔ اور نیچ گت کو پراپت ہوتے ہین۔ اور جو گیانی [illegible] پرش ہین
وہ پرلوک کا یتن کرتے ہین وہ یہان بھی سو بھا پاتے ہین اور پرلوک مین بھی۔ ہے من اس سنسار مین [illegible]

رہنا چاہیے - جیسے میگھ آکاش سے جل مین اپجکر اسو کہیے مین ایک سا برکھا کرتا ہے - اور
سبکو سم جانتا ہے - اور جیسے پرتھوی پر سب کوئی تکھشا موتر کرتے ہین - اور پرتھوی کسی کو
نا نہین کرتی - اور لیپن کر کے پوجن بھی کرتے ہین - تو پوجن کرنے سے تو اسکو ہرا پت
نہین ہوئی - اور مل موتر کرنے سے دکھہ نہین پاتی - ایسے ہی ہے من تجھکو بھی اسی پرکار
سب ترشنا اور واسنا سے رہت ہو کر پرتھوی پر بچرنا چاہیے - اور جیسے کرچھی سب بھوجن
اور بھاجیون مین ڈالی جاتی ہے - اور اسی کے دوارا سب بھوجن نکالی جاتی ہین - پر اسکو
کسی مین راگ اور دویش نہین ہوتا تیسے ہی گیا نوان بھی سواد لیتے ہین - پر اہنکار سے
رہت ہوتے ہین - اور جیسے پون بھلے اور برے سوگند کو لیتی ہے - پرنتو راگ دویش سے
رہت ہوتی ہے - تیسے گیا نوان بدھمان اس سنسار مین بچر کر بنا راگ دویش کے
گندھ کو لیتے ہین اور چکشو ادک سب اندریون کی چیشٹا کرتے ہین - پرنتو اچھا سے نرت
ہو کر پرم سکھ روپ ہوتے ہین جسکی چیشٹا اچھا سہت ہے - وہ پرم دکھی ہے - ہے من
چت کے پھرنے سے دوسرا بھاشتا ہے - جو پھرتا ہے - نہ پھرے تو سربتھا ہی ہے - اور کچھ نہین جیسے
چلنا - اور ٹھیرنا دونون پون کے روپ ہین - جب چلتا ہے - تب بھاشتا ہے - جب ٹھیرتا ہے
تب نہین بھاشتا ہے - تیسے ہی جب چت کی شکتی پھرتی ہے - تب وشو روپ ہو کر بھاشتا
اور جب اپھر ہوتی ہے تب کیول آتم پد رہ جاتا ہے - ہے من جب راگ دویش پھرتا ہے
تب تیری مین اچھا ہوتی ہے - اور جو پرش اندریان کے اشٹ مین سکھی اور انشٹ مین
دکھی ہوتے ہین - سو انکو ایسے جانو - کہ وہ نشٹ ہو چکے ہین - ہے من ایک چت بودھ ہے
دوسرا برمھ بودھ ہے - چت بودھ جگت ہے - برمھ بودھ موکش ہے - چت بودھ ابھیتا کا نام ہے
چت کے دو برتی ہین - ایک موکش ہے - دوسرے بندھ روپ ہے - جو برتی سروپ کے
اور پھرتی ہے - سو موکش ہے - اور جو درشش کے اور پھرتی ہے - سو بندھ روپ ہے - من پرشن کرتا
کہ جو وشنو جی کے اپاسک ہین - وہ کن بیدون مین اپاسنا کرتے ہین - اور کون کون سے

۱ वासना
۲ सम
۳ पृथवी
۴ विष्टा
۵ मूत्र
۶ नाश
۷ [illegible]
۸ [illegible]
۹ मलमूत्र
۱۰ रहित
۱۱ [illegible]
۱۲ [illegible]
۱۳ [illegible]
۱۴ द्वारा
۱۵ [illegible]
۱۶ दुख
۱۷ रहित
۱۸ पवन
۱۹ सुगंधि
۲۰ विचक्षण
۲۱ वस्तु
۲۲ चेष्टा
۲۳ निवृत्ति
۲۴ सहित
۲۵ फुरने
۲۶ सर्वथा
۲۷ चलन
۲۸ शक्ति
۲۹ विश्वरूप
۳۰ [illegible]
۳۱ पुरुष
۳۲ इष्ट
۳۳ अनिष्ट
۳۴ नष्ट
۳۵ लोभ
۳۶ [illegible]
۳۷ बंधन
۳۸ दूसरी
۳۹ इच्छा
۴۰ उपासक
۴۱ [illegible]
۴۲ उपासना

پدہین بستار پورپک برنن کرو۔ ہے من سری بھاگوت کے گیارھوین اسکندھ مین گیارہ
پدارتھ پاشنا کے لکھے ہین۔ سورج۔ اگنی۔ براہمن۔ گوو۔ وشنو۔ آکاش۔ وایو۔ جل۔ پرتھوی۔ آتما
سنپورن۔ بھوت۔ سورج وکھے ویدودیا کے پوجن کرے۔ اگنی وکھے ہولون کر
پوجے۔ براہمن وکھے بھوجن آدک کرکے۔ گوون وکھے ترن آدک کرکے پوجن کرے
وشنو وکھے باندھو کے بیائین مان کرے۔ ہردے وکھے آکاش مین دھیان نشٹھا
کرکے وایو وکھے پران بدھی کرکے۔ جل وکھے ترپن آدک کرکے۔ پرتھوی وکھے مشٹ
نیاسون کرکے آتما لیجئے شریر وکھے بھوگون کرکے۔ جیسا کہ شاشتر مین برنن کیا ہے
سمپورن بھوتون وکھے جیترگیہ جو پرماتما بیاپک ہے۔ بھاونا کرکے پوجن کرے
ہے من یہ گیارہ پد وشنو جی کے ارادھنا کے کہے ہین۔ پرنتو سمپورن بھوتونکا جو پرماتما ہے
سوہی سبکا ایشر سچدانند روپ ہے۔ اور وہی نرنکار نرآکار سرب شکتی وان اجنما
اجنم انپت روپ انادی اتم سرب آدھاری سرب ایشر سرب بیاپک اجر امر
ابھے نت اور سرشٹی کا کرتا ہے۔ اسی کی اپاسنا اور ارچنا کرنا جوگ ہے۔ کیونکہ اسکے پانے
سارے تاپ اور پاپ ناش ہوجاتے ہین اور جنم مرن کے پھندے سے چھوٹ جاتے ہین
من بولا۔ کہ ہے جیو تونے اس پوتھی مین ایک راجہ اور رانی کی اتہاس مین اسنگ کا
برتانت کہا ہے۔ سو اب مین پوچھتا ہون۔ کہ اسنگ کی پرکار کا ہوتا ہے۔ ہے من اسنگ
دو پرکار کا ہوتا ہے۔ ایک سمان دوسرا وشیش۔ سمان تو یہ ہے۔ کہ وہ کہتا ہے۔ کہ مین کچھ نہین
کرتا۔ نہ تو مین کسی کو دیتا ہون۔ اور نہ کوئی مجھکو دیتا ہے۔ سرب ایشر کی اگیا ہے۔ جسکو
دھن دینے کی اچھا ہوتی ہے۔ اسکو دھن دیتا ہے۔ اور جس سے لینا ہوتا ہے۔ اس سے
لیتا ہے۔ اسکے آدھین کچھ نہین۔ ایسا پرش جو کچھ دان تپ جگ آدک کرتا ہے۔ وہ ایشر
ارپن کرتا ہے۔ اور اپنا ابھمان کچھ نہین کرتا۔ اور کہتا ہے۔ کہ جو کچھ ہوتا ہے ایشر ہی کے سنکلپ سے
ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اندریون کے بھوگ کے سمیپ ہے اسکو آپدا جانتا ہے اور بھوگ کو

1 [illegible] अंश
2 भानु
3 सम्पूर्णभूत
4 [illegible]
5 वेदविद्या
6 हवन
7 [illegible]
8 पूजन
9 बांधव
10 मान
11 ध्याननिष्ठा
12 प्राणवृद्धि
13 तर्पण
14 [illegible]
15 [illegible]
16 क्षेत्रज्ञ
17 व्यापक
18 समस्त
19 अर्चना
20 निर्विकार
21 निराकार
22 अजन्मा
23 अजन्म
24 अनुपम
25 सर्वाधार
26 अजर
27 अमर
28 अभय
29 ताप
30 इतिहास
31 वर्णन
32 असंग
33 समान
34 विशेष
35 सर्व
36 आज्ञा
37 आधीन
38 अर्पण
39 अभिमान
40 [illegible]
41 [illegible]
42 आपदा

مہا آپدا مانتا ہے - اور وہ پرانی شری کو بلکھ بیل کے سمان ریش سے رہت جانتا ہے
اسکا نت ہی یہ اس بچار رہتا ہے - کہ سمپورن ورتی کا جو ایشر ہے - وہ جسکو چاہتا ہے دکھ دیتا ہے
اور جسکو چاہتا ہے سکھ اسکے ہاتھ کچھ نہیں ہے - کرنے اور کرانے والا بھی وہی ایشر ہے - سے من
ٹھیک ٹھیک جانتا ہے - کہ میں کرتا ہوں - نہ بھوگتا ہوں جو کچھ ہوتا ہے وہ ایشر یا تما کی
ستّا سے ہوتا ہے ... ایشر ہے - یشش سنگ والا یہ کہتا ہے - کہ میں کچھ کرتا ہوں
نہ کچھ کراتا ہوں ... بھی کرتا ہے - میں کیول اکاش روپ آتما ہوں - اور نہ مجھ میں
کرانا ہے نہ کرنا ہے - اور نہ کوئی اور ہے - اور نہ کوئی میرا ہے - میں کیول اکاش روپ ادویت آتما ہوں
سے من تو بھی سربدا کال اسنگ کا برتاؤ کر اور برے سنگت کا سنگ نہ کیا کر
نہیں تو جیسا کہ ایک پنڈت کا لڑکا دشٹ کے سنگت سے کہ جسکا گیان شننوش کلپ
نرونامی پستک کے ۱۳۷ اشلوک میں برنن کر آیا ہوں - اپنے سروپ اور برن کو
بھول کر دین بھکاری ہو گیا تھا - تو بھی ہو جاویگا - من بولا کہ جب یہ پرانی شریر
چھوڑتا ہے - تب اسکی کیا اوستھا ہوتی ہے - اور دھرمراج کے پاس کس پرکار سے
جاتا ہے - اور وہاں کیا کہتا ہے - اور کیا چنتون کرتا ہے - ان پرشنوں کا اوتر کہو - سے من سری
جوگ باشسٹ میں لکھا ہے - کہ جب اس پرانی کا دیہہ چھوٹتا ہے - تب تھوڑی تک
سنگھٹی کے سمان جڑ بار رہتا ہے - اسکے اوپرانت جب چیتنا ہوتی ہے - تب واسنا کے
انوسار شریر دکھائی دیتا ہے - اور جانتا ہے - کہ یہ میرا شریر ہے - اور میں اوتپن ہوا ہوں اور
کئی پرش ایسے ہوتے ہیں کہ وہاں اسے جنم اسکو جگت کا گیان ہوتا ہے - اور کئی
ایسے ہوتے ہیں کہ جڑ کال پرینت جڑ رہتی ہے - جڑ کال کے پشچات انکو چیتنا ہوتی ہے
پھر وہ بھاونا انوسار جگت بھرم کو دیکھتے ہیں - اور کئی جنکا روان ... کرم
کرنے والے ہوتے ہیں - کہ انکو شیگھر ہی ایک چھن میں چیتنا ہوتی ہے - کہ میں ...
ہوا ہوں - اس گھر رہتا ہوں - یہ میری ماتا ہے - یہ میرا پتا ہے - یہ میرا کل ہے - وہ اس کا

1 परस्त्री
2 विष
3 दुःख
4 सुख
5 वञ्चित
6 निश्चय
7 कर्तव्य
8 निश्चय
9 [illegible]
10 देह
11 सहित
12 सर्वदाकाल
13 वर्ताव
14 बुरी संगत
15 दुष्ट
16 अज्ञान
17 वर्णी
18 दीन
19 निरवाणी
20 प्राणी
21 अवस्था
22 चिन्तवन
23 उत्तर
24 देह
25 मुहूर्त प्रयंत
26 सुषुप्ति
27 जड़ता
28 उपरांत
29 चेतना
30 वासना
31 उत्पन्न
32 पुरुष
33 समय
34 शुभ
35 ज्ञानयव
36 चिरकाल प्रयन्त
37 पश्चात
38 चेतना
39 भावना
40 संस्कार
41 शुभ
42 शीघ्र
43 घोर
44 कुल

ایک مہورت مین جاگ کر بڑے جگون اور پرلوک اور جمراج کے بھوتون کو دیکھتے ہین۔
اور دیکھتے ہین اور جانتے ہین۔ کہ میرے پترون نے جو میرے پنڈ کیے ہین اُنسے یہ میرا
شریر بنا ہے۔ اور اب یہ دوت مجھکو اپنے ساتھ لیے جاتے ہین۔ پھر آگے دھرمراج کو دیکھتا
اور اُسکے نکٹ جاکر کھڑا ہوتا ہے۔ اور جو کچھ اسنے پاپ اور پُن یہان پر کیئے تھے اُنکی مورتی
بنکر اُسکے آگے استھت ہوتی ہے۔ اور پھر وہ دھرمراج [illegible] پوچھتا ہے۔ کہ اسنے
کیا کیا کرم کیئے ہین۔ جو پُن دان پریش ہوتا ہے۔ تو اُسکو سُرگ [illegible] گا کر پھر کسی جونی مین
ڈالا جاتا ہے۔ اس سے مکتی نہین ہوتی۔ سبہ مین مکتی پدا [illegible] ملتا ہے۔ جو برمھ ودیا
پڑھکر اپنے سروپ کو جانے۔ اور سبہ مین جو پاپی ہوتا ہے۔ تو اُسکو نرک مین ڈالتے ہین
اُسمین چرکال تک پڑا رہتا ہے۔ اور انیک پرکار کے دُکھ پاتا ہے۔ اور پھر جنم لیتا ہے۔ سرپ
جونی مین کہتا ہے۔ کہ مین سرپ ہون اور بیل اور بانر تیتر مچھ گدھا گردھب ویل برکھش
آدک جب جونی پاتا ہے۔ تب جانتا ہے۔ کہ مین یہی ہون۔ اور جب اکسمات شریر منش پاتا ہے
تو ماتا کے گربھ مین جاتا ہے۔ کہ یہان مین نے جنم لیا ہے۔ کبھی کھوٹا کرم نہین کرونگا۔ اور
یہ میرے ماتا اور پتا ہین اور پھر جب باہر گربھ سے نکلتا ہے۔ اور بالک ہوتا ہے۔ تب جانتا ہے
کہ مین بالک ہون۔ اور جب جوبن اوستھا کو پراپت ہوتا ہے تب جانتا ہے۔ کہ مین جوان ہون۔ اور جب
برددھ ہوتا ہے۔ تب یہ انوبھو کرتا ہے کہ پشچات میرے بھاریا اور پتر میرے کس پرکار اپنی جیوکا
کرینگے۔ اور میرے بنا کیسے جیوینگے۔ ندان اسی پرکار یہ جیو کال کو بتاتا ہے۔ اور جب پھر
مرجاتا ہے۔ تب سرب طوطا تیتر بانر مچھ کچھ برچھ پشو آدک جونیون کو دھارتا ہے۔ سبہ مین پاپ
کرنے سے دھارمک ہی جونی پراپت ہوتی ہے۔ اس لیے کھوٹے کرمون سے بچنا چاہیے۔ مین
پوچھتا ہے۔ کہ جو پنڈت اس جیو کے ارتھ پشچات مرتیو کے اسکے بانده‌و کیا کرتے ہین سو
اُسکو پہونچتا ہے یا نہین۔ سبہ مین راجہ بلی نے بھی ایساہی پرشن
برسپتی جی پروہت دیوتاون سے کیا تھا اے مہاراج جو جیو مرتیو ہو جاتا ہے اور

1 पिंड
2 वृत
3 निकट
4 इस्थित
5 अगाकर
6 योनि:
7 चिरकाल
8 अनेक-प्रकार
9 सर्प
10 बैल
11 वानर
12 तीतर
13 मच्छ
14 गर्दभ
15 बेल
16 वृक्ष
17 इत्यादिक
18 योनि:
19 अकस्मात
20 गर्भ
21 बाल्यावस्था
22 यौवन
23 अवस्था
24 वृद्ध
25 अनुभव
26 पश्चात
27 भार्या
28 पुत्र
29 निदान
30 काल
31 सर्प
32 पशु
33 धार्मिक
34 लोकीबी-लि:
35 विद्वान
36 सर्व
37 पश्चात
38 वस्तु:
39 बांधव
40 आवला
41 बृहस्पति

اسکے پنڈدان آدک مین جو اسکے پتر آدک کیا کرتے ہین بھاونا نہین ہوئی تو اسکا شریر
کیسے بن جاتا ہی - ہے من برسپتی جی اُوتر دیتے ہین - کہ ہے راجن جو پنڈدان آدک اسکے
پتر نہ کرین اور اسکے ہردے مین بھاونا ہو تو وہی بھاونا کرم روپ ہو جاتی ہی - اور
یہ اسی بھاونا سے بھاش آتا ہی - اور جو پریت کے ہردے مین بھاونا نہو اور کسی
باندھو نے اسکے نمت پنڈدان کیا ہو تو بھی اسکو بھاش آتا ہی - ہے من جو کچھ ہوتا ہی
اتھوا لیتا ہی - وہ بھاونا سے ہی لیتا ہی - سو تو مرتیو سے بھاونا انتی ایشر پرماتما کی رکھنا
ہے من جو اگیانی جیو ہین اور تیرے پریرنا سے جنکی آتما مین اہم بدھی ہی - یعنے آتما سے
بے لکھ ہین انکے کرم کہان گئے ہین - جو وہ کرم کرتے ہین ویسے ہی انکی چت روپی بھومی
مین اوگتی ہین - انکے شریر کی کیا سنگیا ہی - وہ انیک واشنا روپی شریر گیان بنا سپن وت
دھارتے ہین - ہے من ایسے ہی شری کرشن جی گیتا مین پرتپادن کرتے ہین - کہ جو
پرش انت سمے جس جس پدارتھ کو سمرن کرتا ہوا شریر تیاگتا ہی - تیسی تیسی روپ کو پراپت
ہوتا ہی - اس لیے جو پرش شچدانند پورن برھم کی اوپاشنا کرتے ہین وہ پرمانند سروپ
آتما کو پراپت ہون گے - اور جو مورتیون کے اوپاشک ہین وہ مورتیون کو پراپت ہونگے
اور جو استری آدک کے اوپاشنا کرتے ہین وہ استری آدک کو پراپت ہونگے - ہے من
جو پرش روپ رس گندھ آدک کی بھاونا مین سکھ مانکر بھاونا کرتے ہین وہ کامی کہے
جاتے ہین وہ آتما کو کداچت پراپت نہین ہونگے - ہے من اس لیے تو سرب باشنا
تیاگ دے - کیونکہ جب پرش نانا پرکار کے باشنا مین دیہہ کو چھوڑتا ہی - تب جو باشنا کہ درڑھ
ہوتی ہی - اور جسکا نرنتر ابھیاس ہوتا ہی - انت کال مین وہی دکھلائی دیتی ہی - پاپ اور
پن سب اور کرم کے اور دیوتا کے آدک باشنا اسکے سامنے آکر استھت ہوتی ہین پرنتو
مرتیو سمے سب کو ہٹا کر وہی بھاشتی ہی - اُس سمے جو سامنے پدارتھ ہوتے ہین وہ بھی نہین
دکھائی دیتے - اور پانچون اندریون کی ورتی جو ودمان ہون تو وہ بھی نہین بھاشتی -

1 भावना
2 भाव
3 मृतक
4 बांधव
5 निमित्त
6 पिंडदान
7 अथवा
8 मृत्यु:
9 भावना
10 अज्ञानी
11 प्रेरणा
12 अनात्मा
13 विमुख
14 भूमि:
15 उगते
16 संज्ञा
17 स्वप्नवत
18 प्रतिपादन
19 पुरुष
20 अन्तसमय
21 स्मरण
22 मूर्तियों
23 उपासक
24 उपासना
25 भावना
26 कामी
27 विषय
28 कदाचित
29 सर्ववासना
30 मनुष्य
31 दृढ़
32 [illegible]
33 सर्वदा
34 अन्तकाल
35 प्रत्याहिक
36 उपस्थित
37 मृत्यु:
38 विषय
39 विद्यमान

اور ہے من باشنا تو انیک ہوتی ہین۔ پرنتو جو باشنا کہ ڈرہ ہوتی ہے اسی کے انوسار
شریر دھارتا ہے۔ ہے من تو باسنا اور او باشنا ان اسی ایشر پرماتما کی کرتا ہو۔ کہ جسنے یہ سار
جگت رچا ہے۔ اور ایک چھن مین اس بھو ساگر سے پار کر دیتا ہے۔ ہے من جو کچھ تجھکو درشٹی مین
آتا ہے سب اہی برہم روپ ہے۔ ہے من جب تو درشٹی کا سنبندھ جو متھیا روپ ہے تیاگ کر
تب پرماتما کو دیکھے۔ ہے من سب سے بڑا شاستر کا یہ سدھانت ہے۔ کہ تو مون
ورتی مین استھت ہو رہو۔ اور سب سے معاملون کی سمتا یہی ہے۔ کہ تو نروکلپ ہو رہو جیسے
پتھر کے شلا پر تم مون ہوتی ہے۔ تیسے تو چت سے رہت ہو جا۔ اور جو کچھ پرتکش آچار پراپت
اسمین پرورت ہو۔ اور سدا آتم نشچے کو دھارے رکھ۔ ہے من مورکھ اسی کا نام پرم مون
ارتھات یہ سب کریا ہوتی رہین۔ پرنتو اپنے آپ سے کچھ مت ڈھونڈھ جیسے نٹ سانگ
دھارتا ہے۔ اور اسکے انوسار برتا ہے۔ پرنتو نشچا اسکا آدھ شریر مین رہتا ہے۔ اس لیئے وہ چلایمان
نہین ہوتا ہے۔ تیسے ہی جو کچھ انچھت پدارتھ تجھکو ملجاوے اسکو تجھا شاستر کہا کر۔ پرنتو
اپنے نرگن لنس گر یہ شروپ سے چلایمان نہ ہو۔ ادویت سروپ مین استھت ہو رہو۔ اور
ہے من بولنے چالنے کا تیاگنا کچھ ضرور نہین۔ بولیے چالیئے دان کیجیے۔ پرنتو کھیتے ہوے
کسی ویوہار مین چت کو نہ لگائیے جدھر کرتا ہو تو جدھر بھی کیجیے۔ پرنتو برتی اپنی ساکشی
اور رکھنے چاہیئے۔ شبد سپرش روپ رس گندھ انگیکار کیجیے۔ پرنتو انکے جاننے والا
ساکشی یعنے پرماتما مین استھت ہوجیئے۔ کیونکہ اپنا سروپ وہی چدانند اکاش روپ ہے
ہے من تو بڑا ابھاگی ہے۔ تو نے اتنی بار تا سری گیتا اور سری جوگ بششٹ کے دیکھنے
اور سننے اور بچار سے نت نیم کرکے سری بھاگوت او چارن کرتا ہے۔ اور کچھ پکیت
اور اور پشتک بھی دیکھی اور سنی۔ پرنتو تو چیت نہ ہوا۔ اچیت ہی رہا۔ اسکا کارن مین نے
جانا کہ تو نے ابھی تک ستسنگت سادھون اور سنت مہاتماون کی نہین کری۔ اسواسطے
تو چیتنا کو پراپت نہین ہوتا ہے۔ ہے من تو ایسا ہے کہ جیسا چھدا وان اور ترکھا وان ہو۔

1 अनुसार
2 क्षरता
3 ग्रय
4 दृष्टि:
5 वर्ती
6 सम्बन्ध
7 मिथ्या
8 सिद्धान्त
9 मौनवृत्ति:
10 स्थित
11 समता
12 निर्विकल्प
13 पत्थरशिला
14 परमौन
15 रहित
16 प्रत्यक्ष
17 आचार
18 प्रवर्त्त
19 क्रिया
20 स्वांग
21 अनुसार
22 निश्चय
23 आदि
24 शरीर
25 अनिच्छित
26 यथाशास्त्र
27 प्रारब्ध
28 निर्गुण
29 चलायमान
30 वृत्ति:
31 साक्षी
32 अंगीकार
33 अभागी
34 वार्ता
35 त्रिकाल
36 नित्यनेम
37 उच्चारण
38 चेत
39 अचेत
40 कारण
41 संगत
42 जनना
43 क्षुधावान
44 तृषावान

آج اسکو کھان پان سے ترپت کیا کل کو پھر ویسا ہی ہوجاتا ہے۔ ایسا ہی تو ہے کہ ایک چھن مین
تجھکو گیان ہوجاتا ہے۔ اور پھر چھن ماتر مین اگیان کلپنا کو پراپت ہوجاتا ہے ایک جگہ استھر نہین رہتا
جیسا کہ بانر ہوتا ہے۔ کہ وہ نت ہی اوپدر کرتا رہتا ہے کبھی شنتوش سے ایک جگہ نہین بیٹھتا
ایسا ہی تو ہے۔ دھکار ہے تجھکو کہ تو اپنے سروپ کو نہین پہچانتا سدا ہی اس سنسار متھیا کے
بشے بھوگون مین بھٹکتا اور دوڑتا رہتا ہے۔ من کہتا ہے کہ مین تین اوستھا کو جانتا ہون ایک تو
جاگرت جو نندرا سے رہت ہے۔ اور اسمین اندریان اور انتہ کرن اپنے اپنے وشی کو گرہن
کرتی ہین۔ دوسری سپن ہے وہان بھی وشی کو جاگرت کی نیائین سنکلپ سے گرہن کرتے ہین
تیسرے جب اندریان اپنی وشی سے رہت ہوتی ہین اور اسمین کچھ نہین بھاستا۔ اسکو
سکھوپتی بولتے ہین۔ اب مجھسے تریا اور تریاتیت چوتھی اور پانچوین اوستھا برنن کیجیے۔
ہے من تریا جاگرت نہین کیونکہ سنکلپ جال ہے جسمین اندریان کر کے راگ دویش ہوتا ہے
تریا سپن اوستھا بھی نہین۔ کیونکہ سپن بھرم روپ ہوتا ہے۔ جیسے رسی مین سرپ اور سیپی مین
رجت بھاستی ہے۔ اور اور کا اور سنکلپ ہوتا ہے۔ تریا سکھوپتی بھی نہین۔ کیونکہ وہ اتینت جڑ ہے۔
ہے من تریا چیتن روپ اور اوداسین اور شدھ ہے۔ اور جاگرت اور سپن سکھوپتی سے رہت ہے
جیون مکت تریا پد مین استھت رہتے ہین وہ جگت سے شانت روپ ہوجاتے ہین۔ اور تینون اوستھا
یعنے جاگرت سپن سکھوپتی کا ساکھشی ہوتا ہے۔ نہ اسکو راگ ہے نہ دویش ہے۔ اور جو تریاتیت پنچم پد ہے
اسمین باصی کو گم نہین۔ من بولا اس سنسار مین کونسی وستو پیارا اور سار ہے۔ ہے من اس سنسار
مین دیہہ پیارا ہے۔ اور یہی پریہ ہے۔ دیکھ یہ دیہہ ایشر پرماتما کی دی ہوئی ہے اور جو پرماتما
جی یہ ایشر اگر مانگے تو بھی نہین دیجاتی ہے۔ اور سب اپنی دیہہ کے سمبندھی ہین اور جب یہ دیہہ نشٹ
ہوجاتی ہے۔ تب سمبندھی بھی کوئی نہین رہتا ہے۔ اور دیہہ مین سار اندریان ہین۔ اور اندریان مین
سار پران ہے۔ اور پرانون مین سار ہے من تو ہے سو تو اوپادھی ہے۔ اور تجھ مین سار بدھی ہے۔ اور
بدھی مین سار اہنکار ہے۔ اور اہنکار مین سار جیو ہے۔ اور جیو کا سار چتاولی ہے۔ چتاولی باسنا سنجکت

1 स्वप्नवान
2 बुद्ध
3 सदा
4 क्षणमात्र
5 कल्पना
6 अस्थिर
7 वानर
8 मित्र
9 स्वरूप
10 प्रकार
11 मिथ्या
12 विषयभोगो
13 अवस्था
14 जाग्रत
15 निद्रा
16 रहित
17 ग्रहण
18 स्वप्न
19 विषय
20 संकल्प
21 सुषुप्तिः
22 तुर्या:
23 तुर्यातीत
24 संकल्प
25 स्वप्न
26 अवस्था
27 शुक्तिः
28 भावती
29 सुषुप्तिः
30 चलायमान
31 जड़
32 उदासीन
33 शुद्ध
34 जाग्रत
35 स्वप्न
36 सुषुप्तिः
37 रहित
38 साक्षी
39 तुर्यातीत
40 पंचमपद
41 वासी
42 मध्य
43 सार
44 प्रिय
45 मिथ्या
46 देह
47 सम्बन्धि:
48 देह
49 नष्ट
50 उपाधि:
51 चित्तावली
52 वासना-संयुक्त

چیتنا کو کہتے ہین - اور چتاوتی کا سار چت سے رہت شُدھ چیتن ہے جسمین سرب کلپ لے ہین
اور وہ شُدھ نرمل ہے - سے من تو چتاوتی پر سینت سبکا تیاگ کر اور اُنکا جو سار چیتن ماتر
سرپا تا ہے اُسمین استھت ہو جا - کہ تجھے بشرام ہو - سے من جبکا چت باسنا سے گھبرایا
سنسار ہے اُسکو اِس سنسار سے نکلنا کٹھن ہے جیسے جو اُجاڑ کا کنوان ہوتا ہے - اور اُسمین
کوئی گر پڑے تو اُس سے نکلنا دُرلبھ ہوتا ہے - تیسے ہی چت سے بلکہ سنسار سے نکلنا
دُستر ہے - من پرشن کرتا ہے - کہ ہے جیو شیون کی اُتپتی کیونکر ہوئی ہے - کہ جس سے مراجت
بارم بار شیون کے اور دوڑتا ہے - اور اِس شریر کے کتنی اوستھا ہین اِن دونون پرشنو کا
اُتر بستار پُوربک برنن کرو - سے من پرتھم شریر کی اوستھا تجھسے کہتا ہون - شیون کی
اُتپتی پیچھے سے کہونگا - سے من اِس شریر کے تین اوستھا ہوتے ہین - پرنتو تینون
اوستھا مین کوئی بھی سُکھدایک نہین - کیونکہ بالک اوستھا مہا موڑھ اگیان سے
بھری ہوئی ہے - اور جوبن اوستھا مہا بکار وان ہے - اور بوڑھاپا مہا دُکھ کا کھان ہے - بالک
اوستھا کو جوبن اوستھا نگل جاتی ہے - اور جوبن اوستھا کو بوڑھاپا کھا جاتا ہے - اور بوڑھاپے کی
اوستھا کو موت گراس کر جاتی ہے - سے من جب بوڑھاپا آتا ہے تب اُسکے نکٹ موت بھی آجاتی ہے
جیسے سورج اَست ہوئے سنجھا کال ہوتی ہے - اُسکے پشچات راتری ہو جاتی ہے - اور جیسے
سنجھا کال کو دیکھ کر راتری چلی جاتی ہے - پہلے دن کی جو اِچھا کرتے ہین وہ مہا موڑھ ہین
تیسے بوڑھاپے کے پیچھے جینے رہنے کی اِچھا بڑی موڑھتائی ہے - اور جیسے بلی چوہون کی
رہتی ہے کہ چوہا آوے تو مین پکڑ لون - تیسے ہی موت کو یہ تاک جھانک لگی رہتی ہے - کہ بوڑھا
آوے تو مین کھا جاؤن - جیسے بن مین کیسری آکر دھارتے ہین اور ہرنون کو مارتے ہین
تیسے ہی کھانسی تپ روگ روپی سنگھ آکر ہرن روپی بل کا ناش کرتے ہین - سے من
آج کل سرت کتنی یہی دشا ہے - کہ بوڑھاپا آپہونچا رات دن یہ شریر نربل ہوتا جاتا ہے - اور
تو تجھکو ترا کچھ دھیان رہتا ہے - کہ شیون اور اودیا کے اور کھینچ لیجاتا ہے یعنے جب مین سمرن اور

۱ चेतना
۲ शुद्ध
۳ चैतन्य
۴ सर्वविकल्प
۵ लय
۶ शुद्ध निर्मल
۷ प्रयत्न
۸ विश्राम
۹ संश्रिता
۱۰ कठिन
۱۱ उजाड़
۱۲ कूवा
۱۳ दुर्लभ
۱۴ दुस्तर
۱۵ उत्पत्तिः
۱۶ अवस्था
۱۷ विस्तार-पूर्वक
۱۸ अवस्था
۱۹ अवस्था
۲۰ सुखदायक
۲۱ महामूढ़
۲۲ यौवन
۲۳ विकारवान
۲۴ ग्रासा
۲۵ ग्रास
۲۶ निकट
۲۷ अस्त
۲۸ संध्याकाल
۲۹ पश्चात
۳۰ जीने
۳۱ मूढ़ताई
۳۲ बिल्ली
۳۳ चितवन
۳۴ चूहा
۳۵ ताक झांक
۳۶ केसरी
۳۷ हरनो
۳۸ सिंह
۳۹ बल
۴۰ दशा
۴۱ निर्बल
۴۲ अविद्या

بھجن الشیر پرماتما کا کرتا ہون تو تو وہ اُسے جھٹ پٹ بھاگ جاتا ہے۔ جب پھر تھکا ہو کر لاتا ہون
تھوڑی دیر تو ٹھہرتا ہے پھر سنسار متھیا کے اوپر جا کر نانا پرکار کی شنکلپ بکلپ اُپجاتا ہے
بارم بار ایسا ہی اُپدرو کرتا ہے۔ تو میرا بڑا بھاری شترو ہے۔ الشیر پرماتما سیارہ مجھکو شستر
ہے پرماتمن یہ مین نہین چاہتا ہون سکہ اس سنسار متھیا مین رہکر سکھ اندریون کا بھوگون ہین
اسست ہی پرسن ہون۔ کہ جو یہ میرا اپوانا شریر چھوٹ جاوے۔ کیونکہ جتنے سکھ اس لوک اور
پرلوک کے ہین سو سب اسست اور ناشوان ہین بنا آپ کے کوئی استھر نہین رہتا
سو آپ سے میری یہی پرارتھنا ہے۔ کہ جب تک میرا شریر چھوٹے تب تک تمھارے ہی
پوتر بند مین لگا رہے سنسار کے وشیون سے اور بچا وے آپ ہی میرے سوامی ہو جامی
اور مین آپکے داسون کا داس بھی نہین ہون مین مہا اگیانی ہون اب آپ کے شرن آیا ہون
جو چاہو سو کرو۔ ہے بھگون گیانی پرش پوتر استھان مین رہتے ہین۔ اپوتر جگہ نہین رہتے
اور وہ اپوتر جگہ یہی دیہہ ہے۔ اسمین بھستا موتر بھرا رہتا ہے۔ ایسی دیہہ اپوتر مین مجھکو رہنے کی
کداچت اچھا نہین ہے۔ کیونکہ اس گھر مین ہاڑ روپی انیٹ ہین۔ اسمین لو ہو ل موتر کا گارا
لگا ہوا ہے۔ اور ماس کی کہگل کی ہے۔ اہنکار روپی اسمین چنڈال مہتر رہتا ہے۔ اور ترشنا روپی
اسکی مہترانی اپنے استری ہے۔ اور کام کرودھ لوبھ موہ اسکے پتر مین۔ ہے بھگون ایسے اپوتر
شریر مین رہنا کداچت جوگ نہین ہے۔ ہے بشواتمن شریر روپی بڑا گھر ہے اسمین اندریان وغلی
پشو رہتے ہین جب کوئی اوس گرہ مین جاتا ہے تب بڑی آپدا مین پھنستا ہے۔ تاتپرج یہ ہی
کہ جو اسمین ابھمان کرتا ہے۔ تو اندریان روپی پشو بسی روپ سینگ سے مارتی ہین۔ اور ترشنا روپی
دھول اسکو سیلا کرتی ہے۔ شریر روپی گھر مین ترشنا روپی چنڈالنی استری رہتی ہے۔ وہ اندریان
روپی دواروں سے دیکھتی رہتی ہے۔ اور سدا کلپنا کرتی رہتی ہے۔ اس سے شم دم آدک روپی
سمپدا کا پرویش نہین ہوتا۔ ہے دین دیال رچھا کر کہ اس شریر کے گھر مین ایک سکھ
سیج ہے۔ جب اسپر سوتا ہون تب کچھ سکھ پاتا ہون۔ پرنتو ترشنا کا پروار کام کرودھ لوبھ موہ

۱ झटपट
۲ मिथ्या
۳ उपशान्ता
۴ उपद्रव
۵ शत्रु
۶ मन
۷ परमात्मन
۸ असमर्थ
۹ प्रसन्न
۱۰ नवीन
۱۱ वस्तु
۱۲ प्रार्थना
۱۳ स्वामी
۱۴ दासों
۱۵ शरणा
۱۶ पवित्र चरणारविन्द
۱۷ जयविद
۱۸ देह
۱۹ मित्र
۲۰ सूक्ष्म
۲۱ कदाचित
۲۲ लहू
۲۳ मल
۲۴ मूत्र
۲۵ कंकाल
۲۶ चोबदार
۲۷ कदाचित
۲۸ विश्वात्मन
۲۹ पशु
۳۰ यत्न
۳۱ आपदा
۳۲ तात्पर्य
۳۳ अभिमान
۳۴ विषयरूप
۳۵ भृंग
۳۶ धूल
۳۷ द्वारों
۳۸ कल्पना
۳۹ शमदम
۴۰ सुखदा
۴۱ प्रवेश
۴۲ सुषुप्तिःक्षेम
۴۳ परिवार

سانچے سے سوت نہیں دیتا ہے۔ سے کرپا سندھ کیا اُپائے کروں کہ یہ من ترشنا رُوپی ندی ہے
اسمین بڑا پرواہ ہے۔ اِسکے کنارے پر ویراگ اور سنتوکھ رُوپی دو برکش کھڑے ہیں تو بھی
یہ من ترشنا ندی اپنے پرواہ سے دونوں برچھوں کو جڑ سے اُکھاڑ ڈالتی ہے۔ سے ہے من
مورکھ تو ترشنا کو تیاگ دے اور جو تو جانے کہ بنا ترشنا رُوپ رس شبد مجھسے رہا نہیں جاتا
تو ہے من ترشنا اُسی رُوپ پرماتما کی کر یعنے آنکھوں سے رُوپ شیام سُندر مکٹ دھاری
سنکھ چکر گدا پدم سہت اور سادھو اور سنت جنوں کو دیکھ۔ اور رسنا سے نام اُچار کر
بھجن کر اور کانوں سے سنت جنوں۔ اور مہاتماؤں کے آسرے ست شاستر اور
برہم بدیا کو سنا کر۔ اور اپنے من اور بُدھی اور چت کو چرن کمل اُسی ایشر پرماتما میں رکھ
کہ جس سے تیرا اور میرا اُدھار ہو پرنتو کیوں در در مارا پھرتا ہے۔ من بولا کہ جیون مکت
کِسکو کہتے ہیں۔ سے ہے من جیون مکت کے تو لکشن اوپر لکھ آیا ہوں۔ پرنتو تو نہیں سمجھا
سنسے ہے من مورکھ جیون مکت وہی ہے کہ جسکو اشٹ پدارتھ کے پراپتی سے پرسنتا
اور انشٹ پدارتھ کے ملنے سے اور دُکھ آدک کے آجانے سے اُدویگ کو پراپت نہ
اور ہے من جس پُرش سے کوئی دُکھی نہیں ہوتا اور لوگوں سے بھی وہ دُکھی
نہیں ہے۔ اور راگ اور دویش کی بھی اور کرودھ سے اسنگ ہے۔ اور جو پُرش
چت کے چھوٹنے سے جگت کی اُتپتی جانتا ہے۔ اور سب میں سم بُدھی رکھتا ہے۔ اور
چت کی چھوٹنا مٹ جانے سے جگت کا پرلے جانتا ہے وہی جیون مکت ہے۔ سے ہے من
اب تجھسے اُتپتی و شیون کی کہتا ہوں۔ سُدھ چیتن آتم سروپ میں چتاولی رُوپ
اہنگ ترنگ پھرا ہے۔ اُس چتاولی رُوپی سمندر میں اہنکار رُوپی ترنگ بھاسنتا ہو
اور اہنکار رُوپی سمندر میں بُدھی رُوپی ترنگ اور اُس بُدھی رُوپی سمندر میں چت رُوپی
ترنگ بھاسنا ہے۔ اور چت رُوپی سمندر میں سنکلپ رُوپی ترنگ اُپجا ہے اور اُس سنکلپ رُوپی
سمندر میں جگت رُوپی ترنگ اُتپن ہوا ہے۔ اور جگت رُوپی سمندر میں دیہہ رُوپی ترنگ

1 उपाय
2 नदी
3 प्रवाह
4 यद्यपि
5 वृक्ष
6 जड़
7 मोहित
8 रसना
9 उच्चार
10 आश्रय
11 अवस्ता
12 उद्धार
13 व्यथा
14 लालसा
15 हृदयपद्म
16 [illegible]
17 अनित्य
18 उद्वेग
19 भय
20 असंग
21 छूटने
22 उत्पत्तिः
23 समबुद्धिः
24 प्रलय
25 शुद्ध
26 चैतन्यभाव
27 चित्तावली
28 अहं
29 तरंग
30 भासता
31 भासता
32 संकल्पशक्ति
33 उत्पन्न
34 देह

بھاسِت ہوا ہی - اور اُسکے سنجوگ سے درِشٹی کا گیان ہوا ہی - کہ یہ پدارتھ ہی - اور یہ نہین ہی
اور یہ ایسی ہین اور وہ ویسی ہین - اور اُنمین دیش اور کال سب اُوتپت ہوئی ہین -
ہے من یہ سرشٹ سنکلپ تیرے ہی سے وشیون کی اُوتپتی ہوئی ہی - پرماتما سے
نہین ہوئی ہین پرماتما تو کیول شانت روپ اور ایک رس ہی - اور اُسمین نانا پرکار
آچار رچے گئے ہین جیسے سپن کے سرشٹی ہو جاتی ہی - سو ہے من تیرا ہی انبھو
سو تو سب وشیون کو تیاگ دے اور باہر سے کرمون کو کرتا رہو - اور ابھیمان سے
رہِت ہو کر انترمکھ یعنے آتما مین استھت ہو رہو - جب تو آتما مین استھت ہوگا تب
وہان درِشٹ پدارتھ بھی تجھکو نہین بھاسینگے تجھکو سرب سرب پرماتما ہی بھاسیگا
ہے من تو اندھے اور گونگے کی نیائین ورتت شلاوت ہو رہو اندریان جو ہین
تو اپنی وِشی کو گرہن کرتی ہین - تو انکی پرتیا بھاونا کر کہ یہ سندر روپ ہین انکی
مجھے پراپتی ہو تو اُجگر کی نیائین ہو بیٹھ - جو کچھ بھوجن یدرچھا کر پراپت ہو جاوے
اُس سے ترپت ہو - اور جو انچھت وستر آوے اُسکو پہن اور راگ و دیش سے بیت
من بولا - کہ پہلے کرم اُوتپن ہوئے ہین یا شریر اس میرے پرشن کا اُوتر کہو - ہے من
یہ کیا پرشن کیا - یہ تو مورکھ بھی جانتا ہی - کہ پرتھم دیہہ اُتپت ہوتی ہی - پشچات کرم
جب شریر ہی نہین - تو کرم کا کرتا کیسے ہو سکتا ہی - ہے من پہلے شریر ہوئے ہین پاچھے
کرم - ہے من برچھ بیل پھول پھل منشیہ پشو پچھی دیوتا ناگ - اور جو کچھ استھاور جنگم
پدارتھ تجھکو دِکھتی آتی ہین - وہ پہلے کرمون بنا اُوتپن ہوئے اور پیچھے جب سروپ ست
گرے اور دیہہ پد کو پراپت ہوئے تب اُنکے شریر کرمون سے بنے - کرمون کا بیج
اہنکار ہی - اور اہنکار ہی مین شریر ہی - جیسے بیج مین برچھ ہوتا ہی - اور سما پا کر پھول
پھل اُس سے پرگٹ ہوتے ہین - ویسے ہی اہنکار سے شریر پرگٹ ہوتے ہین -
ہے من جب تو اہنکار کو نشٹ کریگا تب کوئی شریر بھی نہین رہیگا - کیول آتم پدہی

1 संयोग
2 दृष्टा
3 देशकाल
4 उत्पन्न
5 सर्व
6 केवल
7 शान्ति
8 रस
9 आचार
10 स्वप्न
11 अनुभव
12 अभिमान
13 रहित
14 अन्तरमुख
15 विद्यमान
16 दृष्टा
17 भासने
18 सर्वत्र
19 अन्धे
20 गूंगे
21 प्रत्यक्षवत्
22 शिला
23 विषय
24 ग्रहण
25 कथा
26 भावना
27 अजगर
28 यदिच्छा
29 तृप्त
30 अनिच्छित
31 वस्त्र
32 उत्पन्न
33 प्रश्न
34 देह
35 पश्चात्
36 कर्ता
37 पाछे
38 वृक्ष
39 बेल
40 मनुष्य
41 पशु
42 पक्षी
43 अस्थावर
44 जंगम
45 पदार्थ
46 वृक्ष
47 समय
48 प्रगट
49 नष्ट

رہ جاویگا - من بولا پران کِسکا نام ہے - اور وہ کہان سے نِکلتا ہے - اور مجھکو من کس لیے
کہتے ہین - اور میرا استھان کہان ہے - ہے من پران اُسکا نام ہے جو ہردے کوش سے
نکلتا ہے - اور باہر جاتا ہے - اور پھر باہر سے بھیتر آتا ہے - اِس ہی سے منش شریر باستا ہے
اور یہی شریر تیرا استھان ہے - اور تو اِسمین بیٹھ کر نانا پرکار کی باشنا اُوتپت کرتا ہے
اور باشنا ہی سے دیش ودیشانتر مین پھرتا ہے - ہے من تجھکو سربدا کال باشنا
روکتا ہے - اور پران بایُو کو ٹھہرانا چاہیے یہی موکش کا اُوپائے ہے - ہے من جو
تو باشنا سے مِلا ہوا ہے - اِس لیے تیرا کلیان نہین ہوتا - اور تیرے آگے ابرن پڑا ہوا ہے
اِسواسطے تجھکو سروپ آتما کا پرتیت نہین ہوتا جیسے سورج کے آگے بادل آجاتا ہے -
تو دِکھائی نہین دیتا ہے - تیسے ہی ہے من تیرے اوٹ سے آتما دکھلائی نہین دیتا
اِس لیے تو اپنے من روپی پردے کو بیراگ اور ابھیاس سے دور کرکے اُسکو اچھی پرکار
سمجھ لے - کہ اِسمین تیرا ہی روپ پھُرتا ہے - اور تو ہی اُپدر کرتا رہتا ہے - کہ جس سے تیرے
چِت مین سنکلپ پھُرتی ہین - ہے من تجھکو ایک بہت اچھا اُوپائے بتاتا ہون کہ
جب سنکلپ درِشیہ بستوون کا تیرے مین اُٹھے تو اُسی سمے اُسکو ہٹ جانا تیاگ دے
جب تو بانچھت پدارتھون کا تیاگ کریگا - تب تو آپکو جیت لیگا جیسے لوہے سے لوہا
کاٹا جاتا ہے - تیسے ہی تو اپنے آپ سے آپکو کاٹ اور یہ جو شریر تجھکو دکھائی دیتا ہے
تو نشچے کرکے جان کہ تو نے ہی کلپا ہے - اِس سے ہوشیار رہکر کے چِت کو اچِت کر تب
اس بندھن سے چھوٹیگا - ہے من جیسا تیرا اِچھا پھُرتا ہے تیسا ہی روپ ہو جاتا ہے -
جو ست اَست اور جڑ اور چیتن کے بیچ مین چلایمان ہے - سو تو ہی ہے - اور اِسی کارن تیرا
نام من بھاشا گیا ہے - ہے من جب تو جڑ کے اور جاتا ہے - تب آتما کے پربھاو سے جڑ روپ
ہو جاتا ہے - ارتھات آتما مین اہم بھاو کر لیتا ہے - اور جب بیبیک بچار مین لگتا ہے - تب اُس
ابھیاس سے جڑتا دور ہو جاتی ہے - جو کچھ بھاو ابھاو روپ سنسار کے پدارتھ ہین

1 प्राण
2 अस्थान
3 हृदयकोष
4 भीतर
5 मनुष्य
6 शरीर
7 नाना-प्रकार
8 देशदेशान्तर
9 भ्रमता
10 सर्वदा-काल
11 वायु
12 उपाय
13 कल्याण
14 आवरण
15 प्रतीत
16 ओट
17 फुरना
18 उपद्रव
19 संकल्प
20 उपाय
21 दृश्य वस्तु
22 वांछित
23 जीत
24 कल्पा
25 पुरुषारथ
26 चित
27 अचित
28 बंधन
29 फुरना
30 सत्य असत्य
31 जड़ चैतन्य
32 भाषा
33 जड़
34 ओर
35 प्रभाव
36 अहंभाव
37 विवेक
38 जड़ता
39 भाव
40 अभाव

سب تجھسے ہی اُودتپنے ہین۔ اِس لیے ہے من تو اُوپشم کرنیکا اُوپائے کر۔ بنا اسکے جنم جال
کے چھوٹنے کا اور کوئی اُوپائے نہین ہے۔ ارتھات تو اپنے من کو آپ ہی روک سکتا ہے۔
اور کوئی روک نہین سکتا ہے۔ جیسے راجہ سے راجہ ہی جدھ کرتا ہے۔ اور کوئی نہین کر سکتا ہے
تیسے ہی من سے من ہی جدھ کر سکتا ہے۔ اِس سے۔ ہے من تو اپنے من سے من ہی کو
مار درشیہ کے اور تو کیون دوڑتا ہے۔ یہ درشیہ پدارتھ تو سنسار مرگ ترشنا کے جل کی
نیائین متھیا ہین۔ انکی ممتا کیون کرتا ہے۔ ہے من گیانی کو بھی اُوپدیش کرنا نہین بنتا۔
اور گیانی مورکھ کو بھی نہین بنتا۔ مورکھ کا تو یہ برتانت ہے۔ کہ بچن سنکر ڈرتا ہے۔ اور بانجھ
استری کے موہ مین سویا پڑا ہے۔ کبھی انکو مرا ہوا جانکر دکھ کرتا ہے۔ اور کبھی سپنے مین ہاتھی کو
دیکھکر ڈرتا ہے۔ ہے من تو نے اگیانیون کو ہی بس مین کر لیا ہے۔ اور ہے من بھوگون کا
تو تجھ سکھ ہے۔ اسکے واسطے تو کیون جتن کرکے دکھ پاتا ہے۔ ہے من جتنے بھوگ ہین وہ
سب نرنتر ناش ہو جاتے ہین۔ اور ہے من تو ایسا جڑ موڑھ ہے۔ کہ سندا انہین ہی کا رہتا ہے
کہ آج مجھکو یہ پدارتھ ملا ہے۔ اور کل کو وہ پدارتھ مجھکو ملیگا۔ رات دن پاپ کرکے تو آپ بھی
کھید پاتا ہے۔ اور مجھکو بھی دیتا ہے۔ دھکار ہے تجھکو۔ ہے من بالک اوستھا مین پورن
موڑھ بنا ہے۔ جوبن اوستھا تو کام آدک وکارون سے بھرپور ہے۔ بردھ اوستھا مین چت سے
دکھی ہوتا ہے۔ ہے من مورکھ تو پرمارتھ کے کارج کو کس کال مین سادھیگا۔ ہے من
تو اِس پرکار سدا کال بچار کیا کر۔ کہ نہ مین ہون اور نہ کوئی دوسرا ہے۔ نہ ست ہے نہ استی
نہ پرش ہے۔ نہ مایا ہے۔ نہ ایک ہے۔ نہ دو ہے۔ جب ایسی بھاونا تیرے ہردے مین جم جاویگی
تب تو شانت ہو جاویگا۔ ہے من گرہن اور تیاگ کی بدھی جو تجھے اور برے پدارتھون مین
ہوتی ہے سو بھی تو ہی کرتا ہے۔ اور یہی بندھن کا کارن ہے جب تک گرہن اور تیاگ کا اُن بھو
دور نہ ہوگا تب تک تو سمتا بھاو کو پراپت نہ ہوگا۔ اور ہے من جو دھن پتر استری
نشٹ ہو جاوین تو اندرجال کی نیائین جان لینا چاہیے اِس بچار سے بھی اُودیگ کو

1 उपजती
2 उपशम
3 उपाव
4 युद्ध
5 दृष्टि
6 {मृग / तृष्णा}
7 न्याई
8 मिथ्या
9 ममता
10 उपदेश
11 वृतांत
12 वचन
13 वायव
14 पुत्र
15 स्त्री
16 मेघ
17 स्वप्न
18 दुःख
19 यत्न
20 निरंतर
21 सदैव
22 धिक्कार
23 अवस्था
24 मूढ़ता
25 यौवन
26 विकार
27 भरपूर
28 वृद्धअवस्था
29 परमार्थ
30 कार्य
31 काल
32 {सर्वदा / काल}
33 सत्य
34 असत्य
35 पुरुष
36 माया
37 भावना
38 {ग्रहण / त्याग}
39 बुद्धि
40 बंधन
41 अनभव
42 {समता / भाव}
43 नष्ट
44 उद्वेग

نہین پراپت ہوتا - جو ایک پل مین دکھائی دیکر پھر نشٹ ہو جاوے - اسکا شوک کرنا نرتھک
کیونکہ اودیا سے رچی ہوئی استری دھن آدک سکھ دکھ کی ہیتو ہوتی ہین - ہے من جو
پتر دھن آدک کے بردھی ہو تو بھی اسکا ہرکھ کرنا نہین چاہیے جیسے - مرگ ترشنا کا جل بھرا
کچھ لابھ نہین دیتا ہے - تیسے ہی دھن دارا آدک بڑھنے مین ہرکھ کرنا نہین چاہیے - ہے من
وہ کون پرش ہے جو مایا موہ کے بڑھنے سے شانتی وان ہووے وہ سارا البتہ ادھک دکھ
جو موڈھ ہین وہ دیکھ دیکھ کر پرشن ہوتے ہین جو بدھی وان ہین - وہ بھوگ آدک کو انت
تک دکھ روپ جانتے ہین - اسکی اچھا نہین کرتے پراپت ہوتا ہے - سو ہوا اسمین ہرکھ شوک نہین
کرتا ہے من ان بھوگون کو شاستر انوسار ہرکھ شوک سے رہت بھوگنا چاہیے - اور
جو پراپت نہ ہو - اسکی اچھا نہین کرنی چاہیے - ہے من یہ سنسار روپی سمندر ہے - اسمین
باشنا روپی جل ہے - اسمین آتم بتیا بدھی وان روپ ناو پر چڑھتے ہین - وہ تر جاتے ہین
اور جو نہین چڑھتے وہ ڈوب جاتے ہین - ہے من تو سدا ہی گیان کے پہاڑ پر چڑھا رہو
اور ہے من جبکا چت بھوگ اور ایشرج سے کھچا ہوتا ہے - وہ نانا پرکار کے راجس تامس
ساتک کرم بڑے آرمبھ سے کرتے ہین پرنتو وہ موڈھ آتما شانتی نہین پاتے - ہے من
جس اگیانی کے بھوگ مین آسکت بدھی ہے - وہ تیرے اور شریر کے دکھ سے دکھی ہوکر
بارم بار جنم اور مرن پاتا ہے - جیسے دن ہوتا ہے پھر راتری آجاتی ہے - تیسے ہی جنم اور مرن
ہوتا رہتا ہے - ہے من تو رکھ جب تو بھوگ سے رہت ہو تب آتما کو دیکھے - ہے من
یہ سنسار ورشیہ تان باشنا کا جال ہے - اسمین جیو روپی پکھشی رہتے ہین جب بیراگ
چوہا اس جال کو کترے تب تو بندھن سے چھوٹے اور جیسے پنجرے کے ٹوٹ جانے
سے پکھشی چھوٹ جاتا ہے - تیسے ہی تو بیراگ کے سنگ سے نربندھن ہو جاویگا
بہت کہنے سے کیا پریوجن ہے - ہے من تو ہی جیوون کو اچھا دلاتا ہے - اور تو ہی
جیوون کو آتم پد سے گرا دیتا ہے - جس پرکار ہو سکے تجھ من روپی ہاتھی کو بچار روپی

१ पल
२ शोक
३ अर्थ
४ अविद्या
५ हेतु
६ वृद्धि
७ बुध
८ मृगतृष्णा
९ धन दारा
१० चेतन
११ विस्तार
१२ मूढ़
१३ पुरुष
१४ शास्त्र
१५ हर्ष शोक
१६ अनुसार
१७ रहित
१८ बाल सखा
१९ बुद्धिवान
२० नाव
२१ तर
२२ ऐश्वर्य
२३ राजस
२४ तामस
२५ सात्विक
२६ स्वार्थ
२७ मूढ़
२८ धात्मा
२९ बुद्धि
३० मरन
३१ रहित
३२ वस्ती
३३ जाल पंछी
३४ चूहा
३५ काटे
३६ बंधन
३७ संग
३८ निर्बंध धन
३९ प्रयोजन

انکش سے بس مین لانا چاہیے - ہے من سونے کے محل مین ایسا سکھ نہین ملتا جیسا
کہ گیان وان باشنا سے رہت کو سکھ ملتا ہے - ہے من جس پرش نے اندریان اور اودیا
روپی شترو کو جیتا ہے - وہ پرم سوبھا سے سوبھت ہے - اور جسکو دیہہ مین اہنکار ہے - اور
ہردے مین ترشنا ہے - وہ پرش ایسا ہے - جیسا کہ پر پنچھی کا تاگے سے بندھا ہوا ہوتا ہے
جو اسکو بالک بھی کھینچ لیجاوے - اسکو جمراج بھی بس کرتا ہے - ہے من جو پرش باسنا سے
رہت ہے - اسکو کوئی مار نہین سکتا ہے - ہے من ترشنا روپی جال سے جو پرش نکل گیا ہے
وہی شورما ہے - اور جس پرش نے ترشنا کو نہین نشٹ کیا وہ اناتھ جنم اور دکھ مین
بھرمتا ہے - جب ترشنا گھٹتی ہے - تب تو بھی سوکشم ہو جاتا ہے من جو بشئے بھوگ ہے - انکو بکھ
اور اگنی کے سمان جان جیسے بکھ اور اگنی ناش کے کارن ہین - تیسے ہی بشئے بھوگ مین
ہے من سربدا کال اپنے ہردے مین یہی بچار کرتا رہو کہ بشئے بھوگ زہر اور آگ کے
سمان ہین - جو گرہن کرونگا - تو نشٹ ہو جاونگا - ہے من تجھسے اور کیا کہون - تو مورکھ
اپنے ہی باشنا سے آپ ہی سنسار ستھیا مین پھنستا ہے - اس لیے بھوگ کی باشنا
تیاگ دے - کیونکہ سنسار کا بیج باشنا ہے - جو تو باشنا سے رہت ہو جاویگا - تو اس جگت
ستھیا کے بندھن سے چھوٹ جاویگا - من پرشن کرتا ہے - کہ جو لوگ جدھ مین مرتے ہین وہ
سرگ مین جاتے ہین یا نہین - ہے من سرگ مین وہی جاتا ہے جسکا مرنا دھرم کے ساتھ ہوتا ہے اچھا
جو گئو - برہمن - سوہرد - استری - آئے ہوئے کے بچانے کو اور پرجا کے پالنے کے واسطے
جدھ کرتے ہین وہ سرگ کے بھوشن اور سورما کہلاتے ہین وہ مرکر سرگ مین جاتے ہین
اور جو شاستر اور دھرم کے انوسار جدھ نہین کرتے اور اپنے سوارتھ کے ساتھ لینے اپنے
ارتھ کے لیے جدھ کرتے ہین - سو وہ نرک مین گرتے ہین - اور جو کسی جوگ پدارتھ
کے واسطے جدھ کرتے ہین وہ بھی نرک مین جاتے ہین - اور ہے من جس پدارتھ کو
پرانی سمرن کرتے کرتے اپنا شریر تیاگتا ہے - وہی پدارتھ اسکو پراپت ہو جاتا ہے

1 अंकुश
2 रहित
3 अविद्या
4 प्राप्त
5 सोभित
6 देह
7 पर
8 पंछी
9 लागे
10 यमराज
11 रहित
12 मृगजाल
13 पुरुष
14 शूरमा
15 नष्ट
16 भ्रमता
17 सूक्ष्म
18 विष
19 समान
20 सर्वदा काल
21 ग्रहण
22 निश्चय
23 रहित
24 बंधन
25 मूर्ख
26 युद्ध
27 सुहृद
28 प्रारम्भ
29 प्रजा
30 भूषन
31 शूरवीर
32 अनुसार
33 स्वार्थ
34 अर्थ
35 प्राणी
36 शरीर

کیونکہ ایک ایک جیو کے ساتھہ چیتن ماتر دیوتا استھت رہتا ہے - جو یہ جیو مرتیو سمے
جیسے جیسے بھاونا کرتا ہے - تیسے تیسے روپ کو پراپت ہوتا ہے - ہے من پران تیاگنے کے
سمے بڑا بھاری کشٹ ہوتا ہے - کہ جیسے ساٹھہ ہزار بچھوؤن نے ایک بار کاٹا ہو - سو تو
اُس سمے سب وستوؤن کو تیاگ کے اسی کرشن پرماتما کی بھاونا چیت مین رکھنا
تجھکو کشٹ نہ ہوگا - ہے من سری کرشن دیو ارجن سے گیتا مین برنن کرتے ہین
آدکا جو پھری ہے - تو جیو روپی رتھہ پر آروڈھہ ہولی ہے - اور یہ جیوا ہنکار روپی رتھہ پر
اور ہے من تو پران روپی رتھہ پر اور پران اندری روپی رتھہ پر - اندریون کا رتھہ
یہی دیہہ ہے - دیہہ کا رتھہ پدارتھہ ہین - یہ دیہہ جو تیرے پریرنا سے کرم کرتی ہے سو
اپنے کرمون انوسار جرا - اور مرن روپی سنسار چکر مین بھرمتی ہے - اور اسی پرکا
یہ سنسار چکر پھرتا ہے - اور اسمین جیو تیرے پرماد سے جھگتے پھرتے ہین - ہے من سکھہ
اور دکھہ اور دھن اور باندھو کا بھوگ یہ سب پدارتھہ ہین یہ آتی بھی ہین - اور جاتی بھی ہین انکو
اگماپائی جانکر چھوڑ - کیونکہ یہ سنسار دکھہ روپ ہے - ایک رس کداچت نہین رہتا -
اسکو استھت جانکر دکھی نہ ہونا - پدارتھہ اور کال جیسے آوین تیسے جاوین - اور جیسے
سکھہ دکھہ آوین تیسے جاوین - یہ سب اگماپائی ہین - کداچت انشٹ کی پراپتی اور اشٹ
نیرتی مین ہرکھوان اور شوکوان نہ ہونا جیسے آوین تیسے جاوین جیسے جاوین
تیسے آوین جسکو آنا ہے وہ آویگا - اور جسکو جانا ہے وہ جاویگا - یہ سکھہ اور دکھہ پرواہ روپ
ہے من اسمین آپتا کر کے کبھی تپایمان نہ ہونا - ایسے روگ کو شانتی بچار اوشدی ہے -
ہے من تیرے چیت کے دو بیج ہین - ایک پرانون کا پھرنا - دوسرا باشنا کا پھرنا جب
ایک کا ابھاؤ ہو جاتا ہے - تب دونون ہی ناش ہو جاتے ہین - ہے من پرانون کے
روکنے سے شانتی ہوتی ہے - اور باشنا کی ناش ہونے سے چیت استھر ہوتا ہے - ایسا
سری کرشن جی ارجن سے برنن کرتے ہین جب اس جیو کو بودھہ ہوتا ہے تب اسکا ایشور

१ चैतन्य मात्र
२ दुस्थित
३ मृत्यु
४ भावना
५ कष्ट
६ वर्णन
७ त्यादि कल्प
८ फुरा
९ आरूढ़
१० देह
११ प्रेरना
१२ जरा
१३ मरना
१४ भ्रमने
१५ चक्र
१६ प्रमाद
१७ बांधव
१८ अन्न
१९ आगमापाई
२० विवर
२१ रस
२२ कदाचित
२३ काल
२४ दुख
२५ अनिष्ट
२६ निवृत्ति
२७ प्रवाह
२८ आप्ता
२९ तपायमान
३० विविच
३१ औषधी
३२ फुरना
३३ अभाव
३४ ईश्वर
३५ बोध

جال سے مکت ہو جاتا ہے۔ اور جو باشنا سے رہت ہوا ہے وہی مکت ہے۔ جو پرش سب دھرم
پراین بھی ہے۔ اور سرب گیہ شاستروں کا بیتا بھی ہے۔ پر جو باشنا سے رہت نہیں ہوا ہے۔ وہ سب
اور سے باندھا ہوا ہے۔ اور جیسے پنجرے میں پکھشی باندھا ہوا ہوتا ہے۔ تیسے ہی وہ
باشنا سے بندھا ہوا ہے۔ سے من جسکے چت میں کوئی باشنا نہیں ہے۔ وہ کسی بندھن میں
نہیں آتا ہے۔ اور جسکے ہردے میں جگت کی باشنا ہے۔ وہ یدپی بڑا ایشورج وان
دکھائی دیتا ہے تو بھی وہ دالدری ہے۔ اور دکھ کا بھوگی ہے۔ اور جسکی باشنا نشٹ
ہوئی ہے۔ وہ سب اور سے دکھ رہت ہے۔ سے من جیسے کچھوا سب انگ اپنے
کھینچ لیتا ہے۔ تیسے گیانوان اپنے آپ سے باشنا کو کھینچ لیتا ہے۔ اور آپکو چیتن ماتر جانتا
اور سب پرماتما میں سارا جگت مالا کے دانوں کی نیائیں پرویا ہوا ہے۔ سے من سب جگت
اسی کا انگ ہے۔ جیسے سمندر سے ترنگ اٹھتی ہیں۔ اور اسی میں لے ہو جاتی ہیں۔ تیسے ہی
آتما سے یہ بھی اپجتی ہیں۔ اور اسمیں ہی لین ہوتی ہیں بھن کچھ نہیں ہے۔ سے من جسکے
ہردے میں باشنا کا بیج ہے۔ اور باہر سے دکھائی نہیں دیتا وہ بیج پھیر بھی پھیل جاویگا
جیسے بڑ کا بیج چھوٹا سا بہت پھیل جاتا ہے۔ تیسے ہی وہ بھی بہت پھیل جاویگا۔ سے من
جس پرش نے آتما کا ابھیاس کیا ہے اور اس ابھیاس سے گیان روپی اگنی کو اوجاگر کیا ہے۔ اور
اس سے باشنا روپی بیج کو جلایا ہے۔ اسکو پھر جنم مرن سنسار کا نہیں ہوتا۔ اور وہ بدھی سے کشٹی بیوہار
کر بن نہیں کرتا۔ اور سکھ دکھ آدک میں نہیں ڈوبتا وہ سدا ہی نرلیپ رہتا ہے جیسے توبنی جل کے اوپر رہتی ہے
تیسے ہی وہ بھی سکھ دکھ کے اوپر رہتا ہے۔ سے من جو گرہست میں اندریوں کو اپنے بس میں کر بیٹھا ہے
اور چت سے جگت کے پدارتھوں کی چیشٹا کرتا ہے۔ وہ مود ہو برتھا ہے۔ اپنے ٹھگتا ہے۔ اور ایسی دیہہ کو
کشٹ دیتا ہے۔ اور جسکے من میں کوئی باشنا نہیں ہے۔ اور بیوہار کرتا ہے۔ تو اسکو بھی ان
کے سمادھی کے تل جاننا چاہیے۔ سے من کوئی گیانی بیوہار کرتا ہے۔ اور کوئی بیوہار کو
تیاگ کر بن میں سمادھی لگا کر استھت ہو بیٹھتا ہے۔ سو دونوں نشچے پرم پد کو پراپت ہوتے ہیں

1 रहित
2 परायण
3 सर्वज्ञ
4 वेत्ता
5 रहित
6 ग्वार
7 पक्षी
8 बंधन
9 यद्यपि
10 ऐश्वर्यवान
11 भोगी
12 नष्ट
13 रहित
14 अंग
15 चैतन्य मात्र
16 त्याग
17 तरंग
18 लय
19 उपजते
20 लीन
21 भिन्न
22 भीतर
23 फैल
24 उपजाय
25 वृद्ध
26 गृहस्था
27 निर्लेप
28 तोबी
29 उजागर
30 चेष्टा
31 मूढ़
32 वृथा
33 ताप
34 व्यवहार
35 समाधि
36 तुल्य
37 इस्थित

سے ہے من نشچے جان۔ کہ جہان باشنا ہی وہان دکھ ہے۔ جہان باشنا کچھ نہین۔ وہان
شانتی شانتی ہے۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ وہ کونسا بندھن ہے۔ کہ جو آتم پد کو پراپت نہین
ہونے دیتا ہے۔ ہے من تین پرکار کے بندھن ہین اور وہ تینون ہی تجھسے نجات ہین جو
پرماتما کے اوپر جانے نہین دیتے۔ پہلا بندھن بھوگ۔ استری کا۔ دوسرا
بندھن پُتر۔ سپرش گندھ۔ سپرش کا۔ تیسرا بندھن اہنکار کا ہے۔ سے ہے من
یہ باشنا ہین ادک بڑی اپدر کی دینے والی ہین۔ اور یہ بھوگ مہا روگ ہین۔ اور یہ
باشنا ہین ادک ورت روپ ہین۔ اور ارتھ کے پراپتی اور انرتھ کے کارن
ہین۔ تو انہین برت ہوتا ہے۔ اور انکو دیکھ دیکھ کر کیون پھولتا۔ اور پرشن ہوتا ہے
پھولا پھرتا ہے من تو ایشن سرن کیون نہین آتا ہے۔ اور سے ہے من یہ تینون پدارتھ
دھن بھوگ استری آتی بھی ہین۔ اور جاتی بھی ہین۔ جو کچھ پراربدھ ہے۔ وہ اوش ملجاتا ہے
پھر دھن آدک کے لیے کیون بے ارتھ جتن کرتا ہے۔ جسکو آتا ہے۔ وہ آویگا۔ اور جسکو جاتا ہے
وہ جاویگا۔ تیرے چاہنے اور یتن کرنے سے نہ انکا سنجوگ ہوتا ہے۔ اور نہ بیوگ اتوان
تینون باشنا کو تیاگ کر کے آتم پد مین استھت ہو رہو۔ دوسرا بندھن روپ رس گندھ
شبد سپرش کا۔ سے ہے من یہ جو پانچ بشئے اندریون کے ہین۔ اور تو ہی ان پانچون کا
سوامی ہے۔ پرنتو تو انکے مد سے ہاتھی کے بیائین انمت ہو رہا ہے تجھکو گیان جگتی کے
انکش سے بس مین لانا چاہیے۔ یدپی گیان جگتی کٹھن ہے۔ پرنتو جتن سے بہت سُگم ہے
جب تک تو ان بشیون سے بیراگ کو پراپت نہین ہوتا۔ اور سنسار سے تجھکو گلانی
نہین ہوتی۔ تب تک تو شریر روپی بن کے دُکھون مین رہکر بھرمتا رہیگا۔ سے ہے من
منش شریر ملنا بڑا درلبھ ہے۔ جیسا کہ کسی نے اس پد مین کہا ہے۔ مانکھ دیہی درلبھ پار
بار بار نہین پاتا ہے۔ منگل سُو پھل جنم انکا جو کرشن چرن چت لاتا ہے۔ سے ہے من اس لیے
دن کے چار بھاگ کر کے انمین پرتھک پرتھک کاریہ کا ابھیاس کرے ارتھات

1 प्रश्न
2 वचन
3 संयुक्त
4 घोर
5 अनर्थ
6 बाधक
7 दृढ़ बंधन
8 अर्थ
9 अनर्थ
10 प्रवृत्त
11 प्रसन्न
12 प्रारब्ध
13 अवपूर्ण
14 व्यर्थ
15 यत्न
16 संयोग
17 वियोग
18 विषय
19 स्वामी
20 मद
21 उन्मत्त
22 युक्ति
23 अकुश
24 यद्यपि
25 कठिन
26 यत्न
27 सुगम
28 ग्लानि
29 ममता
30 दुर्लभ
31 पद
32 मानुष
33 देही
34 दुर्लभ
35 सुफल
36 भाग
37 पृथक पृथक
38 कार्य

پرتھم دو حصّہ دن کے بھوگ کرم دیہہ کے کارج مین ٹی کرے ایک حصّہ مین شاستروں کے
سننے کا بچار کرے - ایک حصہ دن کا گرو کے سیوا مین لگاوے - جب کچھ یہ من بچار سنجگت
ہووے - تب بچار سنجگت اور بیراگ سنجگت شاستروں کو بچارے - اور رات کے
دو بھاگ مین دھیان پرماتما اور اپنے اشٹ دیو کی پوجن مین سے پھر شین کرے
سے من اس پرکار تو گیان کہتا اور برہم بدیا کے جوگ ہو جاویگا - تب دان تیرے
کچھ نہین ہوتا ہے - اپنے ہی بچار او آتم ابھیاس اور بیراگ اپجنے سے پرماتما
ہیون کا تیون دکھلائی دیتا ہے - اور جو چیتن تتو اور سنسار بستار روپ بھاستا ہے
وہ سب چیتن ماتر آتما ہی ہے - سے من تو بھی چیتن سروپ سے چیتن ہے - اور مین بھی
چیتن ہون - اور یہ لوک اور پرلوک بھی چیتن روپ ہے - جب تو ایسا نسچے دڑھ رو
ہردے مین دھاریگا تب نرمل پنچاتمک بدھی سے اپنے آپکو تو دیکھیگا - سے من
جب تو نندرا مین پڑا ہوا سوتا ہے - تب تجھکو شبھ اشبھ وشے مین راگ کچھ نہین ہوتا
پرنتو جب جاگتا ہے - تب اشٹ مین راگ اور انشٹ مین دویش تجھکو ہوتا ہے
سو یہ سب تیرا ہی بکار ہے - جو تو اپنے کرم اور دھرم کو پہچانے تو ایک چھن آتما سے
نرالا نہ ہووے - سے من جسکا ہردا کومل اور سنیہہ سے سنجگت ہے - وہ اگیانی ہے
اور جسکا ہردا پاکھان سمان ہے - اور سنیہہ سے رہت ہے - وہی گیانی ہے - تیسرا بندھن
اہنکار کا - سے من یہی اہنکار جگت کا بیج ہے جیسے دکھ کا بیج پاپ ہوتا ہے - سے من تو
نراہنکار ہو رہو - اور یہی نسچے کرتا رہو - کہ نہ مین ہون - اور نہ جگت ہے - ایک دن
سب ناشوان ہو جاوینگے - جب تو ایسا نسچے دھاریگا تب سب جگت تجھکو
برہم روپ بھاسیگا - اور کسی پدارتھ کی بانچھا نہین رہیگی - سے من تو اہنکار کو
تیاگ دے - اور کوئی جتن مت کر یہی مین تجھکو بارم بار سمجھاتا ہون - آنند رہو - پرنتو
میرا اپدیش چت لگا کر سن - کہ تیری بدھی درشٹی کے اور دھاوتی ہے - اور [illegible]

1 प्रथम
2 देह
3 थाप
4 सेवा
5 संयुक्त
6 ध्यान
7 इष्टदेव
8 मौन
9 उपजने
10 चैतन्यतत्व
11 विस्तार
12 चैतन्यमात्र
13 चैतन्य
14 निश्चयदृढ़
15 निर्मल
16 पञ्चात्मक बुद्धि
17 निद्रा
18 शुभ
19 अशुभ
20 विषय
21 राग
22 इष्ट
23 अनिष्ट
24 द्वेष
25 विकार
26 निरा
27 कोमल
28 स्नेह
29 संयुक्त
30 पाषाण
31 समान
32 रहित
33 बंधन
34 निरहंकार
35 वासना
36 यत्न
37 दृष्टि

بڑا بھار ہے۔ جب تو آتم روپی ابھیاس کا بل کریگا۔ تب یہ بھار نیرت ہوگا۔ ہے من
نردئی مین نے جو یہ پوتھی بڑی پرآشرم سے بنا کر برنن کری ہے۔ تو تیرے ہی شانتی
اور ستری کے لیے کہی ہے۔ اسمین سرب شاشتر اور ویدون کا سدھانت ہے۔ جس کا
وید کو پاٹھ کرتے ہین اسی پرکار اس پوتھی کو نت نیم کر کے پاٹھ کرے۔ اور اچھے پرکار
اور اسکے رس کو ہردے مین دھارے۔ ہے من جو اسکو ایک بار سنکر چھوڑ دیگا
توکدا چت تیری تچھر اتی نہین نیرت ہوگی۔ اور جو بارم بار اسکو بچاریگا۔ اور
پڑھیگا۔ تو اوش تو شانتی کو پراپت ہوجاویگا۔ ہے من مورکھ اور کسی پکش کو
مان کر اسکے سننے اور پڑھنے کا تیاگ نہین کرنا۔ اسمین ایک درشٹانت مین تجھے
سناتا ہون۔ کسی ایک منکھ کے پتا کا کھارا کنوان تھا۔ اور اسکے نکٹ میٹھے
جل کا ایک اور کنوان تھا۔ پرنتو وہ اپنے پتا کا کنوان مانکر کھارا ہی جل پیتا رہا اور
میٹھے جل کنوئین کے جل کا تیاگی رہا۔ ایسے ہی ہے من تو بھی کسی پکش کو مانکر
اس ست شاستر کا تیاگی نہ ہو۔ نت ہی اسکا پاٹھ کرتا رہ۔ نشچے تجھکو شانتی اور
پرم پد ملجاویگا۔ من بولا۔ کہ جتنے سنساری بھوگ ہین سب مین نے بھوگ لیے ہین
پرنتو شانتی نہین ہوئی۔ الٹی اور میری ترشنا بڑھتی جاتی ہے۔ اسکا کیا کارن
ہے من ترشنا بھوگ بھوگنے سے نہین مٹتی ہے۔ اس سے تو یہ اگنی ترشنا اور
بھڑک اٹھتی ہے۔ جیسے پیاس لگے اور کھاری جل پان کرے۔ تو ترکھا نہین جاتی ہے
ایسے ہی وشیون کے بھوگنے سے شانتی پراپت نہین ہوتی۔ ہے من جسکے
چت مین اور میری کا ابھمان نہین ہے۔ اور باشنا سے رہت ہے اسی کی شانتی
ہوئی ہے۔ اور جسکے ہردے مین دیہہ اور کٹمب سنبندھ ہے۔ اور میرے گرہ آدک کا
ابھمان ہے۔ اسکو کدا چت بھوگون سے شانتی نہین ملتی ہے۔ اور شانتی بنا سکھ
نہین ہے۔ ہے من تو نت ہی اس پوتھی کو سنتا رہ۔ اور بچار کرتا رہو اس سے

۱ भार
۲ बल
۳ निर्दई
۴ निरद्वंद
۵ आश्रम
۶ वर्णन
۷ निवृत्ति
۸ सर्व
۹ सिद्धांत
۱۰ नित्यनेम
۱۱ रस
۱۲ अवश्य
۱۳ पक्ष
۱۴ मानकर
۱۵ दृष्टांत
۱۶ मनुष्य
۱۷ खाराकुवां
۱۸ निकट
۱۹ मीठे
۲۰ त्यागी
۲۱ नित्य
۲۲ कारण
۲۳ भड़क
۲۴ प्यास
۲۵ पान
۲۶ तृषा
۲۷ अभिमान
۲۸ रहित
۲۹ सम्बंध
۳۰ गृह
۳۱ नित्य

اہنتا اور ممتا تیری دور ہو کر تجھ کو شانتی پراپت ہو جاویگی۔ ہے من تو ہردے سے
شلاوت ہو رہو۔ کہ چت تیرے سے کچھ نا بچھڑے باہر باہر سب اندریوں کی کرپا سے
پرنتو نشچا گپت رہے ہے من تو سرب اندریوں کو اس پرکار دھار۔ کہ جیسے
سرب وشے کو آکاش دھار رہا ہے۔ ہے من تو اندر سے چھدر ا بیا نہ ہو رہو۔ کہ تجھ کو
دیکھ کے ماترا ہنکار درشٹی میں آویگا۔ من بولا۔ کہ میں برے کرموں سے نپٹ ڈرتا ہوں
پرنتو میرا چت لشیوں اور پدارتھوں سنسار کو دیکھ کر جھٹ پٹ لوبھایمان ہو جاتا ہے
اسکا کیا اوپاے ہے۔ ہے من میں کہتا ہوں۔ کہ تو نہیں ڈرتا ہے۔ جو تو ڈرتا تو برے کرم
کبھی نہیں کرتا نشچے جان کہ کھوٹے کرموں کا دکھ یہاں بھی ہوتا ہے۔ اور پرلوک میں بھی ہوگا
اس سے وشیش کرم مت کر۔ اور جو تو جانے۔ کہ اس شریر سے کھوٹا کرم اوتپت ہوگا
تو کداچت نہیں ہی نشچے کرموں میں پرورت رہو۔ بھوجن آوتا ہی کھا۔ کہ جیسے کھانے
آلس نہ آوے جیسے کہا ہے۔ آدھے پیٹ کو بھوجن سے بھرے۔ اور چوتھائی بھاگ
جل پیوے۔ اور چوتھائی بھاگ رہتا رکھے۔ کہ جو پران باسے سکھ سے آوے۔ اور
جاوے۔ اور جو کچھ پراربدھ انوسار پراپت ہو جاوے اسی کے اوپر سنتوش
کرے بہت کے کارن اودم نہ کرے۔ اور ایسے استھان پر باس کرے۔ کہ جہاں آنند
اور استھر چت رہے۔ جیسے اجودھیا کاشی رکھیکیش ہے اور دھیان اس
پرماتما کا سدا کال ہردے میں دھارے یہاں تک کہ پریت استری اور پتر اور
دھن کے چت سے نورت ہو جاوے۔ اور بدھ اپنے شریر کی بھول جاوے اور
ایشر پرماتما جو سارے شریروں میں سوکشم روپ ہے درشٹی آنے لگے۔ اور جو ترشنا
اور پریت اور اچھا اور بادھا اپنے شریر میں ہو دھارن کرے ہے من جب تو ایسا سادھن
کریگا۔ تو جیون مکت ہو جاویگا۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ آکاش کے پرکار کے ہیں۔ ہے من
ایک بھوت آکاش ہے۔ دوسرا چت آکاش۔ تیسرا چد آکاش۔ یہ بھوت آکاش

۱ अहंता
۲ ममता
۳ छिद्रावल
۴ कृपा
۵ निश्चा
۶ गुप्त
۷ सर्व
۸ विषय
۹ ओसर
۱۰ पश्चात्
۱۱ दृष्टि
۱۲ झट पट
۱۳ स्वाभाय भाव
۱۴ उपाय
۱۵ बुरे कर्म
۱۶ शुद्ध कर्म
۱۷ इत्यादि
۱۸ कदाचित
۱۹ नित्य
۲۰ शुभ
۲۱ प्रवर्त
۲۲ आलस
۲۳ चौथाई भाग
۲۴ तृप्ता
۲۵ प्राण वायु
۲۶ प्रारब्ध अनुसार
۲۷ संतोष
۲۸ उद्यम
۲۹ अनुष्ठान
۳۰ वास
۳۱ दृढ़स्थिर
۳۲ ध्यान
۳۳ प्रीति
۳۴ निवृत्ति
۳۵ बुधि
۳۶ सूक्ष्म
۳۷ दृश्य
۳۸ सुदा
۳۹ तृष्णा
۴۰ प्रीत
۴۱ इच्छा
۴۲ बाधा
۴۳ साधन
۴۴ भूत आकाश
۴۵ चित्त आकाश

چت آکاش کے آسرے ہے۔ اور چت آکاش چداکاش کے آسرے ہے۔ چداکاش
اسکو کہتے ہین جو سنکلپ کے تیاگنے کے پشچات جو شیش رہتا ہے۔ وہ چداکاش ہی یہ
سب جیو بھوت آکاش کے آسرے برتتے ہین۔ اور چت جسکے آسرے سے ایک چھن
دیش دیشانتر مین بھٹکتا ہے۔ سو چت آکاش ہے۔ ہے من اس پوتھی کے بچارنے سے
اور کسی تپ تیرتھ دان آدک کی سادھنا نہین رہتی ہے۔ جہان استھان پوتر ہو وہان
بیٹھ جاوے۔ اور جیسا گھر مین بھوجن ودیمان ہووے کھان پان کرے۔ ہے من
جو آتم بچار سے رہت ہے۔ اسکا جینا برتھا ہے۔ وہ لوہار کی پھوکنی کی نیائین سوانس لیتا ہے
اور جنکو بچار ہے۔ انکو یہ سب پدارتھ آتم روپ ہو جاتے ہین۔ ہے من مورکھ جو ایک
سوانس بھی آتم بچار سے رہت ہوتا ہے۔ سو برتھا جاتا ہے۔ ایک سوانس کے سمان
سمپورن دھن پرتھوی کا نہین ہے۔ جو سمپورن رتن پرتھوی کے دیجیے تو بھی گیا ہوا
سوانس پھر نہین مل سکتا ہے۔ جو ایسے سوانس کو برتھا گنواتے ہین۔ وہ منش نہین ہین
وہ پشو ہین۔ اور ہے من جب تو انیہ یون کے پشوون کے سنمکھ ہوتا ہے تب تجھے
جگت بھاستا ہے۔ اس سنکلپ جگت کو تو دیکھ دیکھ راگ دویش کرتا ہے۔ پھر اندریون کے
ارتھ پاکر بہر کھوان اور شوکوان ہوتا ہے۔ دھرکار ہے۔ ایسے تیری برتی کو۔ ہے من کیا
تو نہین جانتا ہے۔ کہ یہ سنسار متھیا روپ ہے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے
ہے من کیول ایک آتم درشٹی ہی سب سے اوتم ہے۔ جسکے پانے سے سارے دکھ ناش
ہو جاتے ہین۔ چرکال سے جو تربدھ تاپ چلے آتے ہین۔ انسے تپا ہوا جو تو ہے اسکے
نشٹ کو بھی یہی آتم بچار ناش کرتا ہے۔ جیسے اندھکار کو پرکاش ناش کرتا ہے۔ ہے من
اب کیا سوچ کرتا ہے۔ جو کچھ پشچات ہوا سو ہو بیتا۔ اب آگے کو جاگ اور اپنے نج سروپ
کو پہچان۔ کہ تو بھی آتما روپ ہے۔ جو کچھ کہ جگت کی پدارتھ تجھکو بھاستے ہین۔ سو سب اسّت
روپ ہین انہین پریتی نہ کر۔ آتما ہی ست ہے۔ اسکا ہی انبھو دڑھ ابھیاس کے ساتھ

1 विचरते
2 संशय
3 देशदेशान्तर
4 भटकता
5 साधना
6 स्थान
7 पवित्र
8 विद्यमान
9 खानपान
10 रहित
11 जीना
12 वृथा
13 फूकनी
14 स्वास
15 रहित
16 समान
17 संपूर्ण
18 मनुष्य
19 पशू
20 सन्मुख
21 अर्थ
22 वृत्ति
23 मिथ्या
24 केवल
25 आत्मदृष्टि
26 चिरकाल
27 त्रिविधताप
28 नष्ट
29 अंधकार
30 प्रकाश
31 पश्चात
32 हो बीता
33 निज
34 भासते
35 असत्य
36 प्रीति
37 अनुभव

کرتا رہو کہ تجھکو شانتی ملے۔ من بولا کہ چت کے کے برتی ہین مجھکو بھن کرکے بتلاؤ
ہے من چت کے تین برتی ہین۔ ایک جاگرت دوسرے سپن تیسرے سکھپتی
جب اس چت کی برتی باہر کو پھرتی ہے۔ تب اسکو جاگرت کہتے ہین۔ اور جب انتر
پھرتی ہے۔ تب اسکو سپن کہتے ہین۔ اور جب چت کی برتی استھت ہوتی ہے۔ تب
اسکو سکھپتی بولتے ہین۔ ہے من جاگرت اور سپن اور سکھپتی اور تریا یہ چارون
دیو ہین جاگرت جو سرشٹی کی سمشٹا ہے۔ اسکا نام ویراٹ ہے۔ سپنا جو لنگ شریر
سمشٹا ہے۔ اسکا نام ہرن گربھ ہے۔ جو سکھپتی شریر کے سمشٹا ہے۔ اسکا نام مایا ہے
تریا سرب شریر کی جو سمشٹا ہے۔ سو چیتن روپ آتما ہے۔ اور تریا ساکھشی بھوت
جاننے کو کہتے ہین۔ اسکی سمشٹا روپ چیتن دیو ہے۔ اور چارون شریر اسکے ہین
اور وہ شدھ نراکار اور اچنت اور چنماتر ہے۔ ہے من چرکال سے درشٹ پدارتھون کا
تجھکو ابھیاس ہو رہا ہے اس لیے درشٹ پدارتھ تجھکو چلایمان کرلیتے ہین۔ جب تو ست شاستر کا
بچار اور سنتون کا سنگ درڑھ ابھیاس کے ساتھ کریگا تب درس کا ست بھاو بھی نورت ہوجاویگا
اور جب تک یہ اوپائے موکش کا پراپت نہین ہوتا ہے۔ تب تک یہ بھرم درڑھ ہو رہا ہے
جب سنتون کے سنگ اور ست شاستر کے بچار سے تجھکو یہ بچار اوپجے۔ کہ مین کون ہون
اور یہ جگت کیا ہے۔ ایسا بچار کرکے ہے من جب تو آتم پد کا درڑھ ابھیاس کریگا تب
درش بھرم مٹ جاویگا۔ کیونکہ آتمیک گیان کرکے یہی جگت بھاشتا ہے۔ اور جب
سمیک گیان ہوا تب جگت کا ست بھاو کیسے رہے۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ جو پرش
پرداراسے بھوگ بلاس کرتا ہے۔ اسکو پرلوک مین کیا پھل ملتا ہے۔ ہے من استری کا
چرتر اور سبھاو اسی پوتھی مین پورب لکھ آیا ہون۔ اور اب تیرے پرشن انوسار
پھر لکھتا ہون۔ ہے من استری لوبھ ماس کی تھیلی ہے۔ جو پرش استری کو سندر دیکھ کر
پرسن ہوتے ہین۔ اور کہتے ہین۔ کہ اسکے کپول کمل وت اور نیتر بھونر سمان اور ہونٹ

۱ वृत्ती
۲ भिन्नभिन्न
۳ जाग्रत
۴ स्वप्न
۵ सुषुप्ति
۶ वृत्ति
۷ अंतरमुख
۸ सुस्थित
۹ तुरिया
۱۰ चारि
۱۱ समिष्टता
۱۲ विराट
۱۳ सुप्ना
۱۴ लिंग शरीर
۱۵ हिरण्यगर्भ
۱۶ सुषुप्ति
۱۷ माया
۱۸ तुर्यासाक्षीभूत
۱۹ चैतन्यदेव
۲۰ शुद्धनिराकार
۲۱ अचिंत्य
۲۲ चिन्मात्र
۲۳ चिरकाल
۲۴ दृश्यपदार्थ
۲۵ चलायमान
۲۶ सत्भाव
۲۷ निवृत्ति
۲۸ उपाव
۲۹ भ्रम
۳۰ संग
۳۱ उपजे
۳۲ आत्मिक
۳۳ सम्यक
۳۴ [illegible]
۳۵ पुरुष
۳۶ परदारा
۳۷ भोग
۳۸ बिलास
۳۹ [illegible]
۴۰ शोभा
۴۱ पूर्व
۴۲ लोभ
۴۳ मास
۴۴ थैली
۴۵ प्रसन्न
۴۶ कपोल
۴۷ कमलवत
۴۸ नेत्र
۴۹ होंठ

ہنسنے والے ہین۔ اور سب انگ اسکے سُندر ہین۔ وہ موُرکھ موہ سے موہِت ہوتے ہین
اور اپنے ناش کے نمِت ایسی ایسی باتین کرتے ہین۔ اور جس پُرش نے پراستری سے
بشے بلاس کیا ہے۔ وہ بڑے بڑے دُکھ پاتا ہے۔ جیسے پہاڑون مین پسنے کا دُکھ۔ اور جیسے
انگارون اور پتھرن کی برکھا کا دُکھ پا کر اندھ کوپ مین گرتا ہے۔ اور جن نیترون سے
پراستری کو بُری درشٹی سے دیکھتا ہے۔ تو پرلوک مین اُسکے نیتر چھُری سے
کاٹے جاتے ہین۔ اور جم کے دوت اسکو کشٹ دیتے ہین۔ ہے من جو شُبھ کرم
کرتے ہین۔ وہ سُرگ بھوگتے ہین۔ اور جو اشُبھ کرم کرتے ہین وہ نرک مین جا کر نانا پرکار
کشٹ اور دُکھ پاتے ہین۔ ہے من تو اس کلپنا کو دور کر۔ کہ یہ وستو رمنیک ہے مجھکو
پراپت ہو۔ اور یہ ارمنیک ہے یہ نہ پراپت ہو۔ جب تو ایسا ہوگا۔ اور سادھو اور سَت
جنون کی سنگت کریگا۔ تب شانتی کو پراپت ہوگا۔ من بولا۔ سنت جنون کے کیا
لکھشن ہین مجھسے کہو۔ ہے من جو اچھے سنت جن اور مہاتما ہین۔ اُنکے یہ لچھن ہین
۱ پرتھم باسنا اور اِچھا کا تیاگ ۲ کم بولنا ۳ جب کہنا تب ست کہنا ۴ نرہنکار
ہونا ۵ سنتوش کرنا ۶ دُکھی پُرش پر دیا کرنا ۷ استری اور استری کے سنگی سے
بچنا ۸ دُکھ مین دھیرج وان رہنا ۹ ست شاستر سُننا اور بچارنا ۱۰ سنیہ کسی کے
ساتھ نہ کرنا ۱۱ سنت جنون کا اور پریمیون کا سنگ کرنا ۱۲ کرودھ کا جیت کرنا۔ اور
اُچّارنا اور اُسکے ارتھ کو بچارنا ۱۳ اتھا یوگ شاستر چیشٹا کرنا ۱۴ جو کچھ سو بھاوک
پراپت ہووے اسکو شاستر مریادی سہت انگیکار کرنا ۱۵ دان کرنا ۱۶ اشنان دِک
شُبھ کرم کرنا ۱۷ اُدارتا یعنے سخی ہونا ۱۸ سب وشیون بھوگ لوک اور پرلوک سے
ویراگ کرنا ۱۹ شم ہونا یعنے من کو روکنا ۲۰ دم یعنے اندریون کو اپنے بس مین کرنا
ہے من جسمین یہ بیس لکھشن ہون وہ سنت جن ہین۔ وہ اپنے چِت کو بھی روکتے ہین
اور جو کوئی اُنکے نکٹ جاتا ہے۔ تو اُسکی بھی رکشا کرتے ہین۔ ہے من جو مین نے

1 यथा
2 मोहित
3 निमित्त
4 विषयविलास
5 वर्षा
6 अंधकूप
7 दृष्टि
8 दूत
9 शुभकर्म
10 अशुभकर्म
11 कल्पना
12 वस्तु
13 रमणीक
14 अरमणीक
15 सज्जनो
16 लक्षण
17 सज्जन
18 वासना
19 सत्य
20 निरहंकार
21 भूषण
22 दया
23 स्त्रीकेसंगी
24 धैर्य
25 स्नेह
26 संग
27 क्रोध
28 उच्चारण
29 अर्थ
30 यथायोग्य
31 चेष्टा
32 सुभावक
33 अंगीकार
34 शुभकर्म
35 उदारता
36 निकट

یہ شبھ گُن برنن کیے ہین سو جو ان کے سکھ دینے والے ہین۔ اور دُکھ کو ہرن کرنیوالے
ہین۔ ہے من سنت جنون کا سبھاؤ پرکھا نہین جاتا۔ جیسے اگنی سے ملا ہوا بدار کھ
اگنی روپ ہو جاتا ہے تیسے ہی سنتون کے سنگ سے اسنت بھی سنت ہو جاتا ہے۔ اور
جو تو مورکھون نے سنگتی کرتا ہے۔ تو سنت بھی مورکھ ہو جاتا ہے۔ جیسے اُجّل وستر ملے کے
سنگ سے ملین ہو جاتا ہے۔ تیسے موڑھ کے سنگت سے سادھ بھی اسادھ ہو جاتا
کیونکہ پاپ کے دوش سے سادھو کو بھی درجنون کی سنگتی سے درجنیا آن اُدے
ہوتی ہے۔ سو ہے من اسلیے تو سنت مہاتماؤن کی سنگتی کر اور درجنون کا سنگ
چھوڑ دے۔ ہے من تونے دو چار پوتھی بھی دیکھی ہین۔ اور کہنا اور دِشٹانت
شاسترون کی بھی سنے ہین۔ پرنتو ابھی تک تونے سنگت مہاتماؤن اور سنت
جنون کی نہین کری ہے۔ اسکارن تیرے ہردے مین پرماتما کا پرکاش نہین ہوتا
اب تو سادھون کی سنگت مین رہو۔ اور سنت جنون کی سیوا کر۔ ہے من بولا سنت مہاتما
لوگ کہان رہتے ہین۔ وہ مجھکو کیسے پراپت ہون۔ اور یہ کلجگ ہے۔ اسمین پرم ہنس مہاتماؤن کا
سنگ ملنا بڑا درلبھ ہے۔ نچاپ جیسے دھارے تو سنت جن بہت ملتے ہین۔ پرنتو
اُنسے میری شانتی نہین ہوتی ہے۔ ہے من اس کلجگ مین بھی سنت مہاتما بہت ہین
پرنتو دوڑ دھوپ سے ملتے ہین۔ گھر بیٹھے نہین ملتے۔ جن ڈھونڈا ان پائیان پائیان
سب وہ بیس۔ اور وہ پوتر استھان مین باس کرتے ہین جیسے اجودھیا آدک تیرتھ ہے
جو تو نشچے کرکے ڈھونڈے گا۔ تو اوش ملجاوینگے۔ اور ہے من جو کوئی تجھکو سادھو
ملجاوے۔ اور جسمین ایک گُن بھی شبھ ہو۔ تو اسکو بھی انگیکار کرلینا۔ پرنتو سادھو کے
دوش نہ بچارنا۔ اسکا شبھ گن سویکار کرلینا چاہیے۔ جیسے بھونرا کیتکی کے
کانٹون کے اور نہین دیکھتا۔ اسکی سوگندھ کو ہی گرہن کرتا ہے۔ ایسے ہی تو بھی اپنا
ارتھ نکال لینا۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ اودیا کا کیا روپ ہے۔ ہے من اودیا کا

1 मुमुक्षु
2 बखान
3 निर्हीन
4 तृणा
5 असंत
6 ताहि
7 मूर्ख
8 उज्ज्वलवस्त्र
9 मल
10 मलीन
11 मूढ़
12 संगति
13 असाध
14 विषय
15 दुर्जनी
16 दुर्विनता
17 ज्ञान
18 उदय
19 दृष्टांत
20 दुस्तारण
21 प्रकाश
22 सेवा
23 कलू
24 परमहंस
25 संग
26 दुर्लभ
27 पंचक्लेश
28 भ्रान्ति
29 दौड़
30 धूप
31 पावनस्थान
32 वास
33 तीर्थ
34 सबप्रय
35 गुण
36 शुभ
37 अंगीकार
38 दोष
39 स्वीकार
40 सुगन्ध
41 ग्रहण
42 अर्थ
43 प्रश्न
44 अविद्या

کوئی روپ نہین ہے - اویکت ہے - پرنتو وہ بھیتر سے شونیہ ہے - اور باہر سے شری ارتھ
سے سنجگت ہوجاتا ہے - جیسے اکاش مین اندر دھنش نانا پرکار کے رنگ دھاری درشٹی
آتا ہے - پرنتو انتر سے وہ دھنش شونیہ اور ان ہوتا بھاشتا ہے - ایسے ہی اودیا ان
ہوتی بھاستی ہے - اور جیسے اندر دھنش جل روپ میگھ کے آشرے رہتا ہے - تیسے ہی
یہ اودیا جڑ اور مورکھ منش کے آشرے رہتی ہے - اور یہ اودیا جرم کی کرنیوالی - اور شو
بستوون سے رچی پرکھنے والی اور سیدھی مارگ سے ٹیڑھی مارگ پر لیجانے والی
ہے من سا اودھان ہو - اور اودیا کو تیاگ اور برمھ ودیا کو سیکھ - اور پرم ایشر کا
آشرے لے - اور آتم پد کو پراپت ہو - کہ تجھے شانتی ملے - من پوچھتا ہے - کہ کارن کے
پرکار کے ہین - سنہ من کارن دو پرکار کے ہوتے ہین - ایک تو نمت کارن
جیسے گھٹ کا کارن کمہال ہے - دوسرے سمواے یعنے اپادان کارن - جیسے
گھٹ مرتکا کا کارن ہے - اور جو دونون کارن سے اتپن ہوتا ہے - سو وہ سکارن پدار
کہلاتا ہے - آتما دونون پرکار سے جگت کا کارن نہین ہے - آتما ادویت ہے - اسکا نمت
کارن نہین ہے - اور سمواے کارن اس سے نہین - کہ اپنے سروپ سے اہنتا بھاو
نہین ہوا - جیسے مرتکا پرنام کر گھٹ ہوتا ہے - تیسے آتما کا پرنام جگت نہین ہے - آتما
اچیت ہے - من بولا سمرتی کسکو کہتے ہین - اور سمرتی کسکی ہوتی ہے - سنہ من سمرتی یاد
کہتے ہین - اور سمرتی اسکی ہوتی ہے - کہ جس پدارتھ کو پہلے دیکھ لیا ہو - سنہ من اس جگت کے
آدی مین کوئی پدارتھ جگت آدک نہ تھا جسکی سمرتی کو اپنے اس جگت کے آدمین تو کیول
ادویت آتم ستا ہے - اسمین سمرتی کیا ہے - سنہ من پہلے تو یہ دیکھ کہ گیانی کو جگت نہین
بھاشتا اسکو سمرتی کسکی کہئے - اسکو تو کیول برہم ستا ہی کھلاتی دیتی ہے - جیسے سوتے
راتری کی سمرتی نہین ہوتی - تیسے گیانی کو جگت کی سمرتی نہین ہوتی - سنہ من
جان کہ یہ جگت نہین ہوا ہے - اور نہ آگے ہوگا کیول برہم ستا جولتے مین آتی ہے

۱ अव्यक्त
۲ भीतर
۳ शून्य
۴ अर्थ
۵ संयुक्त
۶ इन्द्रधनुष
۷ दृष्टि
۸ अस्त
۹ अनकृता
۱۰ अविद्या
۱۱ अनहूति
۱۲ मेघ
۱۳ आश्रय
۱۴ जड़
۱۵ मूर्ख
۱۶ मनुष
۱۷ आश्रय
۱۸ रुचि
۱۹ टेढ़मार्ग
۲۰ आश्रय
۲۱ कारण
۲۲ निमित्त
۲۳ घट
۲۴ कम्हाल
۲۵ समवाय
۲۶ उपादान
۲۷ मृत्तिका
۲۸ सकारण
۲۹ अहंताभाव
۳۰ मृत्तिका
۳۱ परिणाम
۳۲ घड़
۳۳ अच्युत
۳۴ ख्याति
۳۵ आदि
۳۶ अद्वैत
۳۷ आत्म सत्ता
۳۸ ब्रह्मस सेता

سوا دویت ہی اسکا ہی ابھاؤ ہی جو ابھیاس کو انست جانے تو سمرتی کو بھی ست
مانئے۔ جیسے سپنے مین جو سرشٹی کا ابھیاس ہوتا ہے۔ اور اسمین ان بھو اور سمرتی
ہوتی ہے۔ اور جاگنے پر اسکی سرشٹی کا ان بھو اور سمرتی کا ناش ہوجاتا ہے۔ اور جیسے
کوئی مرو استھل مین ندی کو دیکھتا ہے۔ اور است جانکر اسکی سمرتی کرتا ہے۔ سو وہ
ندی تو کچھ ہی نہین۔ اور جب ندی است ہے۔ تو اسکی سمرتی کیسے ست ہووے
ایسے ہی اگیانی کے نشچے مین جو جگت بھاشت ہوا ہے۔ سو است ہے۔ اسکی سمرتی
اور ان بھو کیسے ست ہووے۔ ہے من سمرتی تو پدارتھ کی ہوتی ہے۔ سو پدارتھ
کوئی نہین سرب برھم ہی اپنے آپ مین استھت ہے۔ اور جیسے جیسے پھرنا ہوتا ہے
تیسے ہی ہوکر بھاستا ہے۔ من بولا پہلے منش کا شریر آیت داہک تھا۔ پھر ادھی
بھوتک ہوگیا۔ اسکا کیا کارن ہے۔ اور آیت داہک۔ اور ادھی بھوتک کسکو
کہتے ہین۔ بھنن ایسے کہو۔ ہے من برہماجی کا شریر آیت داہک ہے اکاس روپ ہے
جب برہماجی کو درڑھ سنکلپ ہوا تو اسی ادھی بھوتک سے جگت رچا گیا۔ اور اسی
من سے ہی من تو ہوا ہے۔ اور جیسے برہما کا شریر آیت داہک ہے تیسے ہی سب شریر آیت
واہک ہین۔ پرنتو سنکلپ کے درڑھتا سے ادھی بھوتک بھاسنے لگا۔ آیت واہک
اسکو کہتے ہین۔ کہ جسکو بھوت بھوشت برتمان تینون کال کا گیان ہو اور جہان من
چاہے اس استھان پر چھن ماتر مین چلا جاوے۔ اسکو کوئی نہ دیکھے۔ اور وہ
سبکو دیکھے۔ اور ادھی بھوتک وہ ہے۔ کہ جو شریر منش کا ہوتا ہے۔ وہ اگیان اور
مورکھتا مین پڑا رہتا ہے۔ اس لیے وہ اپنی دیہہ سے چلا یمان نہین ہوتا ہے۔ من
پرشن کرتا ہے۔ کہ پرماتما کیا وستو ہے اور اسمین جگت کیسے بھاستا ہے۔ بستار پوربک
مجھسے برنن کرو۔ ہے من پرماتما وستو روپ ہے۔ اور جیسے اکاش مین نیلتا اور
بازی گر کی بازی۔ اور رسی مین سرپ اور سیپی مین رجت اور پرچھائین مین

۱ अभाव
۲ असत्य
۳ असत्य
۴ सृष्टि
۵ अनभव
۶ मरुअस्थल
۷ नदी
۸ भासत
۹ असत्य
۱۰ अनभव
۱۱ फुरना
۱۲ मनुष्य
۱۳ शरीर
आतवाहक
۱۴ अधिभौतक
۱۵ भिन्नभिन्न
۱۶ दृढसंकल्प
۱۷ भूत
۱۸ भविष्यत
۱۹ वर्तमान
۲۰ काल
۲۱ अस्थान
۲۲ क्षणमात्र
۲۳ मूर्खता
۲۴ देह
۲۵ चलायमान
۲۶ प्रश्न
۲۷ वस्तु
۲۸ भासता
۲۹ विस्तारपूर्वक
۳۰ वस्तुरूप
۳۱ नीलता
۳۲ सीपी
۳۳ रजत
۳۴ परछाईं

پشاچ بھرم سے بھاشتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین جگت بھرم سے ہی بھاشتا ہے۔ پرنتو
جب اپنے سروپ مین جاگتا ہے۔ سب بھرم مٹ جاتا ہے۔ ہے من جو کچھ کہ سب بھاونا
کے ڈرڑھتا سے ہے۔ اور کچھ نہین جسمین بھاونا ڈرڑھ ہوگئی ہے۔ وہ ستت بھاشنے لگا
ہے من آدِ شُدّھ مین کیول آتم ستیا تھی اُسمین جب چِت سموِت پھُرے۔ تب
جگت روپ بھاشنے لگا جسکا کوئی کارن نہین۔ اُسکو استت جاننا چاہیے۔ کیونکہ
وِاشتو مین کچھ بنا نہین سرب جگت شانت روپ برہم ہی ہے۔ ہے من یہ جگت
آکاش وت شونیہ اور نراکار اور نروکار ہے۔ اور نراکار مین آکار اور نروکار مین
وکار بھاشتے ہین۔ اور یہی اشچرج ہے۔ کہ سرب آکار جو درشٹی مین آتا ہے۔ سو
وہی نراکار روپ ہے برہم ستیا ہے۔ اِس پرکار ہوکر بھاشتی ہے۔ ہے من اِس جگت کو
استت بھی کہا نہین جاتا۔ جو وہ استت ہوتا تو پرلی ہوکر پرتھوی جل وایو تیج اکاش
پرگٹ نہین ہوتا۔ اور پرلی ہوکر پھر جو اُتپن ہوتے ہین وہ بھی نہین ہوتے۔ اِس سے
یہ جگت استت نہین چیتن روپ آتما کا ہے یہ سوبھاو ہے۔ کہ آتم ستیا ہی اِس پرکار
ہوکر بھاشتی ہے۔ ہے من پنچ بھوت پرتھوی جل وایو تیج اکاش اور چھٹے من سے
تو تیرا ہی نام جگت ہے۔ جب تک یہ بھوت اُسمین درشٹی آتے ہین۔ تب ہی تک
بھرانتی ہے۔ اور جب ان سے رہت کیول چیتن بھاشتے۔ تب اُسکا نام پرم پد ہے
ہے من جب تو آتما مین آتم ابھیمان کرتا ہے۔ تب آپکو وکار مان جانتا ہے۔ اور
آپکو جینا اور مرنا مانتا ہے۔ اور جب تو دیہ ابھیمان کو تیاگ کرکے آتما کو آتما مانتا ہے
تب جیتا ہے۔ اور نہ مرتا ہے نہ شستر سے کٹتا ہے۔ نہ اگنی سے دگدھ ہوتا ہے نہ جل
ڈوبتا ہے۔ نہ پون سے سوکھتا ہے۔ ہے من چیتن آتما کے مرتیو کبھی نہین ہوتی شریر
مرتا ہے۔ اور شریر کے کاٹنے سے آتما نہین کٹتا ہے۔ اور شریر کے دگدھ ہونے سے
آتما دگدھ نہین ہوتا ہے۔ سمپورن وشے بھسم ہوجاوین تو بھی آتما بھسم نہین ہوتا آتما

1 विपर्यय
2 भ्रम
3 भावना
4 दृढ़ता
5 [illegible]
6 आत्म सत्ता
7 चित्तसंवित
8 फुरी
9 वासना
10 सर्व
11 प्रकाशवत
12 शून्य
13 निराकार
14 निर्विकार
15 आकार
16 विकार
17 आश्चर्य
18 दृष्टि
19 ब्रह्मसत्ता
20 असत्य
21 प्रलय
22 प्रगट
23 उत्पन्न
24 चैतन्यरूप
25 सुभाव
26 आत्मसत्ता
27 पंचभूत
28 भूत
29 दृष्टि
30 भ्रांति
31 रहित
32 चैतन्य
33 [illegible]
34 आत्म अभिमान
35 [illegible]मान
36 देह अभिमान
37 शस्त्र
38 दग्ध
39 पवन
40 चैतन्यआत्मा
41 [illegible]
42 सम्पूर्ण
43 विशेष
44 भस्म

نت شُدّھ اور اچنت رُوپ ہی - کداچت وہ سروپ سے دوسرے بھاو کو پراپت
نہین ہوتا - سے من پھُرنی اور اُپھُرنی مین بھی وہی ہی - پرنتو پھُرنی سے جگت
بھاشتا ہی - سو جگت بھی کچھ وستو نہین ہی - یہ بھی وہی رُوپ ہی - سے من گیانی کے
نشچے مین تو برہم بھاشتا ہی - اور اگیانی کے نشچے مین جگت درشٹی آتا ہی - سو جگت
مِتھیا ہی - جیسے نیتر کا کھولنا اور مُوندنا ہوتا ہی - تیسے ہی آتما مین جگت کی اُتپتی
اور پرلی ہوتی ہی - سے من جب چِت سپندن پھُرتی ہی - تب جگت رُوپ ہو کر
بھاستا ہی - اور جب پھُرنے سے رہت ہو جاتی ہی - تب جگت کا ابھاش ہو جاتا ہی
سے من جگت کی اُتپتی اور پرلی مین آتم ستّا جیون کے تیون رہتی ہی - اور جیسے کھلنا
اور مُوندنا نیترون کا سُبھاو ہی - تیسے ہی پھُرنا اور نہ پھُرنا سپندن کی سُبھاو ہین
اور جیسے وایو جب چلتی ہی - تب ہی بھاشتی ہی - اور سُگندھ دُرگندھ دیتی ہی - اور جب
وایو نہین چلتی - تب کچھ بھی نہین بھاشتی اور سُگندھ نہ دُرگندھ دیتی ہی - اِس لیے جگت
بھاستا ہی - سو آتما ہی رُوپ ہی - بھِن نہین اور جگت کی اُتپتی استھتی اور پرلی
یہ تینون آتما ہی کا بھاس ہی - سے من یہ سب پدارتھ جو سنکلپ سے رچے ہوئے ہین
سو سب ہی آتم رُوپ ہین - اور کچھ نہین - سے من برہم رُوپی آکاش سے جب
اُسکی سُوکشم اُنو مین پھُرنا ہوا - کہ اہنتا اسمے یعنے مین ہون - تب اُسکے اُنو نے آپکو
جیو جانا - جیسے اپنے سُپنے مین کوئی پُرش آپکو جیو جانے - اور سرب آتما ہو وے
ایسے ہی بِدّوان اُنو سرب آتما اہنکار انگیکار کرکے جیو جاننے لگا - اور اُسمین جو نشچے
ہو گیا - وہی بُدّھی ہو گئی - اور جیسے وایو کا پھُرنا ہوتا ہی - تیسے ہی اُسمین سنکلپ بکلپ
رُوپی پھُرتی ہوئی اور اُسیکا نام ہی من تو ہوا ہی - سے من تیرے ساتھ ملا جید انو
دیہہ کو چیتا - اور اُسکو اپنے آپ مین دیہہ اور اِندریان بھاسنے لگین - اور تھا جب
اُسنے اپنے ساتھ شریر کو دیکھا - اور جانا کہ یہ شریر میرا ہی - جیسے کوئی سپنے مین

1 नित्य
2 शुद्ध
3 अचिंत्य
4 कदाचित
5 भाव
6 फुरने अफुरने
7 दृष्टि
8 मिथ्या
9 नेत्र
10 उत्पत्ति
11 प्रलय
12 चित्त स्पंदन
13 फुरती
14 रहित
15 अभाव
16 आत्मसत्ता
17 स्वभाव
18 स्पंदन
19 वायु
20 सुगंध
21 दुर्गंध
22 भिन्न
23 उत्पत्ति
24 स्थित
25 प्रलय
26 आभास
27 संकल्प
28 रचय
29 सूक्ष्म अणु
30 फुरना
31 अहं अस्मि
32 अणु
33 स्वप्न
34 विद्वान्
35 सर्वात्मा
36 अहंकार
37 अंगीकार
38 बुद्धि
39 वायु
40 संकल्प
41 विकल्प
42 देह
43 चेता
44 स्वप्न

اسپنے ... تو شریر کو دیکھے۔ تو بڑا اِستھول شریر درشٹی مین آوے۔ ایسے ہی استھول
شریر کو اپنے ساتھ دیکھا۔ اور جیسے سپنے مین سوکشم انبھو سے بڑے پربت دکھائی دیتے
ہین۔ تیسے سوکشم انوبھو سے استھول ویرات شریر بھاسنے لگا۔ پھر اُسنے وِش اور کال
کی کلپنا کری۔ نانا پرکار کے استھاور جنگم پرانی تجھکو بھاسنے لگے جیسے سپن مین وِشیا
اور کال اور پدارتھ بھاستے ہین۔ سے من یہ سب تیرا ہی بکار ہے۔ آتما تو شدھ
چیتن روپ ہے۔ اور نرلیپ ہے۔ سے من اسی نت شانت اور چدگھن روپ ستیا مین
یہ جگت استھت ہے۔ اور وہ ادھشٹان ستیا سردا شانت روپ ہے۔ اسمین بھید
کداچت نہین۔ جیسے جل مین ترنگ ابھید نہین۔ اور سوورن مین بھوشن ابھید روپ
ہین۔ تیسے ہی جگت آتما مین ابھین روپ ہے۔ اور جیسے بیج کے انتر پھول اور
پھل اور سمپورن برکش ہوتا ہے۔ سو آد بھی بیج ہے۔ اور انت بھی بیج ہے۔ جب پھل پک جاتا ہے
تب بھی بیج ہی ہو جاتا ہے۔ تیسے ہی آتما مین بھی جگت ہے۔ پرنتو سدا سم ہے۔ کداچت
بھید و کار پرنام ارتھات تغیر کو پراپت نہین ہوتا ہے۔ اور جو کچھ شبد اور ارتھ ہین
وہ آتما سے بھن نہین۔ برکش کے آد مین بیج ہے۔ اور انت مین بھی بیج ہے۔ اور
جو کچھ مدھیہ مین بستار بھاستا ہے وہ بھی وہی روپ ہے۔ بھن کچھ نہین۔ تیسے جگت کے
آد بھی آتم ستیا ہے۔ اور انت اور مدھ مین بھی وہی ہے۔ جیسے جل مین ترنگ جل روپ
ہوتی ہے۔ تیسے ہی برہم مین جگت بھی برہم روپ ہی ہوتا ہے۔ جو کوئی بھرم اور بھرانت
روپ اور پرتیت وت استھت ہے۔ اسمین جگت کچھ نہین ٹھہرا۔ جیسے اکاش مین
شونیتا اور جل مین درڑھتا۔ اور وایو مین سپندنا ہوتی ہے۔ تیسے ہی برہم مین جگت
اور جگت بھی برہم ہے۔ اسمین بھاو اور ابھاو کلپنا کوئی نہین ہے۔ برہم ستیا ہی ترن سے
سے من سمیرو آدک پربت اور ترن اور چت پرنام سے لیکر جب بھوت کو بھاستے ہین
تو برہم ستیا ہی بھاستی ہے۔ جیسے جل کا رس بناسپتی مین بیاپا ہوا ہے۔ تیسے ہی

۱ स्थूल
۲ शरीर
۳ दृष्टि
۴ स्वप्न
۵ सूक्ष्म
۶ अनुभव
۷ ज्ञान
۸ विचार
۹ विष
۱۰ काल
۱۱ कल्पना
۱۲ स्थावर
۱۳ जंगम
۱۴ प्राणी
۱۵ स्वरूप
۱۶ दृश्य
۱۷ काल
۱۸ विकार
۱۹ [illegible]
۲۰ चैतन्य
۲۱ निर्लेप
۲۲ चिद्घन
۲۳ सत्ता
۲۴ अधिष्ठान
۲۵ सत्ता
۲۶ सर्वदा
۲۷ तरंग
۲۸ अभेद
۲۹ मध्य
۳۰ विस्तार
۳۱ भिन्न
۳۲ आदि
۳۳ [illegible]
۳۴ अंत
۳۵ तरंग
۳۶ भ्रम
۳۷ भ्रान्ति
۳۸ प्रतीति
۳۹ वत
۴۰ स्थित
۴۱ शून्यता
۴۲ दृढ़ता
۴۳ वायु
۴۴ स्पंदना
۴۵ भाव अभाव
۴۶ कल्पना
۴۷ सुमेरु पर्वत
۴۸ तृण
۴۹ चित
۵۰ प्रणाम
۵۱ भूत
۵۲ ब्रह्म
۵۳ रस
۵۴ वनस्पति
۵۵ [illegible]

سب سنسار مین سوکشم کرکے آتم ستتا بیاپی ہوئی ہے۔ جیسے ایک رس ستیا برکھش
ترن کچھے مین بیاپی ہوئی ہے۔ اور ایک ہی بیج انیک روپ ہوکر بھاستی ہے۔ تیسے ہی
ایک ہی برہم ستتا انیک روپ ہوکر بھاستی ہے۔ جیسے مور کے انڈے مین انیک رنگ
ہوتے ہین۔ اور جب انڈا پھوٹ جاتا ہے تب اُس سے انیک رنگ پرگھٹ
ہوتے ہین۔ سو ایک ہی رس انیک روپ ہوکر دکھائی دیتا ہے۔ تیسے ہی ایک ہی آتما
انیک روپ جگت اکار روپ ہوکر بھاشتا ہے۔ سے من جب تک مور کا رس پرنام
کو پراپت نہین ہوتا تب تک ایک ہی رہتا ہے۔ جب پرنام کو پراپت ہوا۔ اور
نانات روپ ہوا تو بھی وہی ایک ہی رس ہوتا ہے۔ ایسے ہی جگت بھی جب
نانات ہوکر بھاشتا ہے۔ تو بھی پرماتما سے بھن نہین ہوتا۔ سے من اگیانی کو یہ جگت
نانا روپ بھاشتا ہے۔ اور گیانوان کو ایک ہی روپ وہی پرماتما ہے۔ جیسے مور کے
انڈے مین نانا رنگ دکھائی دیتے ہین۔ تو بھی ایک ہی روپ ہے۔ تیسے ہی اس
جگت مین بھن بھن پدارتھ بھاشتے ہین۔ پرنتو ایک ہی برہم ستتا ہے۔ دویت
کچھ نہین۔ سے من یہ دیہہ گھٹ کی نیائین اُپجی ہے۔ اور کئی بار نشٹ ہوئی ہے
پرنتو آتما روپی آکاش سب کے بھیتر اور باہر اکھنڈ اور ابناشی ہے۔ جیسے انیک
گھٹ مین ایک ہی آکاش استھت ہوتا ہے۔ تیسے انیک پدارتھون مین ایک ہی
برہم ستتا آتم روپ کرکے استھت ہے۔ جو کچھ جنگم استھاور جگت درشٹی مین آتا ہے
سو سب ہی برہم روپ ہے۔ ارتھات کال کریا کارن کاریہ اور جنم استھتی سنگھار
آدک جو سنسار ہے۔ سو سرو تر وہی برہم روپ ہے۔ جیسے مرتکا سے گھٹ بھن نہین تیسے
آتما سے جگت بھن نہین ہے۔ جیسے وایو سے سپند اور جل سے ترنگ بھن نہین تیسے
آتما سے پرکرتی بھن نہین جیسے جل اور ترنگ شبد ماتر دو ہین۔ پرنتو بھید اور بھاو
کچھ نہین۔ اگیان کرکے ہی بھید بھاشتا ہے۔ اور گیان کرکے پھر نشٹ ہو جاتا ہے جیسے

1 सूक्ष्म
2 सत्ता
3 वृक्ष
4 आकार
5 रस
6 परिणाम
7 नानारूप
8 भिन्न
9 नानारूप
10 मोर. अंड
11 नानारंग
12 भिन्न
13 ब्रह्मसत्ता
14 द्वैत
15 देह
16 घट
17 उपजी
18 मठ
19 भीतर
20 अखंड
21 व्यापिनापूर्ण
22 दुस्थित
23 जंगम
24 स्थावर
25 दृष्टि
26 काल
27 क्रिया
28 कारण
29 कार्य
30 जन्म
31 स्थितः
32 संहार
33 सर्वत्र
34 मृत्तिका
35 घट
36 भिन्न
37 वायु
38 स्पंद
39 तरंग
40 प्रकृति
41 शब्दमात्र
42 भेद
43 मठ

رسی مین سرپ اور سیپی مین روپا بھاشتا ہے - تیسے ہی آتما مین پرکرتی ہے - ہے من
جب تو سنسار سے بمکھ ہو جاوے - اور سنسار کی ستتا تجھ مین نہ بیاپے - تب
جان کہ مین شانتی کو پراپت ہوا - ہے من تو کہو جو مجھکو دویت بھرم ہے سو ابودھ
او پجا ہے - اور بودھ سے نشٹ ہو جاتا ہے - آتما تو پرم ارتھ سار ہے - اسکی بھاونا
نت ہی کرنی چاہیے - تب سنسار بھرم سے مکت ہوگا - ہے من جو کچھ تو نیترو
دیکھتا ہے - اور اندریون سے جانتا ہے - اور چنتیا کرتا ہے - وہ سب متھیا اور سپن
وت ہے - ہے من وہی آتما اس جگت روپی مندر کا پرکاش کرنے والا دیپک
اور وہی جگت روپی برکھش کا رس ہے - اور وہی جگت روپی پشو کا گوپال ہے اور
جیو بھوت روپی موتیون مین الگ کرنیوالا آتما روپی دھاگا ہے - اور وہی سردے
اور بھوت روپی مرچون مین تیکھا ہے - اور ست مین ستیا اور اسست مین استیا ہے
اور وہی جگت روپی گرہ مین دیپک کا پرکاش ہے - اور سب اسی سے سدھ
ہوئے ہین - چندرمان اور سورج آدک جو پرکاش روپ دیکھتے ہین وہی اسکا
پرکاشک ہے - ہے من جو سنکلپون کے بل سے رہت ہے وہی سنسار سے برت ہے
ہے من جب تو ایسا جانا سنکلپ کرتا ہے - کہ مین ہون - تب اسی سنکلپ سے
بندھ جاتا ہے - جب اسکے بھاو سے ابھاو یعنی مکت ہوتا ہے - تب سکھ اور دکھ کا
بھی ابھاو ہو جاتا ہے - اور شدھ اور نرنجن ایک ستیا سرب آتما اکاش روپ
ہوتا ہے - اور اسی کا نام مکتی ہے - ہے من ستتا روپ وہی آتم دیو اور سب کا مول
اور بیج ہی دیو ہے سب اسی سے اوپجے ہین جیسے برچھ سے پتر اوپجتے ہین
تیسے ہی سکل ستتا سے بشنو برہما شیو دیوتا اگنی وایو چندرمان سورج آدک
سب جگت کا آد دیو وہی ہے - ایک ہی دیو اور شدھ چیتن اور سرب دیوتاون کا
دیو وہی آتما ہے - اور سب اسی کے چاکر ہین - ہے من شیو جی مہاراج بھی

۱ सीपी
۲ रूपा
۳ विमुख
۴ सत्ता
۵ द्वैतभ्रम
۶ अबोध
۷ बोध
۸ सार
۹ भावना
۱۰ चेतना
۱۱ मिथ्या
۱۲ स्वप्नवत
۱۳ दीपक
۱۴ विष्णु
۱۵ गोपाल
۱۶ भूतरूपी
۱۷ इकन्न
۱۸ धागा
۱۹ मिरचों
۲۰ तिक्षा
۲۱ सत्य
۲۲ सत्ता
۳۳ असत्यन
۲۴ गृह
۲۵ दीपक
۲۶ शुद्ध
۲۷ प्रकाशक
۲۸ संकल्पों
۲۹ मल
۳۰ रहित
۳۱ विरक्त
۳۲ बंध
۳۳ भावअभाव
۳۴ शुद्ध निरंजन
۳۵ सत्ता
۳۶ सर्व
۳۷ बल
۳۸ मूल
۳۹ उपजे
۴۰ सकलसत्ता
۴۱ आदिदेव
۴۲ शुद्ध चैतन्य
۴۳ सर्व
۴۴ चाकर
۴۵ त्रिलोकी

ایساہی نیروپن کرتے ہین۔ کہ ہم جو اس جگت مین بڑے برہما اور رودر آو تینتی اور
سنگھار کے ہیتو ہوتے ہین۔ تو اُسی نت دیو سے پرگھٹ ہوئے ہین۔ جیسے اگنی سے
بشپھلنگ اُوٹھتی ہین۔ اور سمندر سے ترنگ اُٹھتی ہین۔ تیسے ہی ہم اُس سے پرگھٹ
ہوئے ہین۔ ہے من تو اُس سے بھن درشٹی تیاگ دے۔ کہ یہ جگت اوہان ہی جیسے
مرگ ترشنا کا جل اسِت ہوتا ہی۔ تیسے ہی جگت بھی اسِت ہی۔ کیونکہ مرگ ترشنا کی ندی کا
جل پان کرکے کوئی ترپت نہین ہوتا ہی تیسے ہی یہ جگت متھیا ہی۔ اِسکے پدارتھون کی باسنا
کرنی برتھا ہی۔ ہے من برہما سے لیکر ترن پرینت سب اسَت روپ ہین۔ باسنا
اور باسک اور باسنا کرنے جوگ پدارتھون کے ابھاو ہونے سے کیول آتم تت ہی
رہ جاتا ہی۔ اور سارے بھرم مِٹ جاتے ہین۔ ہے من تو جگت کے پدارتھون
اور شیوون کو دیکھ دیکھ کر کیا پرسن ہوتا ہی۔ یہ جگت اور جگت کے پدارتھ آدک تو
بھرم ماتر ہی ہین۔ واستو مین کچھ نہین۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور آکاس مین
نیلتا اور دوسرا چندرمان بھاشتا ہی۔ تیسے ہی آتما مین دیہہ بھاشتی ہی۔ ہے من
تجھسے بارم بار یہی کہتا ہون۔ کہ یہ جگت اسَت ہی۔ اور اُسکا دیکھنے والا بھی اسَت ہی
اِس نانا روپ جگت مین تجھکو ست کیا بتلایا جاوے۔ اور اسِت کیا کہا جاوے
جیسے جل مین ڈوبتا اور پون مین سپند اور آکاس مین سونیتا ہی۔ تیسے ہی آتما مین
جگت ہی۔ آتما سے جگت بھن نہین ہی۔ ہے من تو سب اور سے درشٹی ہٹا کر آتما مین
استھت ہو جا کہ شانتی ملے۔ ہے من گیانوان کو بھی یہ جگت چت سے بھاشتا ہی
اور اگیانی کو بھی بھاشتا ہی۔ پرنتو اتنا بھید ہی۔ کہ اگیانی جب جگت کو دیکھتا ہی
تب اُسکو ست مانتا ہی۔ اور گیانوان شاستر جکتی سے بچار کر اُسکو بھرانتی ماتر
جانتا ہی۔ کہ یہ جگت اودیا سے اُپجا ہی۔ اور اودیا کچھ وستو نہین ہی۔ جتنا استھاور
جنگم یہ جگت بھاشتا ہی۔ سو کلپ کے انت مین نشٹ ہو جاتا ہی۔ جیسے سمندر سے

1 निरूपण
2 उत्पत्ति
3 संहार
4 हेतु
5 नित्यदेव
6 प्रगट
7 विस्फुलिंग
8 उपजते
9 मृग
10 भिन्नदृष्टि
11 अविद्यमान
12 मृगतृष्णा
13 पान
14 तृप्त
15 मिथ्या
16 वृथा
17 तृणपर्यंत
18 वासना
19 वासक
20 अभाव
21 केवल
22 आत्मतत्व
23 प्रसन्न
24 वास्तव
25 नीलता
26 देह
27 असत्य
28 नानारूप
29 डूबना
30 पवन
31 स्पंद
32 शून्यता
33 भिन्न
34 स्थित
35 भेद
36 युक्ति
37 भ्रांति मात्र
38 अविद्या
39 उपजा
40 वस्तु
41 स्थावर
42 जंगम
43 कल्प
44 अंत
45 नष्ट

ایک بوند نکال لیے۔ تو وہ نشٹ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ بیبھاگ روپ ہو جاتی ہے۔ تیسے
مایا اور اودیا ست اور است آدک سب سنبندھ کا ابھاؤ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ شبد
جگت میں ہیں۔ جب جگت ہی لین ہو جاتا ہے۔ تب شبد کہاں۔ سے من واستو میں نہ
کچھ اپجا ہے۔ اور نہ کچھ لین ہوتا ہے۔ ایک ہی چداکاش ہے۔ اور جو تو کہے کہ دنیا اپجی ہے
سو دیہہ اور تت کو سپن وت جان۔ اور جو تو کہے۔ کہ جگت پرلے میں لین ہو جاتا ہے۔ اس
کچھ بے سو جان لے کہ ناش وہی ہوتا ہے جو است ہے۔ اور جو تو کہے۔ کہ جو ست وستو ہے۔ تو پھر کیوں
اپجتی ہے۔ سے من اپجی ہوئی وستو بھی ست نہیں ہوتی۔ اور جو تو کہے۔ کہ مہاپرلے
میں چداکاش ہی رہتا ہے۔ اور وہی پھر جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ اس لیے جگت
کچھ بھن وستو نہیں ہوا۔ بودھ ماتر ہی اس پرکار ہو بھاشتا ہے۔ سے من جیسے
بیج اور برچھ میں کچھ بھید نہیں۔ تیسے ہی جس سے یہ جگت بھاشتا ہے۔ وہی برہم
روپ ہے۔ اور کچھ اپجا نہیں۔ اور جو اپجا نہیں۔ تو وکار اور بھید کیسے ہوا۔ اس لیے
وہ بودھ ماتر ہی اپنے سروپ میں استھت ہے۔ اور بھات کارن اور کارج سے
رہت ہے۔ یعنے پرم شانت روپ اپنے آپ میں آتم ستا استھت ہے۔ اور وہی
جگت روپ ہو کر بھاشتا ہے۔ سے من برہم امورتی ہی اسکی یہ مورتی کیسے ہو
سے من جو وستو کارن سے اپجتی ہے۔ تو ست ہوتی ہے۔ اور جو کارج بنا درشٹی آتا ہے
تو وہ بھرم ماتر ہی ہوتا ہے۔ جیسے آکاس میں دوسرا چندرماں بھاشتا ہے۔ سو اسکا کوئی
کارن نہیں وہ متھیا بھرم سے ہی بھاشتا ہے۔ تیسے ہی یہ جگت اسٹ ماتر ہی بھاشتا ہے
یہ جگت کچھ وستو نہیں۔ سے من چت آکاس کی پھرنی سے اننت کوٹی برہمانڈ
بن گئے ہیں۔ اور اسی کو بھوت اکاش کہتے ہیں۔ سے بشواتمن یہ بڑا اچرج ہے۔
کہ جو وستو ست روپ ہے۔ تو است کی نیائیں بھاشتی ہے۔ یعنے آتما جو سدا ست روپ ہے
وہ تو اگیان سے بھاشتی نہیں۔ اور جو یہ جگت است روپ ہے۔ وہ ست کی نیائیں

1 विभाक
2 सवंध
3 अभाव
4 प्राप्त
5 लीन
6 प्राप्त
7 वास्तव
8 चिदाकाश
9 हेतु
10 मत
11 स्वप्नवत
12 प्रलय
13 वस्तु
14 महाप्रलय
15 भिन्न
16 बोधमात्र
17 उपजा
18 विकार
19 स्थित
20 रहित
21 आत्मसत्ता
22 अमूर्ति
23 मूर्ति
24 दृष्टि
25 सुमताल (?)
26 मिथ्या
27 असत्य भाव
28 वस्तु
29 फुरने
30 अनंत
31 कोटिब्रह्मांड
32 मूलआकाश
33 विश्वात्मन
34 आश्चर्य
35 वस्तु

ہو بھاستا ہی۔ شریر آدک درشیہ است روپ ہی۔ سو سیت ہو کر بھاستا ہی۔
سے من پھول پتے برچھ کے توڑنے مین بھی جتن ہوتا ہی۔ پرنتو آتما کے
پانے مین جتن نہین ہوتا ہی۔ سے من مورکھ یہ جگت تو سپن وت ہی۔ جیسے سپن
جاگرت کے پشچات کچھ نہین۔ تیسے یہ جگت آدک سرب بیدار کھ کے جانے سے
پیچھے انت مین کچھ نہین۔ اس لیے جگت اور سپن دونون سامیہ ہین۔ اور جیسے
سکھوپتی مین سپن ہو۔ تیسے ہی یہ جگت ہوا ہی۔ اسکو اودیا اور کوئی جگت کوئی
مایا کوئی شنکلپ کوئی درشیہ کہتے ہین۔ پرنتو واستو مین یہ سب برھم روپ ہی
بھن کچھ نہین۔ جیسے سوورن سے بھوشن بنتا ہی۔ اور بھوشن کیول سورن کا روپ ہی
سوورن سے الگ بھوشن کچھ وستو نہین۔ تیسے ہی آتما اور جگت مین کچھ بھید نہین کر
من پرشن کرتا ہی۔ کہ جو اس جگت مین منش دیوتا دیت راچھس پربت ندی نگر
آدک۔ پرتھوی جل تیج وایو اکاش استھاور جنگم ہین۔ انکی اوتپتی کس پرکار ہوئی
سے من۔ جیسے رسی مین سرپ اور سیپ مین روپا۔ سورج کی کرنون مین جل۔
اکاش مین برچھ اور دو چندرمان۔ اور گندھرب نگر۔ اور منوراج کے پرجا۔ سمندر
ترنگ۔ آکاس مین نیلاپن۔ ناؤ مین بیٹھنے سے تٹ کے برچھ اور پربت چلتے ہوئے
دکھلائی دیتے ہین۔ اور بادل کے چلنے سے چندرمان دوڑتا ہی بھاستا ہی۔ اور
ستون مین پتلے اور بھوشت ناگ آدک سے لیکر جو سب بیدار تھ است ہین وہ سیت
دکھلائی دیتے ہین۔ تیسے ہی سب جگت اگیان سے بھاستا ہی۔ سو اگیان ہی
سب کی اوتپتی کی درشٹی آتی ہی۔ اور گیان سے لین ہو جاتی ہی۔ جیسے نیند مین سپنے کی
سرشٹی اوتپت ہو جاتی ہی۔ اور جاگنے سے نشٹ۔ تیسے ہی اودیا سے جگت کی
اوتپتی ہو جاتی ہی۔ اور سمیک گیان سے نرورت ہو جاتی ہی۔ سو اودیا کچھ وستو نہین ہی
سے من اودیا تو سرب برھم چدا کاش روپ شدھ انت پرماتم روپ ہی۔ اس سے

1 दृश्य
2 वृक्ष
3 पत्र
4 मूल
5 स्वप्नवत्
6 जाग्रत
7 [illegible]
8 [illegible]
9 स्वप्न
10 जाग्रत
11 सुषुप्ति
12 [illegible]
13 संकल्प
14 स्वरूप
15 वासना
16 मिथ्या
17 सुवरण
18 भूषण
19 [illegible]
20 पृथ्वी
21 मनुष्य
22 दैत्य
23 पर्वत
24 नदी
25 नगर
26 स्थावर
27 जंगम
28 उत्पत्ति
29 लोप
30 रूपा
31 किरणों
32 गंधर्व
33 नगर
34 मनोराज
35 नीलापन
36 नट
37 सितून
38 पुतली
39 [illegible]
40 नगर
41 उत्पत्ति
42 दृष्टि
43 लीन
44 नींद
45 सम्यक
46 निवृत्ति
47 अविद्या
48 वस्तु
49 स्वरूप
50 अनंत

نہ جگت اُوتپن ہوتا ہے - نہ لین - جیون کا تیون آتما ستیا اپنی آپ مین استھت ہے -
سے من اُسمین جگت ایسا ہے - جیسے دیوار پر چیتر ہوتے ہین - یا جیسے کھمبہ مین پتلی
ہوتی ہین - اِسی پرکار یہ سرشٹی تیرے من مین ہے - واستو مین کچھ نہین ہے - سب
آکاش رُوپ سُنیہ ہے - جب چِت سپندن سپند رُوپ ہوتی ہے - تب نانا پرکار
کا جگت ہوکر بھاستا ہے - اور جب نسپند ہوتا ہے - تب جگت مٹ جاتا ہے - سے من
اِس پرکار سے جگت کی اُوتپتی ہوتی ہے - اِس پوتھی کے بچارنے سے چیتن ستیا
تیری مین اُودے ہوگی - اور لوبھ موہ متسریا اور کھیا آدک روگ دُور ہون گے
سے من مہابھوت جو پرتھوی اور آکاس اور پہاڑ ہین یہ سب چدا کاش رُوپ ہے
چدا کاش سے بھن کچھ نہین - سے من یہ جگت اکارن ہے - اور جو اِسکا کارن بھی
مانئیے تو آتم رُوپی کلال ہے - اور سنکلپ اسکے چکر ہین - اور ان سے جو چیتن رُوپی گھٹ
اُس سے اُوپجے ہین - سے من اکاس بھی وہی ہے - کچھ دوسری وستو نہین گھٹ
اور برکھش پرتھوی جل اگنی وایو سب ہی چیتن رُوپ ہین - چیتن سے بھن کچھ نہین
جو سرب جگت بھاستا ہے - سو ابھاس ماتر ہے - اور اسکے سرُوپ دو ہین - پھُرنے کا
نام سپنا اور اپھُرنے کا نام ستیا یعنی شکتی ہے - ایسے ہی دو رُوپ چیتن کے
ہین - پھُرنے رُوپ چیتن کا نام جگت ہے - اپھُرنے کا نام برہم ہے - سے من برہم
ستیا اپھُر مین شبد کی پرورتی نہین ہوتی جب پھُرتی ہے - تب درشٹا درشن
درشیہ ہوکر بھاستی ہے - اور ایک سے انیک رُوپ ہو جاتی ہے - اور جب نہین پھُرتی ہے -
تو انیک سے ایک ہو جاتی ہے - جیسے ایک ہی جل ندی - نالہ اور تالاب آدک بھن بھن
سنکھیا پاتا ہے - اور جب سمندر مین ملتا ہے - تب ایک رُوپ ہوکر بھاستا ہے - جیسے ایک ہی
کال کے بہت نام ہوتے ہین - دن مہینا برس جگ کلپ گھڑی پل - پرنتو کال تو ایک ہی ہے
اور ایک مرتکا کی سینا ہاتھی اور گھوڑا آدک نام کے بہت ہوتے ہین - پرنتو مرتکا تو ایک ہی

1 उत्पन्न
2 लीन
3 जीवात्मा
4 आत्मसत्ता
5 चित्र
6 स्तम्भ
7 पुतली
8 सृष्टी
9 वास्तव
10 शून्य
11 निस्पंद
12 चैतन्यसत्ता
13 उदय
14 मत्सरता
15 तृष्णा
16 महाभूत
17 भिन्न
18 अकारण
19 कुलाल
20 संकल्प
21 चक्र
22 उत्पन्न
23 चैतन्यरूपीघट
24 वस्तु
25 घट
26 वृक्ष
27 पृथ्वी
28 वायु
29 चैतन्य
30 भिन्न
31 सर्व
32 आभासमात्र
33 फुरने
34 स्वप्न
35 अफुरने
36 सत्यता
37 प्राप्ति
38 चैतन्य
39 ब्रह्मसत्ता
40 अफुर
41 प्रवृत्ति
42 द्रष्टा
43 दर्श
44 दर्शन
45 भिन्न
46 संख्या
47 काल
48 युग
49 कल्प
50 मृत्तिका
51 सेना

پھول پتے پھل اور تاس بھن بھن نام ہوتے ہین۔ پرنتو برچھ تو ایک ہی ہے۔ ترنگ
اور بدبدی آدک نام ہوتے ہین۔ پرنتو جل تو ایک ہی ہے۔ سوبرن تو ایک ہے۔ پرنتو بھوکھن
انیک پرکار ہو بھاستے ہین۔ ہے من ایسے ہی پرم آتما مین جگت انیک روپ اور نام
پرابت ہوتا ہے۔ پرنتو وہ سدا ایک رس روپ ہے۔ ہے من وشو کا کرتا بھی برہم ہے۔
اور وشو کریا بھی برہم ہے۔ اور وشو کا سادھک بھی برہم ہے۔ اور جس سے یہ وشو کی
سو بھی برہم ہے۔ ایسا جو سرب آتما ہے۔ اسکو مین بھی نمسکار کرتا ہون۔ اور ہے من تم بھی
ڈنڈوت کرو ہم پریا تمہارے نمہ ہے من بدھی وان گیانوان کا یہ کتھن ہے۔ کہ جگت
خرگوش کے سینگ کی نیائین است ہے۔ کیونکہ جو آدمین نہ ہو اور انت مین بھی نہ رہے
اور مدھ مین جو بھاسے۔ اسکو بھی است جاننا چاہیے۔ ہے من اگیانتا سے یہ بڑی
بھرانتی سپنا روپی اودے ہوئی ہے۔ پرنتو اس گرنتھ کے بچارنے سے نرس
ہو جاویگی۔ آدھے دن تک اس پوتھی کو بچارنا چاہیے۔ اور آدھے دن اپنے
آچار مین بتیت کرے۔ اور جو آدھے دن بچار نہ کر سکے تو ایک پہر اوشے ہی بچارے
یہ پوتھی بودھ پرکاش نام موکش اوپاے آتم بودھ کی پرم کلیان کی کرنیوالی ہے
من پرشن کرتا ہے۔ کہ اس پوتھی مین یہ برنن ہوا ہے۔ کہ سب چداکاش ہی نیا کچھ سپنے
سو یہ جو سدھ اور سادھ اور ودیادھر اور دیوتا آسنے آدک لوکپال بھاستے ہین تو
تو کیون بھاستے ہین ہے من یہ جو سب دیوتا بھاستے ہین سو واستو مین کچھ اوپجے
سپنے ہین سرچھ ستیا ہی اپنے آپ مین استھت ہے اور یہ جو پرتکش دکھائی دیتے ہین
سو شدھ سنکلپ سے رچے ہوئے ہین۔ پرنتو واستو مین کچھ نہین سپنے سرچھ ہی
انکی ستیا بھاستی ہے۔ جیسے مرگ ترشنا کی ندی اور رسی مین سرپ اور سنکلپ نگر مین
تیسے ہی آتما مین یہ سارا جگت ہے۔ جیسے سپن مین نانا پرکار کی رچنا بھاستی ہین۔
پرنتو نیا کچھ نہین ایسے ہی یہ جگت ہے۔ جو پرش اسکو دیکھ کر ست جانتا ہے۔ وہ سیتک درشٹی

१ दास
२ बुदबुदे
३ सुवर्ण
४ भूषण
५ रस
६ विश्व
७ कर्ता
८ क्रिया
९ साधक
१० बुद्धिमान
११ कथन
१२ सींग
१३ असत्य
१४ आदि
१५ अंत
१६ मध्य
१७ आश्रय
१८ अज्ञानता
१९ भ्रांति
२० उदय
२१ निरस
२२ आचार
२३ वितीत
२४ अवश्य
२५ उपाय
२६ आत्मबोध
२७ प्रश्न
२८ वर्णन
२९ सिद्ध
३० साध
३१ विद्याधर
३२ इत्यादिक
३३ लोकपाल
३४ वास्तव
३५ कपज
३६ शुद्धसंकल्प
३७ प्रतक्ष
३८ शुद्धसंकल्प
३९ रचे
४० वास्तव
४१ सत्यता
४२ मृगतृष्णा
४३ संकल्पनगर
४४ स्वप्न
४५ रचना
४६ सम्यकदृष्टि

نہین۔ وہ مورکھ ہے۔ من پرشن کرتا ہے۔ کہ برہم بدّیا کیا وستو ہے۔ ہے من برہم بدیا
بہت بشیش وستو ہے۔ اور وہ اپرگٹ اور سوکشم سے سوکشم ہے۔ اسکے جاننے والے پرش
بہت کم ہین۔ کیونکہ اسکے لابھ کو نہین جانتے۔ اِس کارن گرو مہاتما بھی اتینت ہی
دُشپراپتی سے ملتے ہین۔ ہے من ست گرو مہاتما برہم روپ وہی ہین۔ کہ جنکے ست
بچن جیوون کو بھوساگر سے پار اوتار کر انکے چیت کی دُبدھتا کو مٹا جگت جال کے
سنکلپون سے نبرت کرکے بھید اور دوَیت کا آبرن اٹھا دیوین۔ ہے من
مورکھ برہم بدیا کے پڑھنے سے بڑا لابھ ہوتا ہے۔ کہ وہ اہنکار کو مٹا دیتی ہے۔ اور
مجھکو اور پانچون اندریون کو بس مین لاتی ہے۔ اور سرب باسنا من سے ہٹا دیتی ہے
جیسے کچھوا ہاتھ پانون سمیٹ لیتا ہے۔ اسی پرکار پرش برہم بدیا جانکر سب سنسار
کریاؤن اور بیوہارون کو سنکلپ کرکے مجھکو سمیٹ کے پرماتما مین استھت ہوجاتا ہے
من بولا۔ ہے جیو تو چیتن روپ اور سوئم پرکاش ہے۔ پھر میرے ساتھ ملکر کیون
اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔ ہے من اسکا اُتر درشٹانت سہت تجھکو دیتا ہون ساودھان
ہوکر سن۔ ایک راجہ بڑا بدّھی وان اور سب راجون مین سریشٹ راجا تھا۔ اسنے
راتری کو بہت سی مدیرا پان کر لی۔ جب وہ ادھک متوالا ہوگیا۔ انمت ہوکر
محل سے نیچے اُتر آیا۔ اسکو یہ سُدھ بُدھ نہ رہی۔ کہ مین کون ہون اور کہان جاتا ہون
ڈیوڑھی مین جو سپاہی چوکی پہرا دینے والے رہتے تھے انمین آکر بیٹھ گیا وہان ایک
سپاہی کی وردی رکھی ہوئی تھی وہ وردی اپنے شریر مین پہن لی۔ اور بندوق ہاتھ مین لیکر سپاہی
کے نیائین پہرا دینے لگا۔ جب کچھ بلمب ہوئی تو لوگون نے راجہ کو پہچانکر کہا۔ کہ مہاراج آپتو
ہمارے سوامی اور سارے دیس کے راجہ ہو جو نہ ہونے کی بات تھی وہ کیونکر ہوئی
کہ سپاہی کی جگہ آپ ڈیوڑھی پر پہرا دیتے ہو۔ راجہ نے اُتر دیا۔ کہ بھائی مون ہو رہو
ایسے بچن مکھ سے نہ بولو۔ جو راجہ سن پاوینگے تو میرے اور تمھارے دونون کے اوپر

۱ कथं
۲ प्रश्न
۳ ब्रह्मविद्या
۴ वस्तु
۵ विशेष वस्तु
۶ अप्रगट
۷ सूक्ष्म
۸ अत्यंत
۹ दुस्तर
۱۰ वचन
۱۱ भवसागर
۱۲ दुबिधता
۱۳ मिटा
۱۴ संकल्पों
۱۵ निवृत्ति
۱۶ द्वैत
۱۷ आवरण
۱۸ मूर्ख
۱۹ अहंकार
۲۰ सर्ववासना
۲۱ कछुवा
۲۲ समेट
۲۳ मिथ्या
۲۴ क्रियाओं
۲۵ व्यवहारों
۲۶ स्वल्प
۲۷ चैतन्यरूप
۲۸ स्वयंप्रकाश
۲۹ उत्तर
۳۰ दृष्टांतसहित
۳۱ बुद्धिवान
۳۲ श्रेष्ठ
۳۳ मदिरा
۳۴ पान
۳۵ अधिक मतवाला
۳۶ उन्मत्त
۳۷ शुद्धबुद्धि
۳۸ वर्दी
۳۹ शरीर
۴۰ पहिन ली
۴۱ न्याईं
۴۲ पहरा
۴۳ विलंब
۴۴ स्वामी
۴۵ ड्योढ़ी
۴۶ मौन
۴۷ वचन
۴۸ मुख

کوپ کرینگے مین تو دین سپاہی راجہ کا کنکر ہون راجہ اپنے محل مین سُکھ سے بسرام
کرتے ہونگے۔ اتنے مین پراتہ کال ہوگیا۔ پردھان آدک راجہ کو سپاہی کے بھیس مین
دیکھ کر بڑا اسچرج کرنے لگے۔ اور ڈیوڑھی کے جمعدار اور سپاہیون سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے
ڈیوڑھی بانون نے اُوتر دیا کہ ہم سرب راتری راجہ کو سمجھاتے رہے۔ پرنتو اسکا کارن
نہ پایا گیا۔ کہ راجہ اپنے آپکو بھول کر بندوق اُٹھا کر کیون پہرا دینے لگے یہ سنکر پردھان
آدک نے ہاتھ باندھکر پرارتھنا کری۔ کہ مہاراج آپ محل مین چلیئے۔ اور اس سپاہی کے
بھیس کو اُتار دیئے دربار کا سمیا آگیا راجہ نے کہا۔ کہ مین دین سپاہی اور آپ ہمارے
سوامی ہو۔ ایسی بات آپکو کہنے جوگ نہین ہے۔ جو راجہ یہ بات جان جاوینگے۔ تو کرودھوان
ہونگے۔ یہ بات راجہ کی سب لوگ سُنکر دُرچِنتا کو پراپت ہوئے اور محل کے بھیتر جاکر
سب نوکرون اور چاکرون کو بہت ڈرا کر پوچھا۔ کہ ستّ بتاؤ آج راجہ محل سے باہر
ڈیوڑھی پر کیون چلے آئے اور بہکی بہکی باتین کیون کرنے لگے۔ اُنھون نے اُوتر دیا کہ
جب تک راجہ نے بھوجن کیا تب تک ہم لوگ اپنی چاکری پر حاضر رہے۔ راتری
راجہ نے مدرا پان کری تھی ہم لوگ تو پڑ کے سو رہے۔ ہمکو کچھ سُدھ نہین کہ آپ
اُنمت ہوکر محل سے کب باہر چلے گئے۔ پردھان آدک کو نشچے ہوگیا کہ اوش مدرا
پان کرنے سے اُنمت ہو رہے ہین۔ پھر کچھ بلمب پیچھے جب راجہ سُدھ مین آیا
تو اپنے آپکو جانکر بہت لجت ہوا سے من ہی من برتانت میرا ہے۔ کہ واستو مین میرا
سروپ سویم پرکاش ایک رس ہے۔ پرنتو اگیانتا اور مورکھتا کے نشے مین
اُنمت ہوکر اپنے نج سروپ کو بھول گیا۔ اور تیرے ساتھ ملنے اور جیت مین سنسار
پھرنی سے اور اودیا کے آنے سے اپنے روپ کو پرابھو کرکے جیو ہوگیا۔ اور پرماتما
بلکشن ہوکر اپنے آپکو شریر ماننے لگا۔ کہ مین پاپاتما ہون۔ دھرماتما ہون۔ دکھی ہون
سکھی ہون۔ دین ہون۔ راجہ ہون پانون تو چلتے ہین۔ اور آنکھ دیکھتی ہین۔ اور کان سنتے ہین

1 कोप
2 दीन
3 किंकर
4 विश्राम
5 प्रातःकाल
6 प्रधान
7 भेष
8 आश्चर्य
9 डेवढीवानो
10 सर्वरात्री
11 कारण
12 प्रार्थना
13 दरबार
14 समय
15 स्वामी
16 क्रोधवान
17 दुश्चिंता
18 भीतर
19 डराकर
20 सत्य
21 बाहकी
22 चाकरी
23 मदरा
24 पान
25 सुधि
26 उन्मत
27 प्रधान
28 अवश्य
29 विलम्ब
30 लज्जित
31 वृत्तांत
32 वास्तव
33 स्वयंप्रकाश
34 रस
35 अज्ञानता
36 मूर्खता
37 नशा
38 निज
39 फुरनै
40 अविद्या
41 प्रभाव
42 विलक्षण
43 पापात्मा
44 दीन

اور نیچتا سے بات چیت ہوتی ہین۔ اور مین تیرے ساتھ ملنے سے اہنکاری ہو کر
کہتا ہون۔ کہ مین چلتا ہون دیکھتا ہون۔ سنتا ہون۔ بولتا ہون۔ جیسے یہ راجہ
اُنمت ہونے کے پشچات جب بُدھ مین آیا۔ اور جیون کا تیون اپنے سروپ
اور کیرتی کو جان گیا۔ اور جو جو باتین۔ کہ اُنمتی کے اوستھا مین کہی تھی انکو سمرن
کر کے لجّا کو پراپت ہو کر پشچاتاپ کرتا تھا۔ اِسی پرکار۔ ہے من جب مین اگیان کے
نشے سے اُوتر کر پرم گیان کو پراپت ہوتا ہون۔ تو اپنے سروپ اور تیری
چنچلتائی اور اندریان اور اہنکار آدک سکے دھرم کو پرتھک پرتھک جانکر پھیر
نہین کہتا ہون۔ کہ مین دکھی ہون یا سُکھی ہون بلکہ نشچے کر لیتا ہون کہ مین
اپنے آپ مین اَستھت ہون۔ ایسا رس ہون۔ اور مین کچھ کرتا بھوگتا نہین ہون
اور نہ مجھ مین سُکھ دُکھ آدک دھرم ہین یہ سب بکار من کا ہی ہے۔ اور ہے من
تو بھی اگیان مین کلپت ہے۔ واستو مین تو بھی کچھ نہین ہے۔ مورکھتا سے نام او
سرب ستی کو اپنے بھیتر سنکلپ سے رچ لیا ہے۔ تو ہی شریر بن جاتا ہے۔ اور
تو ہی پھر نشٹ ہو جاتا ہے۔ مین نت چرنجیو رہتا ہون۔ ہے من اب تو سرب باشنا سے
رہت ہو کر نرمل ہو رہو کیون ورتھ بھٹکتا پھرتا ہے۔ اور ہے من جن جن استون کی تو نے
موشتی دھار رکھی ہین۔ انکا بھی تو ہی دور کرنے والا ہے۔ سوائے تیرے کوئی نہین ہے
ہے من جس سمے تو اس جگت کے جال سے آپ اپنے چھوٹنے کا یتن کرے تو چھوٹ
سکتا ہے۔ پرنتو تو ہی اپنے آپ سے اس سنسار متھیا مین پھنسا ہوا ہے۔ لاکھ کوئی کہے
اور سمجھاوے۔ اور تو انگی کار نہ کرے تو کچھ بھی لابھ نہین ہوتا۔ پرنتو ست سنگ کا بڑا
پھل ہے۔ کہ مہاتماؤن کی کرپا سے ست بچن سُنتے سُنتے اور ست شاستر کے پڑھتے
پڑھتے۔ ہے من تو بھی کبھی نہ کبھی سیدھے مارگ پر آجاتا ہے۔ ہے من نردئی تیرے
نروری کے لیے یہی اُپائے ہے۔ کہ ست شاستر پڑھے۔ اور برہم ودیا سیکھے ور سنت جنو

१ मिथ्या
२ बातचीत
३ अहंकार
४ उन्मत्त
५ पश्चात
६ सुधि
७ ज्यों का त्यों
८ कीर्ति
९ उन्मत्त
१० अवस्था
११ स्मरण
१२ लज्जा
१३ पश्चाताप
१४ चंचलताई
१५ पृथक २
१६ रस
१७ कर्ता
१८ भोगता
१९ विकार
२० कल्पित
२१ रचि
२२ फिर
२३ नष्ट
२४ चिरंजीव
२५ सर्व
२६ रहित
२७ निर्मल
२८ थके
२९ आनन्दित
३० मूर्ति
३१ यत्न
३२ मिथ्या
३३ अंगीकार
३४ फल
३५ जिव्हा
३६ निर्दई
३७ निवृत्ति
३८ उपाय
३९ संत जनों

سنگت کرے اور جہاں تک ہو سکے چت کو ایکاگر کرکے بھجن اور سمرن کرتا رہے
اور آگیا کار کو تیاگ دے یہی وید اور شاستر کی آگیا ہے۔ ہے من مورکھ تو نے مجھکو
بڑا دکھ دے رکھا ہے۔ میں اتینت کشٹ وان ہوں۔ جب الیشر سرنا تما مجھکو نشٹ کرے
تب میں سکھی ہوں۔ اور ہے من جو پرش وید شاستر اور ست گرو مہاتما کا آسرا چھوڑ کر
تیرے مورکھ کے بہکانے سے برے کرم کرتے ہیں۔ اور نت ہی ترشنا اور آشا میں
پرورت رہتے ہیں۔ اور برتھ بڈھیا اور اپنے سروپ کو نہیں جانتے۔ اور نہیں سمجھا ہیں
وہ اندھ کوپ میں گر کر اپنے پاؤں میں آپ ہی کلہاڑی مارتے ہیں۔ اور پھر نشٹ
ہو جاتے ہیں۔ ہے من انیائی تو جیووں کو کیوں بہکاتا پھرتا ہے۔ اور کیوں دکھ دیتا ہے
اور کیوں بشیوں کے اور دوڑتا ہے۔ اور کیوں ترشنا کرتا رہتا ہے۔ کہ یہ پدارتھ مجھکو
پراپت ہو۔ اور یہ نہ ہو۔ ہے من جو کچھ پدارتھ اکسمات پراپت ہو جاوے۔ اسکو
انگیکار کر۔ اور جو پراپت نہ ہو۔ تو اسکا شوک مت کر جیسا کہ یہ کسی نے کہا ہے۔ آتا ہو
تو ہاتھ سے نہ دیجئے۔ جاتا ہو تو اسکا غم نہ کیجے۔ جس پرکار سمندر ندیوں کر کے نہ بڑھتا ہے
نہ گھٹتا ہے۔ سدا ایک سا رہتا ہے۔ ہے من مورکھ آشا پرم دکھ کی دینے ہاری ہے
اور نراشا پرم سکھ داک ہوتی ہے۔ ہے من کامنا کو بیری سے آدھک جان یہی
کامنا پاپ کراتی ہے۔ اور یہی نرک میں ڈالتی ہے۔ ہے من جو تو اسکو تیاگ کے آتم دیت
آتما میں استھت ہو جاوے۔ تو میں تیرا سراگن گاؤں۔ من بولا کہ ہے جیو تو مجھکو بارم بار
تاڑنا کرتا رہتا ہے۔ میں اکیلا ہی برے بھلے کرم نہیں کرتا ہوں میرے ساتھ پانچ وستو
اور ہیں پرتھم استھول شریر کہ جسکے آسرے دسوں اندریاں رہتی ہیں۔ دوسرے
اہنکار۔ اہنکار رہتا ہے۔ کہ میں نے ایک ایک کاریہ کیا۔ اور وہ اہنکار چیتن اور جڑ
دونوں کے بیچ میں سے۔ [illegible] اودیا کے کارن اوتپتن ہو گیا ہے۔ تیسرے گیان اندری
کان آنکھ ناک جیبھ تُچا۔ چوتھے پانچوں پران یعنی پران۔ اپان۔ اودان۔ سمان بیان

1 संगत
2 एकाग्र
3 आज्ञा
4 अत्यंत
5 श्रेष्ठ
6 वद्धि कारने
7 प्रवृत्त
8 अंधकूप
9 नष्ट
10 अन्याई
11 अकस्मात
12 सहसा
13 शोक
14 नदीयां
15 भाव
16 आशा
17 निराशा
18 दुःखदायक
19 कामना
20 वैरी
21 बाधिका
22 [illegible]
23 [illegible]
24 [illegible]
25 ताड़ना
26 [illegible]
27 वस्तु
28 स्थूल
29 अहंकार
30 [illegible]
31 कार्य
32 चैतन्य
33 जड़
34 कारण
35 अविद्या

کہ جس سے یہ شریر بنا رہتا ہے۔ پانچوین دسون اندریان کے دیوتا۔ گیان اندریان
کے دیوتا یہ ہین۔ سورج۔ اشنی کمار۔ برن۔ دشودشا۔ بایو۔ آنکھ۔ ناک۔ جیبھ۔ کان
تچا۔ کرم اندریان کے دیوتا۔ ہاتھ۔ پانون۔ لنگ۔ گدا۔ باک۔ اندر۔ باون۔ پرجاپت
متر۔ اگن۔ ہے جیوان پانچون وشیون کے سمشتا سے بچلے اور برے کرم ہوتے ہین
اور اہنکار ان کرمون کا کرتا آنکھ جانتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ مین ہی شریر کی بکتی
ہون۔ اس بات پر اسکا نشچا جنمان جنم سے ہوتا ہے۔ اسکارن دکھ اور سکھ کو بھی
وہی اپنے آپ مین مانتا ہے۔ اتھوا ان سب کے اکٹھا ہونے سے ملکر اپنے
آپ مین استھت ہے۔ ہے من تونے جو اہنکار کو اپنے ساتھ سنجگت کیا۔ یہ تو
آپ ہی آپ ہین اودیا سے پیدا ہوا ہے۔ ہے من جسکا آدا اور انت نہین ہے۔ اور وہ مدھ مین
پیدا ہو جاوے۔ تو وہ کچھ وستو نہین اور نہ کچھ اودیا وستو ہے۔ یہ دونون اکارن ہین۔ او
ہے من جو تو اپنے ساتھ شریر کو ملاتا ہے۔ تو یہ شریر پہلے ہی کہتا ہے۔ کہ مین نے
اس من مورکھ کے ساتھ ملکر بڑا دکھ پایا۔ ہے من آپسمین تیرے اور شریر کے
شترو بھاو رہتا ہے۔ باہر سے تو سنیہ بھاشتا ہے۔ پرنتو بھیتر سے سرپدا کال ایک
دوسرے کی ناش کرنے مین اچھا رکھتا ہے۔ جو دکھ شریر کو ہوتا ہے۔ تو یہ کہتا ہے۔ کہ
جو یہ من نہ ہووے۔ تو میرے بین کوئی دکھ نہین ہے۔ من کا ملنا ہی دکھ کا کارن ہے
ہے من مورکھ دیہہ کو تیرے سنجوگ سے دکھ ہوتا ہے۔ اور بیوگ سے کوئی دکھ
نہین ہوتا ہے۔ تو شریر کا برتھا نام کیون لیتا ہے۔ جو کچھ کہ کرتا ہے۔ تو ہی کرتا ہے۔ اور تو نے ہی کیول یہ
سب وش ارتھات شریر دیوتا منشیہ سورج آکاش تریگ آدک اپنے انتر ہی رچ
لیے ہین۔ اور تو ہی سب دیوتاؤن کا دیوتا ہے۔ اور تو ہی بڑا بلوان ہے۔ دیکھ جو کوئی دیوتا
بڑا بلوان ہے۔ وہ بھی بس مین ہو سکتا ہے۔ پرنتو تیرا بس مین ہونا درلبھ ہے۔ نا سمجھ ان
اور تو ہی دیکھتا ہے۔ اور تو ہی سنتا ہے۔ یہ سب اندریان پران آدک اپنے اپنے بھوگ کو

۱ समस्त
۲ अग्नि
۳ निष्ठा
۴ जन्माजन्म
۵ अहंता
۶ चित्त हरण
۷ संयुक्ति
۸ मध्य
۹ अविद्या
۱۰ कृपा
۱۱ आद्यन्त
۱۲ वस्तु
۱۳ मूढ़
۱۴ अनुभाव
۱۵ स्नेह
۱۶ सर्वदा / काल
۱۷ कारण
۱۸ संयोग
۱۹ वियोग
۲۰ वृथा
۲۱ केवल
۲۲ विश्व
۲۳ मनुष्य
۲۴ तिर्यक
۲۵ अंतर
۲۶ रच
۲۷ बलवान
۲۸ दुर्लभ

گرہن کرتے ہین - تو اُنکے ساتھ کیون لپٹ وان ہوتا ہی - ارے من آپیا دی
جب تجھکو ویراگ اور ابھیاس کے بل سے انیائی بھور استھر کیا جاوے - اور نسی
اور کسی اوٹ تجھکو جانے نہ دے - تب جیون کا تیون پرماتما کے سروپ کا آنند اور
پورن سکھ پراپت ہو سکتا ہی - جب تک تو بس مین نہ آوے سب کریا نشپھل ہی تو
سنسار کے متھیا کلپت سے کبھی نرت نہ ہوگا - ہے من یہ جگت تو است روپ ہی
تو اسمین کیون بارم بار لپایمان ہوتا ہی - اور کیون ترشنا میرے ساتھ بک بک کرتا ہی
چل کو رہو میرے پاس سے - مین تو وہی اننت شدھ چدآنند روپ پرماتما ہون
میرے پاس نہ کوئی من ہی - نہ کوئی اندریان ہین - مین ادویت روپ ہون - مجھکو ن
مجھکو کیا پریوجن ہی - کہ انسے ملکر دینتا کو پراپت ہون یہ انکی نشٹ ہو جاوین - انکو
چرکال تک رہین - انکے پاس ہونے سے مین بکار کو پراپت نہین ہوتا - اور انکے
استھر رہنے سے میرا کچھ ارتھ سدھ نہین ہوتا - اب مین نے گیان کرکے ان سب سے
آپکو بھن جان لیا ہی - جیسے تلون سے جب تیل نکال لیا - تو پھر تلون مین تیل نہین پاتا
اور دودھ سے جب ماکھن نکال لیا - تو پھر دودھ مین ماکھن نہین پاتا - تیسے ہی
بچار کرکے جب اپنا آپ نکال لیا تب اپنا آپ تجھسے نہین ملتا - ہے من مین ستچدآنند
آتما ہون - سب جگت میرے ہی آشرے ہی - اور سب مین ایک سا بیاپک ہون میرا
تیرے ساتھ کچھ پریوجن نہین رہا یہ کہکر جیو تو نرباں پد کو پراپت ہوا - اور من شانتی پا
پکار کر سمات ہو گیا - نہ ارنہ ارودوت اور پرنام میرا اس ایشر نرا کار کو جو یہ من کو
اوپرام ہو گیا - اور لاکھ لاکھ نمسکار میری اس ایشر پرماتما کو کہ یہ پوتھی بودھ پرکاش کہ جو برھم بدیا سے
بھرپور ہی - اور جیو اور من کا سمباد ہی - تاریخ ۱۹ - مئی ۱۸۸۶ء کو پورنتا کو پراپت ہوئی - ہے کرشن
پرماتما - اور ہے ایشر جگت کرتا - یدپی مین تچھ بدھی اور موڑھ آپ کے گنانباد اور استتی
جیسے کہ اس پوتھی کے سمپورنتائی مین ہونی چاہیے نہین کر سکتا ہون - تدپی ان تھوڑے بچنون مین

१ ग्रहण
२ लिप्तमान
३ अन्याई
४ बल
५ दृकढीर
६ इस्थिर
७ समय
८ धीर
९ ज्योंकात्यों
१० क्रिया
११ निष्फल
१२ मिथ्या
१३ कल्पित
१४ निवृत्ति
१५ लिपायमान
१६ तृष्णा
१७ बकबक
१८ अनंत
१९ शुद्धचिदानन्द
२० अद्वैत
२१ प्रयोजन
२२ दीनता
२३ नष्ट
२४ चिरकाल
२५ विकार
२६ इस्थिर
२७ पृथक
२८ आश्रय
२९ व्यापक
३० प्रयोजन
३१ निर्वाण
३२ शान्ती
३३ पुकार
३४ समाप्त
३५ उपराम
३६ कृतार्थता
३७ यद्यपि
३८ तुच्छ
३९ मूढ़
४० गुणानुवाद
४१ अस्तुती
४२ सम्पूर्णताई
४३ तदपि
४४ अल्प
४५ कञ्चुक

برنن کرتا ہون - ہے الیشر ترلوکی مین سُنا - مُورتی سب کے دھارنے والے اور سب کلنک اور دوش کے ہرنے والے پرکاش روپ پرکاش سروپ اشرنون کے شرن اجنم اچیت مین تیرے چرنون کو پراپت ہون - ہے نار اسنگ چت کر کے دھرنے والے مین تیرے شرناگت آیا ہون - رچھیا کر رچھیا کر - ہے نرمل روپ ہے ہردے کمل مین پراپنے والے ہے ایشر مین تیرے شرن ہون - جرنار بندم جرنار بندم - ہے شردکال کے آکاش وت نرمل روپ مین تیرے شرناگت آیا ہون - جرنار بندم جرنار بندم - ہے ترلوکی کے پرکاشنے والے چند رمان روپ موہ روپی اندھکار کے ناش کرتا سورج اور سمپورن جگت کے کشٹ ہرنے والے مین تیرے شرن ہون - جرنار بندم جرنار بندم - ہے مہا شُدھ سروپ مین تیرے کو نمشکار کرتا ہون - اوم نمو اور شرن آیا ہون - تو ہی میرا رچھک اور پالک ہے - جرنار بندم جرنار بندم - ہے ایشر مایا کر کے سرشٹی کے اُتپتی استھتی اور ناش کرنے والے پرم شکتی سنکرپ وت مین تیرے کو بندوت کرتا ہون - اوم ہریا تمانے نمہ جرنار بندم جرنار بندم - ہے پرلے سمے مین بڑ کے پتے پر بال روپ شین کرنے والے مین تیری شرناگت آیا ہون - جرنار بندم جرنار بندم -

استت نارائن

نمو نمو ایشٹ بھگوانا — جنکو نمو سے وید پرانا
نمو نمو نرگن نرانکارا — سگن بھوت شکت اونکارا
نمو نمو بھگونت بدھ سانا — جے سنسار جنہین راتا
نمو نمو ہر دین دیالا — کرپا سندھ جگت پرتپالا
نمو نمو پربھو انترجامی — دیا سندھ کرپا می سوامی

1 वर्णन
2 कलंक / दोष
3 हरने / वाले
4 पदजनम
5 वृत्वत
6 प्राण / गात
7 रक्ष
8 पारण
9 प्राई / काल
10 चाकाश / वत्
11 निर्मल
12 विस्तार
13 मोहरूपी / अंधकार
14 मायाकर्ता
15 सपूर्ण
16 काष्ठ
17 कृपाल / वाले
18 रक्ष
19 पालक
20 मैत्री
21 ज्ञानम
22 शक्ति
23 धर्म शक्ति
24 प्रकार
25 योगवत
26 प्रलय
27 वड
28 बालरूप
29 शीन
30 नमोनमो
31 नीव
32 विधाता
33 करुणा / मय

شیودیال استتی کہان لگ کرے پربھو بیاپک سب ٹھانہ
تا تین ایشٹ دھیان دھر جب تک ہے جگ پانہ

تجھکو کایستھ جٹنا کر جانو | بھولاناتھ کا پتر بکھانو
باس موانہ ست کر مانو | ضلع میرٹھ کے نکٹ پہچانو
پرگنہ ہستنا پور کا کہیے | جہان کورو اور پانڈون رہیے
شکل پکچھ تتھ پنچمی جان | جیٹھ ماس پونیت بکھان
۱۹۴۲
سمت اونیس سو بیالیس نام | تب یہ پوتھی بھئی سرانجام
ہوید من کو بھیو آنند | جے جے پورن سچد آنند
جے جے الکھ نرنجن دیوا | ست سون کرین دیو سب سیوا
جے جے تین لوک کے پالک | سُر نر مُن اسرون کے پالک
جے جے وند دل گنشیا ما [illegible] | سب کے سر دیے کر وسرام

ہاتھ جوڑ بنتی کرے شیودیال سیس نواے
دکھ ہرو درشن دیو سری ست سدا سہاے

اور واضح ہو کہ اس پوتھی میں الفاظ بھاشا و سنسکرت بہت سے ہیں بدون ... ہر ایک کے پڑھنے اور سمجھنے میں نہیں آسکتے ہیں۔ لہذا محاذ میں حاشیہ پر نمبر سلسلہ وار الفاظ بھاشا و سنسکرت بخط دیوناگری لکھے جاتے ہیں ... پڑھے جاوین۔ اور فرہنگ الفاظون کی ردیف وار بحروف تہجی اور نیز زیر الفاظ بھاشا کے بین السطور میں معنی اُسکے قسطیر کیے جاتے ہیں تاکہ مضمون اس پوتھی موکش مارگ کا ہر ایک کے سمجھ میں بخوبی آجاوے۔

---

१ व्यापक
२ ईश
३ माह
४ वरवाना
५ वत्स
६ विचार
७ पुस्तक
८ मास
९ पुनीत
१० बहु विधि

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| ردیف الف | | اوپرام | رسنکاری کتی | ایکشا ایکھیا | تمنا خواہش |
| اوم | پرمیشر کا نام اکار دکار مکار | آویش | داخل ہونا | اوپکشا | نراپیچھا یا خواہش |
| آد | ہستوی پاتماہی قدیم | امولک | بیش قیمت بے بہا | اردھ | اونچا۔ بلند |
| ادھار | استھان | انشٹھان | ارتھو برتاو | اتہاس | ابھرنا۔ یا چڑھنا |
| اردھ | نصف آدھا | ارغیہ | نامرغوب | | دیکھا ہوا اور دیکھے |
| اورش | شیشہ | اوشن اوشنتا | گرمی تیزی | انگ | فلان |
| ادھشٹان | جائے قرار | آدکاش | درمیان | اودیت | واحد ایک |
| آدتی | مالک | اپرتیکش | پوشیدہ | اوتر | جواب |
| آیاس | پرجتن اوپائے | اودّم | تدبیر کوشش | ابس | بے اختیار |
| اشکتا | بے بس کم زور | ابھیاس | ربط مہارت | اردڑھ | سوار |
| استھول | کثیف موٹا | اسمرتھ | بے اختیار کم طاقت | اسنبھو | غیر ممکن |
| استمبت ہونی | ٹھہرنا | اکانکشا | خواہش تمنا | اودبیگ | رنجش سرگردانی |
| استھر | ایضاً | اُدتھان | اوٹھنا | آکرکھن | کشش |
| اج | جو کسی سے نہ پیدا ہوا ہو | آدک اتیادک | وغیرہ لفظ جو | اسنگ | الگ علاحدہ |
| ابرن | پردہ | | کہنے میں آتا ہے | ارتھی | غرض مند |
| ارشٹ | روگ اوپدر | ادھک | زیادہ بہت | اوستو | جو کچھ نہ ہو |
| ارن | ادا | انو | چھوٹا۔ باریک | ابیکت | بے نشان بے شکل |
| انو لوم پری | ملجانا او پیدا ہو جانا | اوتپتی | پیدائش | اودیسے | پرکاش نکلنا |
| اسمنک | اگیان بالی جا | اوتچھ | کھوٹا۔ پاپی | اپسرا اپچھرا | نور سرکے دیوانگنا |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| انتردھیان | غائب | اوتپات | اوپدر آفت | اناچاری | بدچلن |
| استھاور | ساکن درخت | ارنبھ | شروع کرنا کسی | اودیا | جہالت یعنی جو |
| | پہاڑ وغیرہ | | کام کا | | شئی چیز نہ ہو اوسکو سمجھا |
| اپرگھٹ | پوشیدہ | آپان | نرادر | اوودمان | غیر موجود |
| اودھی اودھ | درجہ وحدہ | اوپمان | برائی سوبھا | ان انیہ | غیر دوسرا |
| | اقرار | ارتھ | مطلب | اسنگت | الگ علیحدہ |
| اہنکار | خودی غرور | انرتھ | ظلم | اکھیان آکھان | بیان کرنا |
| اکجان | ایضاً | اکسمات | بلا طلب اچانک | اپر | آگے |
| اہنک اہم | ایضاً | اوشم | شانتی تسلی کامل | اتینت | نہایت درجہ |
| اہنتا | ایضاً | انراگی | محبت کرنیوالا | اتیت | جدا بھگکاری کو |
| اچنت کشی ابناشی | لازوال | اودھکاری | مستحق حقدار | | جنکی کہتے ہوینا |
| انکر | تخم کا نکلنا یا جہنا | آشی | خلاصہ [illegible] | اشرتھ | [illegible] |
| اوجل | نرمل صاف | ایت داہک | جسم لطیف کا انس | اگیات | ناواقف |
| اشٹ | مرغوب اچھا | | روپ | اوچت | لائق مناسب |
| انشٹ | نامرغوب برا | ادھی بھوتک | جسم انسان | اہنسا | خون نہ کرنا |
| انگی کار | قبول کرنا | انمت | نشہ کی بیہوشی | انوگرہ | کرپا مہربانی |
| انترکت | الگ جدا | اداہن | ملانا | استی | چوری |
| ابھتر | بہتر | انادی | جسکا اول نہوا | اوچشٹ | پس خوردہ |
| آن کھو | خیال | | یعنی مایا | ارجو | بناکپٹ و چھل |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| آسن | دوزانو چارزانو | اوبکرشتتا | سخت دل | ادھم | پاپی گنہگار |
| اوش | ضرور | الپ | چھوٹا۔تھوڑا | ارپن | نذر کرنا |
| اوپ نکھد | مضمون وید | اسوٗیا | اچھا رغبت | اسر | راچھس |
| اوپستھ | عضو تناسل | آنایاس | آسانی | اکارتھ | بلا ارتھ یا بلا وجہ سے |
| استھی | استخوان | آسرا | پناہ | انچت | بلا خواہش |
| آگما پائی | آنا۔جانا | انومان | قیاس گمان | اوپادان | پکڑ لینا سے لینا |
| اُدر | پیٹ | انوسار | موافق مطابق | ابھیکھ | پنچ امرت سے |
| اننت | بیشمار | الیشرج | دولت حشمت | | اشنان کرنا |
| اوسر | موقع | آپدا | مصیبت تکلیف | النکار | سجاوٹ سنگار کرنا |
| اپریت اپرادی | ابھاش کرنیوالا | اشکت | فریفتہ | ردیف سے واو | |
| انت | آخر | امیت | نہایت بہت | بانجھا یا بانجھیت | مراد حسب دلخواہ |
| اسویا | غیبت برائی | اَسَت | جھوٹا | بہاگ | حشمت دولت |
| ارچا ارچنا ارچن | پوجا پوجن صفائی قلب | است | چھپ جانا | برکت برکیتی | آزادی تیاگ |
| اچارنا | تونگری فیاضی | ابھیاگت | مہمان فقیر | باہن | سواری |
| ابھرن | گہنا۔زیور | اتھتی | ایضاً | برتھا | بیفائدہ ناحق |
| اُتل | لاجنب | آچار | عمل کرنا بموجب | بیرتھ | ایضاً |
| آورت | ڈھکا ہوا | | شاستر | باستو واستو | در اصل در حقیقت |
| انترے | بھیتر اندر | اچّار | کہنا | بھاش بھاستا | ظاہر یا دیکھنا |
| ابھاو | ناش | ابھی بھوت | مغلوب یا ہوا | بیبیک | بچار تمیز |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| باجہ | باہر | بھوت | ارلجہ عناصر | بائیو وائیو | ہوا |
| باد بادی | بحث بحث کرنیوالا | بِرتانت | حال احوال | بھکشں | کھانا بھوجن کرنا |
| بجھاری | فاحشہ بدکار | بھَم | خوف ڈر | بیکارک | بے شکل |
| برلی | شاذ نادر | بھوشیت | آئندہ جو ہوگا | برس | بد ذائقہ |
| برس | بدمزہ | بدِعان | ریت قواعد | بھکشومِنی | فقیر مانگنے والا |
| بھاوی | ہونہار شُدنی | بھراتر | برادر بھائی | بپرپاس | اُولٹا برعکس |
| بیاگھر | بھیڑیا شیر یعنی | لبشے بھوت | تابعدار | بپرج | برعکس اُولٹا |
| بِل | سوراخ | بِردھی | زیادتی ترقی | بپریت | ایضاً |
| بَل | زور طاقت | بِبھوتی | دولت حشمت | بشے وشوشی | تمام اسباب دنیا |
| بشلیکھ | پرتھک پرتھک | بسرجن | رخصت کرنا | بیراگ ویراگ | نفرت کرنا اشیائے دنیا سے |
| | یعنی جدا جدا | لَگ | خرچ | برتن | بیان |
| بتیال | بھوت پریت | بنود ماتر | دل بہلانا | بکیت بکتی | صورت شکل |
| بندھن | قید بندھا | بھاگ | حصہ | بودھ | گیان عقل |
| بشمرن | بھلانا | بسمرتی | بھلانا | بگیان | عقل کامل |
| بدھ | ذبح حلال کرنا | بھوُمکا | درجہ | بیرج | نطفہ رحم |
| بر | دُعا | بکیث | مہابھیانک | برمہچرج | مباشرت سے |
| بدبدے | بلبلہ | | اوجاڑ بن | | پرہیز کرنا |
| بگھو | مرتد منکر بھگوت | بجتر | عجیب | بتیت بیت | جو گذرتا ہی یا |
| بیجے | فتح | بسرام | آرام | | جو گذر گیا |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| بستار | مشرح تفصیل وار | برودھ | عداوت دشمنی | بکلپ و کلپ | جدا جدا |
| بندھیا | بانجھ عورت | بسپھلنگ | چنگاری | برودھ و رودھ | دشمنی |
| بمرش | بچار | برہت | کلان | وستھت | گھٹنا |
| بھرتا | خاوند شوہر | بھون | گھر۔ خانہ | بستو وستو | چیز۔ یا شئ |
| بھاریا | استری | بھو | پرتھوی | بکھم و کھم | سیدھا |
| بھرتا بھرتی | چاپایان | بھرم | شک | و کرم بکرم | کھوٹا۔ برا |
| بھگنی | بہن ہمشیرہ | بھاونا | مطلب دلی | بشیش و شیش | عمدہ زیادہ |
| بھرتیہ | غلام | بھیانک | دہشتناک | بنجن | ساگ بھاجی |
| بھوشن بھوکھن | زیور گہنا | بشیش | زیادہ | بسمت | مستکر۔ متردد |
| بکلیت | متغیر | بکھشیپ و | بیقرار | بکلو | دکھی |
| بیگ | جلد شتاب | کھشیپ | و ڈانواڈول | بپریت | برعکس اُلٹا |
| بلکس و لکشن | جدا الگ | بش وش | تمام موجودات | **ردیف سے پے** | |
| بلاس | آنند | بلنب نہیہ | دیر۔ اویر | پرماد | بیہودہ پن بھول |
| بھان | روشن ظاہر | بپرلی و پرلی | برعکس | پرتی پادن | بیان کہنا |
| باہیہ | باہر | و برکھ | باہر | پرتیتی | نشچے کرنا |
| بسترت | بیشمار | براٹ و براٹ | محیط کل | پردھان | وزیر مصاحب |
| بھن | الگ جدا | بکھستا و کھتا | اختلاف برخلاف یعنے نقیض | پگ | قدم۔ پانوں |
| بھاگ و بھاگ | تفریق حصہ | بدمان و دمان | موجود | پرتیکش | ظاہر |
| بیر | عداوت دشمنی | بت وت و نت | مانند موافق | پرسِدھ | مشہور معروف |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| پرکھات | مشہور معروف | پراشرم پرشرم | محنت | پرم بھاو | اچھا طریقہ |
| پرپیٹکا | لنگ شریر | پرپنچ | سنسار یعنے | پرالبدھ | تقدیر قسمت |
| پرکشا پریکھیا | امتحان آزمائش | | پربھا کی رچنا | پول | خلا آسمان |
| پرتی بنب | عکس سایہ | پراکرت | جھوٹھا۔ اَست | پرم پرا | قدیم تر قدیم |
| پان | پینا | پرلو | ناش تباہی | پاکھان | سنگ پتھر |
| پرنیت | تک | پریوجن | مطلب | پروار | کنبہ عیال اطفال |
| پر | غیر یا سوا حق | پاتر | برتن | پاکھنڈ | فریب |
| پرپھلت | شگفتہ کھلنا | پشچات | پیچھے | پرتارن | ٹھگنا |
| پری لوم پر | آخر۔ انت | پشچاتاپ | افسوس | پرپنچک | جسم پنج عناصر |
| پرنام | نتیجہ۔ ثمرہ | پُرشارتھ | اُپاے جتن | پرانگ | باغی |
| پربھا | روشنی | پرشن | سوال | پربودھ | مہا گیان |
| پرشنسا | تعریف | پرسن پرسنتا | مسرور خوش | پرانایام | حبس دم |
| پشوچکا | دیوتی | پرمعین | کھنڈت | پرتیاہار | محویت بہ ایشر |
| پشاچنی | ایضاً | پرکرتی پرکرت | مایا شکتی قدرت | پُرش پورکھ | آدمی انسان |
| پشاچ | دیو۔ بھوت | پرکیرتی | سوبھاؤ | پران | آتمہ |
| پاگ | پھل | پورن پرپورن | کل محیط | پرورت پرورتی | دنیاداری یعنے |
| پاپیہ | گند یعنے مقصد | پد | درجہ حالت | | گرفتاری |
| پرمان | نشچے یقین اعتقاد | پنتھ | [illegible] | پنگتی | فرقہ |
| پرمیت | مغرور | پون | ہوا | پرپنچنا | بیان |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| پاد | پاؤن | ردیف تے | | تردودھان | مغلوب عاجز |
| پارشد | بھگوت کے | تت تتو | اصل اصول یعنے | تاوت | تب تک |
| | سیوا کرنیوالے | | خلاصہ | تتھاپی | توبھی تب بھی |
| پتیت پاون | گنہگاروں کو | تٹ | کنارہ | تدپ تدپی | اگرچہ تب بھی |
| | پاک کرنیوالا | تیر | ایضاً | تاتکال | ترت فوراً |
| پراکرمی | طاقتور | ترشنا | ہواہوس | تچھ | ناچیز تھوڑا کم |
| پرپرک | چلانے والا | ترنگ | لہر موج | تیکھنا تکھش | تیز چرپراہٹ |
| پرواہ | بہنا جل کا | ترکالک | تینوں زمانہ | تیاہار | کم خوری |
| پریہ | پیاری یہ نام | ترپت | سیر اگھایا | تدروپ | جیسکا تصور ہو |
| | سری رادھا | تیرتھ | زیارت گاہ | | اسی کا روپ |
| | جی کا ہے | تریا | سالگشتی بھوت | | ہو جانا |
| پورب | پچھلے یا پہلے | | یا جیت کی مضبوطی | تات پریہ | اصل مطلب |
| پرت پکشی | طرفدار عورت | | اور جاننے والا | تات پرج | ایضاً |
| پتی پرتا | پرہیزگار یعنے | تل تلیہ | برابر | تاس | بیج کا نکلنا جمنا |
| | سوائے اپنے خاوند کے | تیکش | سہنا سہارنا | تریک | تکھشٹی بیچھی |
| | اور کے پاس بجاوے | ترشکار | تکلیف | تراش | تکلیف دکھ |
| | اور ہر وقت اسکی | تندل | چاول | ترن | گاہ-گھاس |
| | رضا جوئی میں رہے | تنوگن | گروہ وغیرہ | ترن | جوان |
| | اور خدمت کرے | تم | اندھیرا | تن مے | اسکے موافق یا ہمیں سمجھانا جیسکا تصور ہو |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| ردیف جیم | | جیم | ملک الموت | رجنتون | دیکھنا |
| جرجری بھوت | پورانا بہت دبلا | | دھرم راج | چھچھدر گھنٹکا | کمر مین پہننے کا |
| | کمزور سست | ردیف چے | | | زیور یعنی تگری |
| جڑجڈ | پتھر یا بلا یا سخت | چکرورتی | ترلوکی | چھچل | فریب |
| جیرن | کہنہ پورانا | جدالو | برہم انس یعنی | چپل | چالاک چنچل چوپلک |
| جنگم | متحرک یعنی انسان | | برہم کے ذرہ | | جگہ استھر نہ رہے |
| | نیشوآدک | جداکاش | برہم کا نام | چل | چلنے والا |
| جوگ | ہدایت اور لائق | چھچھن | لحظہ۔ پل | چھچیدن | دکھ دینا |
| | کو بھی کہتے ہین | چھچین | دور ہونا | چھچوب | دکھ گشت |
| جگیا سو جگیاسا | برہم کا تلاش | جیتر | تصویر | چنیا | فکر یا خیال |
| | کرنیوالا | جیتر گیہ | ہوشیار یعنی چتین عقل | ردیف دال | |
| جتی | اندریون کو | | اور آتما کو بھی کہتے ہین | دڑہ دڑدھتا | بالیقین پایدار |
| | قابو کرنیوا | چر | دیر | | مضبوط |
| جر | فتح | چھما | برداشت | دیتا | طرف |
| جر | تپ بخار | چریرنیت | مدت تک | دیتانتر | مالک بہ مالک |
| جوگ مایا | قدرت کاملہ | چرکال | بہت مدت | دھن | آواز |
| جنانتر | دیگر جنم سابق | چکشو | آنکھ | دھن | دولت |
| | یا آئندہ | چرن | پالون | دوت | قاصد |
| جگوپویت | زنار یعنی جنیو | رچن | نشان | درلبھ | مشکل |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| دوشٹر | کٹھن سخت مشکل | دوس دیوس | دِن | دُرمن | متفکر مترود |
| دُوشکر | ایضاً | دِھرت | ثابت قدم | دُرمنیا | سخت فکر یا خیال |
| دِرشٹ دِرشٹی | دیکھنا نظر | دُرجن | کھوٹا پاپی | دِیپ | منور روشن |
| دُرگم | نامعلوم مشکل | دیا | نیکی عام کرنا | دگ | طرف |
| دیرگھ | دراز بہت بڑا | دھارنا | دل کو قائم رکھنا | داس | غلام |
| دِروہ دِروتا | گیلاپن گیلا | دانت | دمن یعنے قابو کرنا | دُج | اُتم برہمن |
| دَرت | کمینہ | | اندریوں کا | درشن درشیہ | دیکھنا دیکھا ہوا |
| دِین | لاچار عاجز | دھیان | تصور خیال | روایت | رسے |
| دُرت | پگھل جانا | دِربتا | کنگالی غریبی | راگ راگی | محبت محبت کرنیوالا |
| دُنبر | کپٹ فریب | دیت | بدکار راکھس | رُچی | رغبت خواہش |
| دُروہ | دُشمنی | دُرگھٹ | مشکل | رمنیہ رمنیک | مرغوب جہاں سندر |
| دُویش | دشمنی عداوت | دِکشا دیچھا | گرو سے سنسکار | رجوگن | حشمت دولت کا |
| دارا | استری | | سیکھنے منتر وغیرہ کا | | چاہنا |
| ڈھانپ ڈھانپنی چھپانا | سر ڈھکا یا | | اُپدیش | رشمی | پرکاش |
| دُرشتیہ | سخت پٹنا | ڈنڈ | سزا یا جزیہ | رت | ست |
| دُوتیت | دوئی | دُرنت | بے نہایت | رکچھا رکچھت | حفاظت محافظ |
| دگدھ | جلانا | دم | اندریوں کو روکنا | رنجک | |
| دھیرج | بُردباری | | لذاید دنیا سے | رِتوک | جگیہ کرانیوالا |
| دوش | عیب | دُشٹ | دکھ دایک پاپی | رن رنی | قرض قرضدار |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| رتیہت | جدا الگ | سمرگیتہ | تمام | سومیہ | خوش اخلاق |
| رتہبت | چاندی | ساکھشی بھوت | جاننے والا گواہ | شوامی | آقا مالک |
| رج | خاک | | شاہد | سکل | تمام |
| روم | بال | سجن | خوشی | شکل | چاندن |
| رکھی کیش | اندریوں کا | سرگ | بہشت | سوان | سگ کتا |
| | شوامی | سرگ | رچنا | سدبدا | ہمیشہ |
| رتن | جنگ لڑائی | سموہ | قافلہ گروہ | سامان | یکسان برابر |
| رکش | شرح | سمیک | گیانی بچار کرنیوالا | سانبری | بازی گر |
| رت | سپاشرت کھنت کرنا | سنچے | جمع کرنا | سولپ | اندک کم |
| رس | شیرین ترش | شنارہ | ایضاً | سم | برابر یکسان |
| | دوسرا محویت | سمتا | یکسان جیون کا ہونا | سامیہ | ایضاً |
| ردیف سین و شین | | سمستی سمستا | ایک جگہ اکھٹا | سامتیا | شانتی |
| سموہت | سمان یکسان | | ہونا یعنی سب کا | شون شونیہ | عاری خالی |
| | جیون کا نیوں | | تتا اور تول | شوربیر | بہادر |
| سنبدن | جاننا پہچاننا یعنی | سن | ناش معدوم | سمشان | مرگھٹ یعنی جائے |
| | اچھا چاہنے کہ | سد | دیوتا | | مرگ |
| سنسرتا | ترشنا آسا | سرپت | راجہ اندر | سکھپتی سشپتی | گاڑھی نیند |
| سماہت | چت کو ایک جگہ | سنجاپت | پایا ہوا | سوئی کار | اختیار کرنا |
| | سیتت کرنا یعنی شانتی ہوجانا | سنجم | ہنکار و کنا پاک بنا شاستر انوسار عمل کرنا | سادھن | تحمل کرنا |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| سمپدا | دولت دھن | شیش | سر | سنتاپ | دکھ |
| سبھا | مجلس | شیش | بلند چوٹی شیش ناگ | سگن | باشکل وصورت |
| سمدائی | مجموعہ اکٹھا | سنگھانہ | [illegible] | سنہند | چلنا |
| سموائی | گرہن کرنا | سرشٹر | تمام موجودات | سپردعا | حسد |
| سنا | اندیشہ کرنا | | بزدل | سوہرد | دوست مِتر |
| شنکا | شک کرنا | شراپ | بددعا | شنکھیا | شمار |
| سچیت | خبردار کرنا | سینا | فوج لشکر | سنگیا | سرن جات |
| شوبھم پرکاش | خود بخود روشن | ستتا | سچائی طاقت | سکرت | نیک کردار |
| سنسکار | آرستگی پیدا ہونا | | ساہرتھ | سدقعات | سچ کہنا اور سننا |
| شنکالپ | ارادہ خیال فقط | سنچیپ | اختصار مختصر | سوچیت | ظاہر خبردار |
| سنّدھ | لڑائی | سمرتی | یاد | سوگم | آسان |
| شدھ | ہوش | ستوگن | ست کا برتنا | ست | راستگوئی |
| شدھ | پوتر | سگ | سپتر-پوتر | سجان | چتر عقلمند |
| سکچھ | آسان | سنگھ | شیر | سرب | تمام |
| سیکھا | چوٹی | سمہت | ساتھ-مد | شیا | چارپائی |
| سکھا | دوست بیشتر | سمیپ | نزدیک | سندھان | نزدیکی |
| سوبھاوک | اصلی پیدائش | سوبھاگ | سکھ-آرام | شویت | سفید |
| شیشٹر | حیا | سردھا | اعتقاد محبت | سمبندھ | تعلق رشتہ داری |
| شیشٹ | باقی | سمادھی | خواب-بیداری یعنی | سنین | بالا ہوا |

مرگی ہوا خود فراموشی (ز) استغراق

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| شیَن | خواب | شترو | دشمن | سنکوچ | حیا لاج |
| ساکار | روپ والا | شیوچ | پوتر پاک | شکتی | سیپی |
| سار | اصل خلاصہ | شگرہ | جلد شتاب | شیام | کالا |
| • | وید وشاستر | شستر | صلاح ہتیار | ششن | عضو تناسل |
| سکام | خواستگار مطلب | شین | سوجانا | سرشٹی | پیدائش |
| سوشن | خشک | ششک | خشک | ردیف | کاف |
| سانگ | کمان | سوکھیت | سوکھ پانے والا | کلپت | فرضی نام |
| سانگ | سمپورن یعنے تمام | شرم | محنت | کوش | خزانہ |
| سکارن | روپ بہت | سوکشم | لطیف باریک | کیرتی | جس بڑائی |
| ستنڈل | ذرا اونچی جگہ | شرون | سننا | کھمبھ | ستون |
| سنیادن | مہیا جمع کرنا | شروتر | سننے والا | کنجر | فیل |
| سمدھا | لکڑی | شبد | آواز | کٹاچھ | غمزہ کرشمہ یعنے |
| شیت | سردی جاڑا | سپرش | چھونا | | چنچل نین ناز سے |
| شانتی | آرام دلجمعی | شوکر | خوک۔ | | دیکھنا |
| سکھشا | ہدایت تعلیم | شنی شنی | آہستہ آہستہ | کمبھ | مٹکا |
| سوگ | غم فکر۔ افسوس | شاردا | برہما جی کی | کنچت | ذرا سا |
| شم | من کا روکنا | | استری مالک | کچھپ | کچھوہ |
| شکتی | قدرت۔ برچھی | | گویائی یعنے | کال | زمانہ۔ وقت |
| | بھی کہتے ہین | | سرستی جی | | موت کو بھی کہتے ہین |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| کلو | کاگ | کلپنا | خیال کرنا | ردیف گاف | |
| کیسری | شیر | کرچھر | کشت دینے والا | گمبھیر | گہرا اٹرا برتن |
| کنک | دوش عیب | کرشیا | کھیل | گھات | نقصان |
| کروپ | بدصورت | کرس | ضعیف دبلا | گھٹے جنتر | رہٹ کے چاہ کے |
| کارن | سبب | کرشن کرشنتا | کالا کالا پن | | سبوچہ |
| کراچت | ہرگز کبھی | کنچن | سوبرن | گن | صفات ہنر |
| کارج | کام مطلب | کھرگ | تلوار | گریوا | گردن |
| کٹ | کمر | کیول | رُغارہ | گلانی | نفرت |
| کٹاک | کرٹی | کیول | نرمل حرف فقط | گوپال | پرورش کنندہ |
| کندرا | گوپھا گوشہ | کوپ | چاہ | گاین | گانا سرودنا |
| کرتیہ کرتبہ | خوش مسرور | کوپ | کرودھ غصہ | گدا | مقعد یعنی جائے |
| کدریہ | خسیس | کھل | دشٹ کھوٹا | | پائخانہ |
| کرپن | طامع لوبھی | کینکر | نوکر چاکر | گدا | گرز گھگوت |
| کامی | شہوت پرست | کوسنگ | صحبت بد | | جسکا نام کومودی |
| کنج | گوشہ گلی | کوکرم | کھوٹا کرم | | کہتے ہیں |
| کٹھور | سخت دل | کلمل | کیسر رولی | گادی | مسند |
| کرودھ | غصہ | کرن | کان یعنی گوش | گردھب | خر گدھا |
| کوکر | مرغ | کایر | نامرد | گردھوی | گدہے کا مادہ خر |
| کانت | یار دوست | کاتر | عاجز بیقرار ڈرا ہوا | گراس | لقمہ |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| گوہیہ | گپت | لک | کمر | تھاالپ | بہت چھوٹا |
| گھرت | روغن زرد | لالسا | اچھا خواہش | مارگ | راستہ راہ |
| گرہن | لینا | لبدھک | شکاری | منجری | شگوفہ کلی |
| گھران | ناسکا سونگھنا | لاج | حیا شرم | مت مند | کم عقل |
| گھن | ابر گنجان مضبوطی | لنگ | عضو تناسل | میگھ | بادل |
| گندھرپ | گانے والے | لباپیان | ماوث | مایین کلنا | مکروہات مرطوبات |
| | روبرو دیونا | لجت لجاون | خجل شرمندہ | متا | صلاح مشورہ |
| گرہ گرہیہ | گھر مکان | لات | سندر | مرد مستقل | دھوکہ کی ندی |
| گرام | گانوں موضع | لایچن | نشان | مارچین | صاف اُوجل |
| گیج | ہاتھی | لتا | بیل | مما | تعریف بڑائی |
| گراہ | نام جانور کچھوے کو بھی کہتے ہیں | نوپ | گم ہونا چھپ جانا | مد | درمیان |
| | | | پوشیدہ ہوجانا | مدھ | انجان |
| گھور | میلا۔ گرجنا | لوک | جہان | مدھوا | شراب |
| ردیف لام | | لبدھی | حصول ہونا | متھیا | جھوٹھا |
| لین | سما جانا نیچے | لالچ | فائدہ | مانی | مغرور |
| | فنا ہوجانا | لوکک | دنیا دی کام | ملیدا | میلاپن |
| لوین | ملجانا نیچے | ردایف میم | | ممت | محبت |
| | ہو ہوجانا | مت مشرتا | نہ سہانے والا کھانا موہ دو غیرہ | مدرا پی | جتن |
| لو | فنا ہوجانا | موہ | محبت | مول | جڑ اصل |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| ناسی پوجا | جوع پیشیر بیٹھنا | ردیف نون | | نِتکرم | ہرروزہ معمول |
| مست ویژہ | عقل پایدار | نِربان | خاموشی | | کام |
| ناستکا | خوشدلی | نِسنک | بیخوف | نِیَم | تپ شنتوش |
| نان | آدر | نِرپکار | بلا خلل | نگرہ | اکٹھا کرنا |
| نایا | جس چیز کا وجود نہو اور دکھائی دے | نِرپیکش | بلا خواہش | نِرگُن | بے نشان |
| نارجن | ازپارے | نلجن | برہنہ ننگا | نِرودھ | روکنا |
| نرتیو | نوت | نِرلیپ | بے لوث | نِرنتر | ابھید آخر کا |
| مرلن | فوت ہونا | تیریث نیرسنا | ترک تیاگنا | نوسات | نقصان |
| مرت | ایضاً | نانات | طرح طرح | نوپُر | ژنگولہ گھونگرو |
| مرتکا | مٹی گِل | ناناپرکار | ایضاً | نکٹ | نزدیک پاس |
| مکلشو | نکمت کا تلاش | نِشٹھا | اعتقاد عقیدہ | نِرپاستک | بے پرواہ بلا تمنا |
| | کرنیوالا | نانا رتنہ | سب طرح | نَندَن بن | باغیچہ دیوتا |
| منومی | سوبرن طلا | نِرتُر | تحقیق | سنیکر | گھونسلا |
| منی مَی | نام جواہر | نیسیتد | سند رہنا چلنا | ناد | شبد آواز |
| مودک | لڈو | نیتی | قدرت مایا | نموگنہ | وشوت و |
| منیشی | بدھی وان | نِروپن | بیان | | نمسکار |
| مَون | خاموشی | نِشچے | اعتقاد عقیدہ | نرنرتا | آدھینی |
| مرکٹ | بانر | نیت | نوشتہ ازلی | نِراکار | بے نشان |
| متوالا | مست مخمور | نِجون | فرق تفاوت | نِرلج | بے حیا |

| اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ | اکشر | ارتھ |
|---|---|---|---|---|---|
| نِج | خاص اپنا | نِپُت | اچھا عمدہ | یِین | علحدہ یکہ |
| نکھ | ناخن | نِشپھل | بیفایدہ یا نتیجہ | ردیف ی | |
| نکیدن | نذر | ردیف ہ | | یجن | پوجنا پوجن کرنا |
| نِرمل | صاف | نِرگھ | خوشی | یاچنا | مانگنا |
| نِرنجن | بلا خلل | ہان | نقصان | یم | اہنسا ستادو[illegible] |
| نِرپ | راجہ | ہوم | آتش کدہ | یاوت | جب تک |
| نِرت | ناچنا | | یعنی ہوم کنڈ | یتھارتھ | درست راست یعنی[illegible] |
| نشٹ | ناش | ہم | برف | یدرچھا | خود بخود یا[illegible] |
| ناہر | شیر | ہست | ہاتھ | | ملجانا |
| نر | انسان | ہنس | نام جانور برہما جی | یدیپ یدپی | اگرچہ - جب |
| نِشٹ | برا - بد | | کی سواری | | جب بھی |
| نراش | نا امید | | کا ہے اور نام | | العبد |
| نِشکام | بلا خواہش | | اوتار بھی ہے | | شیودیال منشی مصنف |
| | پرمیشر اپنے کرنا | ہرن گربھ | نام ایشر کا ہے | | پستک ہذا |
| نندا | برائی | | اور مجموعہ عناصر | | |
| نندت | کھوٹا | | کو بھی کہتے ہیں | | |
| نِمت | واسطے سبب | ہرن می | سنو ہرن ملا ہوا | | |
| ندرا | نیند | ہرنا | چھین لینا | | |
| ناستک | منکر - دغا باز | ہنت | مارنا جان سے | | |